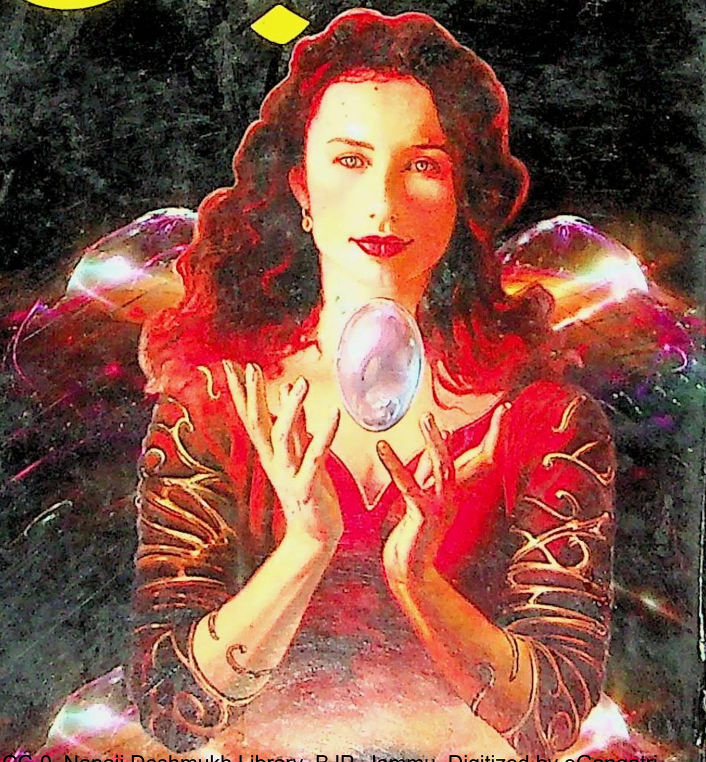
اصلی پرانے چھاپے کا

بڑا

اندرجال



شری شنکر مہادیو کے کہے ہوئے نیتر منتر تنتر کا بڑا گرنتھ

اصلی پرانے چھاپے کا

بڑا

اِندر جال

مصنف

حضرت العلما جناب راجیشور کمار ادیب فاضل

प्रकाशक:

देहाती पुस्तक भण्डार (Rged.)

4422, नईसड़क, दिल्ली-6

फोन/फैक्स: 23261030, 23985175, 23279417

قیمت -/250

دوسرا ایڈیشن

پبلیشرز

دیہاتی پستک بھنڈار۔ چاوڑی بازار۔ دہلی

ہم سے منگوائیے!

تاش۔ کے جادو

اُلو تنتر

چین بنگال کا جادو

جادوگروں کا اُستاد

دکشن کا جادو

فالنامہ

مسمریزم (سب سے بڑی کتاب)

وشی کرن منتر

ضروری التماس

اُس پاک پروردگار۔ سروشکتی مان۔ پرم پتا جگدیشور کو لاکھ لاکھ بار ڈنڈوت پرنام ہے کہ جس کی دیا اور سادھو سنتوں و پہنچے ہوئے مہاتماؤں کے آشیر باد سے مجھ جیسا حقیر و ناچیز۔ ادنیٰ غلام بھی آج کتاب موصوفہ بنام "بڑا اِندرجال" لکھنے کا عظیمُ الشان کام پورا کر سکنے کے قابل بنا معزز شائقین اندرجال! آپ سے یہ نام چھپا ہوا نہ ہوگا۔ کیونکہ یہ کتاب نایاب آج کی ہی چیز نہیں بہت پراتن۔ قدیم زمانہ سے یہ کتاب ظہور میں آچکی ہے مگر پچھلا کچھ زمانہ ایسا گذرا کہ ایرے غیرے نتھو خیرے نے اصلی اندرجال تو شاید کبھی دیکھی بھی نہ ہوگی۔ مگر اس کے نام پر جھوٹی سچی باتیں چھاپ کر لوگوں کو ٹھگنا شروع کر دیا نتیجہ یہ نکلا کہ سچائی نے کروٹ بدلی اور کچھ ہی عرصہ بعد ڈھول کی پول معلوم ہوگئی گندگی اتنی پھیلی کہ لوگوں کا وشواش ہی اندرجال پر سے اُٹھنے لگا۔ مگر یہ بات ہم دعوے کے ساتھ کہنے کو تیار ہیں کہ بزرگوں کی بنائی ہوئی چیزیں نہ تو کبھی لغو ثابت ہوئی ہیں اور نہ کبھی ہوں گی ہی۔ بھولتے ہیں وہ لوگ جو یہ سوچتے ہیں کہ اُن پرُانے جنتر منتر اور تنتروں کے اثر اب زائل ہو چکے ہیں۔ ایسا کہنا بھی سراسر غلطی اور اپنے بزرگوں کی بے عزتی کا باعث ہوگا۔ وہی سب چیزیں اب بھی موجود ہیں ان کا اثر بھی قطعاً ضائع نہیں ہوا ہے۔ مگر شرط یہ ہے کہ چیز اصلی ہو اور اُنہیں کرنے والا عامل بھی محنتی اور دیانتدار، پاک و صاف ضمیر یعنی سچی لگن اور شُدھ ہردے سے کام کرنے والا ہو۔ پھر دیکھیں کیسے نہیں کام ہوتا۔ اور کیسے جنتر منتر نہیں صحیح ہوتے۔

اپنی بات۔ ہم دوسروں کی نہیں، اپنی، اور خاص اپنی ہی بات جانتے ہیں۔ کتاب موصوفہ بنام "بڑا اِندرجال" تیار کرنے میں ہم نے نہایت ایمانداری، جانفشانی، پریشانی اور محنت سے کام لیا ہے غوطہ خور سمندر کی گہرائی میں غوطہ لگا کر ہی قیمتی جواہرات حاصل کرتا ہے بہت کھوج خبر۔ بہت تلاش کے بعد عرصہ دراز میں آخر ہم اس گوہر نایاب کو کتاب کی شکل میں چھپوا سکے ہیں۔ معزز شائقین اندرجال ایک بار پڑھ کر ضرور فائدہ اُٹھائیں۔ جلدی ہی انہیں جھوٹ اور سچ کی تمیز ہو جائے گی۔ یہ ہمارا دعویٰ ہے۔ الوداع!

مصنف

اِندرجال کی تشریح

یہ کہنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ایشور کی ساری سرشٹی ہی اِندرجال ہے۔ اگرچہ اِندرجال کے لفظی معنی جھوٹے اور خیالی سمجھے یا کئے جاتے ہیں۔ تو بھی اس بات سے کوئی اِنکار نہیں کر سکتا۔ کہ ساری مخلوق اِسی گورکھ دھندے میں بندھی ہوئی ناچ رہی ہے۔ بہت سی باتیں جنہیں ہم روزمرہ دیکھتے اور سنتے اور اُن کے نتائج کو دیکھ کر حیرت میں ہو جاتے ہیں۔ مگر کچھ سمجھ نہیں پاتے کہ یہ کیا ہو رہا ہے اور کیسے ہو رہا ہے۔ سب جانتے ہیں کہ ایک باپ کے دو لڑکے اپنی شکل و صورت میں ہی نہیں اپنی عادتوں میں اور اپنے کاموں میں اتنا فرق رکھتے ہیں کہ دیکھ کر حیرانی ہوتی ہے۔ کچھ سال بعد ایک تو ترقی کی چوٹی پر پہنچ جاتا ہے اور دوسرا تنزلی کی طرف زور سے بڑھ رہا ہوتا ہے۔

دو آدمی ایک ہی بازار میں ساتھ ساتھ دو کانیں کھولتے ہیں۔ لیکن ایک کی دوکان چل پڑتی ہے۔ اور دوسرا دِن بھر بیکار بیٹھا مکھیاں مارتا رہتا ہے۔

یہ سب کچھ کیوں ہوتا۔ اس کے لئے ذرا سوچنا پڑے گا۔ یہ مان لیا گیا ہے کہ ہر بات کے وجود میں آنے کی کوئی نہ کوئی وجہ ہوا کرتی ہے۔ بغیر وجہ کے کوئی کام نہیں ہوتا۔ لیکن اوپر لکھے واقع میں سرسری طور پر دیکھنے سے کوئی ایسی وجہ نظر نہیں آتی۔ اس وجہ کو دیکھنے کے لئے ایک خاص طرح کی نظر کی ضرورت ہوتی ہے یہ نظر ہر کسی کو حاصل نہیں ہوتی۔ آپ نے سڑک کے کِنارے پر کبھی تاش کے کھیل دیکھے ہوں گے پتے گم کرنا اور نکالنا وغیرہ وغیرہ۔ آپ کھیل کرنے والے سے پوچھیں کیوں بھائی یہ سب کچھ جادو سے ہوتا ہے۔ وہ کہے گا۔ نہیں صاحب یہ تو میرے ہاتھ کی صفائی ہے۔ وہ ایک تماشہ دکھانے والا آدمی پچاسوں تماشہ دیکھنے والے آدمیوں کی آنکھوں میں دُھول جھونک دیتا ہے۔ ٹھیک اسی طرح ایک جنتر منتر جاننے والا آدمی باقی لوگوں کے لئے عجوبہ بن جاتا ہے لیکن یہ بات بڑی مشکل سے حاصل

ہوتی ہے۔ اس کو سیکھنے کے لئے پروفیسر کو فیس دے دینا کافی نہیں ہے۔ اس کے لئے سب سے خاص بات یہ ہے کہ آدمی کا آتم وشواش بہت ہی اونچا ہونا چاہئیے۔ پکا ارادہ پوری لگن۔ یہاں تک کہ اپنے آپ تک کو بھول جانا ہوتا ہے۔ تب کہیں گرو یہ گیان بتاتے ہیں۔

شاسترؤں کا کہنا ہے کہ کلی یگ میں تھوڑا پریشرم کرنے سے بھی بہت پھل پراپت ہوتا ہے۔ اور اس بیسویں صدی میں تو اور بھی آسانی ہو گئی ہے پہلے نہ تو پریس ہوتے تھے اور نہ ٹائپ رائٹر۔ بہت کچھ علم زبانی ہی یاد کیا جاتا تھا۔ کتابیں بہت ہی تھوڑی اور وہ بھی ہاتھ کی لکھی ہوئی ہوتی تھیں۔ اس لئے گورو کے ذریعہ ہی علم مل سکتا تھا۔ اب وہ بات نہیں ہے۔ آپ جس طرح کی کتاب چاہیں گھر بیٹھے مل سکتی ہے۔ اور آپ اُس سے پورا پورا فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ ایک بار محنت کر لیں اور اس کے بعد آپ بھی فائدہ اٹھائیں اور دوسروں کو بھی پہنچائیں۔

کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ یہ سب چیزیں جھوٹی ہیں۔ اور آپ اُن سے پوچھیں کہ مسمریزم؟ تو وہ کہیں گے وہ تو ٹھیک ہے۔ اس طرح کہنے والے ایک خاص طرح کے لوگ ہیں۔ یہ اپنے دماغ سے کچھ نہیں سوچیں گے۔ ہر بات کے لئے انگریزوں کی طرف دیکھیں گے وہ جو کہہ دیں۔ وہی ٹھیک ہے۔ باقی سب جھوٹ۔ غرض یہ کہ اِن لوگوں کی اپنی کوئی رائے نہیں۔ بلکہ یہ انگریز کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ اور اُنھیں کے دماغ سے سوچتے ہیں۔ اِن کو اس بات کا علم نہیں کہ سب مسمریزم۔ اور پناٹزم اور یہ جھاڑ پھونک اُسی یوگ دریا کی ایک ایک شاخ ہیں۔ جس کو ہمارے پراچین رشی منیوں نے پرکٹ کیا۔ بھائی من کے ہارے ہار ہے من کے جیتے جیت ساری دنیا کی کنجی من ہے۔ یہ بھی ایک طاقت کی دوڑ ہے۔ جس کا من جتنا زیادہ طاقت ور ہوگا۔ اور وہ اتنا ہی دوسروں کو زیر کر سکے گا۔

اب ہم اس کی قسموں کے بارے میں بھی کچھ بتا دینا چاہتے ہیں۔ اس کی کتنی قسمیں ہیں۔ الگ الگ رشیوں نے اس کو کئی طرح سے استعمال کیا ہے۔ جیسے یوگ ودیا کی کئی قسمیں ہیں۔ ویسے ہی اِس کی بھی۔ اب ہم کو اپنا مطلب دیکھنا ہے۔ ہم اِس بات کی الجھنوں میں نہ پڑ کر کہ اُن لوگوں۔ نے کیسے کیسے کیا۔ اپنے کام کا فائدہ سوچیں گے۔ اِس کام کو کامیابی کے ساتھ کیسے کیا جا سکتا ہے۔ بغیر کوئی بڑا خطرہ اُٹھائے یہ سوال ہمارے سامنے درپیش ہے۔ سب سے پہلی اور

خاص بات یہ ہے کہ اس علم کو جاننے والے کا مقصد نیک ہونا چاہئے ۔ محض کسی کو نقصان پہنچانے کیلئے اسے سیکھنے کی کوشش نہ کی جاوے ۔ ایشور کی ہستی پر وشواس ہونا بھی ضروری ہے ۔ چال چلن بہت ہی اچھا ہونا چاہیئے ۔ اس کے بارے میں جیسا کہ اوپر کہا جا چکا ہے ۔ پکا ارادہ ہونا بھی بہت ضروری ہے ۔ کیونکہ سیکھنے کے دوران میں کئی بار بڑی بڑی مشکلات درپیش آتی ہیں ۔ اگر اس وقت بغیر گھبرائے منزلِ مقصود کی طرف لگاتار بڑھتا جائے تب تو ٹھیک ہے ۔ نہیں تو فائدہ کے بجائے کئی بار نقصان بھی اٹھانا پڑتا ہے ۔ اسی لئے خاص کر اس علم کو سیکھنے کیلئے گورو کی ضرورت ہوتی ہے ۔ تاکہ وہ آڑے وقت پر اپنے چیلے کی مدد کر سکے ۔ اور اُسے ٹھیک راستہ دکھا سکے ۔ یہ علم قدیمی شاستروں جیسے ڈامر تنتر اور اڈیشن تنتر، میرو تنتر کالی تنتر وغیرہ وغیرہ کئی کتابوں میں پایا جاتا ہے اور اس کے ذات پات کا کوئی خیال نہیں ہے ۔ جو بھی غوطہ خور سمندر میں غوطہ لگائے گا ۔ اُسے بیش قیمت چیزیں ضرورت ملیں گی ۔

اِس علم کا اثر

اتنا زیادہ ہے ۔ کہ اس کے آگے دوسرا کوئی بھی علم نہیں ٹھہرتا ۔ مثال کے طور پر بھگوان کرشن کے جیون کو لیجئے ۔ مہابھارت کی ساری لڑائی اور اُس کے نتائج ان کے اشاروں پر سامنے آئے وہ اپنی یوگ مایا سے مشکل سے مشکل کاموں کو دیکھتے دیکھتے کر ڈالتے تھے ۔ یہ سب کچھ اسی شکتی کا اثر تھا آپ نے اکثر سُنا ہوگا ۔ پہلے بنگال میں بہت جادوگر ہوا کرتے تھے ۔ خاص کر عورتیں وہ آدمیوں کو بھیڑا، بکرا، طوطا اور پتہ نہیں کیا کیا بنا کر سالہا سال اپنے گھروں میں رکھتی تھیں ۔ یہ سب باتیں ٹھیک ہیں ابھیاس سے اگر ایشور کو حاصل کیا جا سکتا ہے ۔ تو یہ تو معمولی دنیاوی چیزیں ہیں ۔ مقدمہ جیتنا، امتحان میں پاس ہونا، نوکری ملنا، چیز کا مل جانا ۔ یہ سب اس علم کے جاننے والوں کے لئے معمولی سی باتیں ہیں ۔ اِس سے اور بھی بڑے بڑے کام لئے جا سکتے ہیں ۔ آپ کے ارادے اور وشواس کی ضرورت ہے ۔

شو پاروتی کی بات چیت

ایک وقت کا ذکر ہے کہ ہمالیہ کی چوٹی پر بیٹھے ہوئے مہادیو جی سے شو پاروتی جی نے ہاتھ جوڑ کر کہا۔ اے مہادیو جی آپ نے سنسار میں سب کچھ پیدا کیا ہے۔ کوئی چیز ایسی نہیں کہ جس کی کمی ہو۔ پھر یہ کیا بات ہے کہ لوگ ہر طرح کے دُکھ اُٹھا رہے ہیں۔ اُن کے گھروں میں غریبی، بیماری، اپنا ڈیرا ڈالے ہوئے ہے۔ اِس لئے کوئی ایسا طریقہ بتایئے۔ کہ ان کی تکلیفیں دور ہو سکیں۔ مجھ سے ان کی یہ حالت نہیں دیکھی جاتی۔

یہ سُن کر مہادیو جی کہنے لگے کہ اے پاروتی تمہارا یہ خیال بہت ہی اچھا ہے۔ میں بھی یہی دیکھتا ہوں کہ دنیا والے دُکھی ہیں۔ اس کی وجہ فقط یہ ہے۔ کہ لوگ بہت آلسی ہو گئے ہیں۔ میں نے تو یہ سوچ رکھا تھا کہ اِن کو کوئی بھی ایسا طریقہ نہ بتایا جائے جس سے یہ بغیر محنت کئے ہی فائدہ اٹھا سکیں۔ لیکن اب تم نہیں مانتی ہو تو ایسا ہی طریقہ بتاتا ہوں جو کام کسی اور دوسرے طریقہ سے نہ ہو سکے۔ اُسے جنتر منتر اور تنتروں کے ذریعے بڑی آسانی سے کیا جا سکتا ہے۔ لیکن یہ علم بہت گپت اور جلدی کامیابی دینے والا ہے۔

اے پاروتی اِس کو اُسی کو سکھانا چاہئے۔ جو گورو کا سچا بھگت ہو۔ اور میرا بھی بھگت ہو۔ جس کا من ڈانواں ڈول نہ ہو۔ اگر میرا بھگت ہو بھی اور گورو کا بھگت نہ ہو تو اُسے یہ علم کبھی نہیں سکھانا چاہیئے۔ اگر ضرورت پڑے تو اپنا سر دے دو لیکن ناقابل آدمی کو اِس علم کو کسی قیمت پر نہ سکھایا جاوے۔ اب میں تم کو اِس علم کی خفیہ باتوں کو بتاتا ہوں تم غور سے سنو۔



اُوم

پہلا حصّہ

بیانِ اندرَجال

(1) بہترین و آسان موہنی تلک

پتہ بیل کالاتے کر ۔ سائے میں لو سُکھائے
کپلا گائے کے دودھ میں ۔ گولی لو بنوائے
جب چاہے گولی گِھسوا ۔ تِلک کرو ہر شائے
نِشچے کر یہ جان لو ۔ جگ وَش میں ہو جائے

(2) بھُوت پریت دُور ہونے کا جنتر

٨٥	٥٦	١	١٢
٦	٦٠	٦٢	١٣
٤٦	٤	١٨	٩١
٥	٦٩	٢٨	٥٨

(1) اس جنترکو اسگندھ سے بھوجپتر پر لِکھ کر گھر میں رکھیں تو ذرا بھی ڈر نہ لگے ۔
(2) اِس جنترکو چاندی کی طشتری پر سمشان کی مٹی سے لِکھ کر بھوت لے ستائے

ہوئے مریض کے سر پر دو منٹ رکھ کر تالاب میں پھینک آوے۔ تو بھوت پریت جو کچھ بھی ہو فوراً بھاگ جاوے۔

راج دربار میں عزت پانے جنتر

۳۶	۵۸	۱	۳۸
۱	۹	۶۲	۶۱
۸۷	۵۴	۱	۸
۸	۵	۸۳	۸۵

(1) اس جنتر کو چمیلی کی قلم سے لکھ کر اپنی بھجا پر باندھے تو راج مان ہو۔

(2) یہ جنتر اگر گلاب کے رس سے بھوج پتر پر لکھ کر اپنے ہاتھ پر باندھے تو راجدربار میں جانے سے عزت ملے۔

کام ناشک جنتر

۹۳	۲۶	۱۶	۱۸
۳۶	۴۳	۳۴	۴۶
۴۶	۱۱	۱۲	۹۱
۴۴	۵۲	۶۵	۵۷

(1) اس جنتر کو پشیہ نکشتر میں اپنے لہو سے لکھ کر اپنے پاس رکھیں تو کام واسنا شانت ہوئے۔

(2) شبھ گھڑی میں عورت کے خون سے کسی کاغذ پر لکھ کر عورت کے پاس جاتے وقت اپنے پاس رکھیں تو شانت رہیں۔

بانجھ عورت کے بچہ ہو

۸۸	۳	۳۴	۷۵
۷۰	۵۸	۴۵	۲۸
۱۱	۳۸	۷۸	۲۳
۷۷	۸۵	۱۲	۲۷

(1) پشیہ نکشتر میں انار کی قلم سے کیسر کی سیاہی بنا کر بھوج پر لکھے اور اسے عورت کی داہنی بھجا پر باندھ دے تو بچہ ہو۔

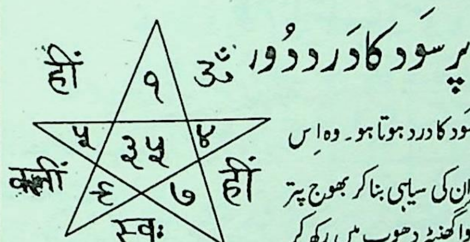
(2) اوپر کا جنتر باندھ کر نکشتر میں اتوار کے دن اسگندھ لے کر بھینس کے دودھ کے ساتھ سات روز تک عورت کو کھلاوے تو بانجھ پن دور ہو۔

بیٹا ہی پیدا ہو

٩	٧٢	١٤	٢٧
٣٤	٤٨	٥٦	١٢
٩٨	١٣	٢٧	٤٩
٧٢	١٢	٧١	٥٧

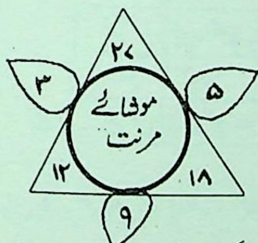
جس عورت کے صرف لڑکیاں ہی ہوتی ہوں۔ اُن کے لئے اس جنتر کو زعفران اور جاوتری پیس کر بھوج پتر پر لکھ کر اتوار کے دن ہاتھ پر باندھے اور بڑا سو کیساتھ شیر کے ناخن کا تعویز بنا کر داہنی بھُجا میں باندھیں تو ضرور بضرور لڑکا ہی پیدا ہو۔

پرسَود کا دَرد دُور



جس عورت کو پرسَود کا درد ہوتا ہو۔ وہ اِس جنتر کو اتوار یا منگوار کو زعفران کی سیاہی بنا کر بھوج پتر پر انار کی قلم سے لکھے اور سوا گھنٹہ دھوپ میں رکھ کر گائے کے دُودھ میں دھو ڈالے۔ پھر اُس دُودھ کو تھوڑا تھوڑا کر کے چار بار عورت کو پلا دیں۔ تو پرسَود کی پیرا دور ہو۔ یہ آزمودہ جنتر ہے۔

مچھر بھگانے کا مَنتر و جنتر



جِس دن مچھر رات میں دُکھ دیویں ہوتائے تیل لونگ کا کھاٹ پر چھڑکت ہی بھگ جائے

(2) بکری کے دُودھ میں گندھک اور نوسادر پیس کر۔ اُس کی سیاہی سے کالے کاغذ پر

نو مرتبہ اِس جنترکو لکھ کر الگ الگ اُن نو ٹکڑوں کو پھاڑ لو اور اُپلوں کی آنچ سلگا کر اُس میں دو دو منٹ بعد اُن ٹکڑوں کو ڈالتا جاوے۔ تھوڑی دیر بعد سب مچھر بھاگ جائیں گے۔

شیتلا کا جنتر

۹	۴۴	۹	۵۱
۷۴	۴	۴	۵۲
۳	۲۸	۸۷	۹۱
۹	۵	۳۹	۴۵

(1) اس جنتر کو کاغذ پر لِکھ کر جس بالک کے شیتلا نِکلے۔ اُس کے گلے میں باندھ دینے سے شیتلا دور ہو جاتی ہے۔

(2) اِس جنتر کو کاغذ پر چندن سے لِکھ کر اور گوگل دھوپ کا دھوپ دے کر۔ شیتلا جس کے نکلی ہو۔ اُس کے گلے میں تعویز بنا کر باندھ دیں۔

ناک بہنے کا جنتر

۷	۴	۵۷	۳۲
۵۲	۹	۶۲	۵۲
۴۵	۵۴	۱	۱۱
۳۷	۸۹	۸۳	۹۵

(1) اِس جنتر کو سرسوں کے پتے پر لِکھ کر چبانے سے ناک بہنے لگتی ہے۔

(2) اِس جنتر کو کنیر کے پتے پر سیاہی سے لِکھے اور شترو کا نام لے کر اُس کو سوئی سے چھیدے تو اسکی ناک بہنے لگے۔

عورت کا دُودھ بڑھے



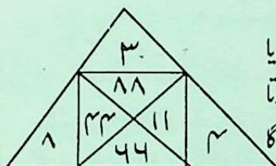
اِس جنتر کو اتوار کے دن گولر کے دودھ سے انجیر کے قلم بنا کر بھوج پتر پر لکھے۔ اور سائے میں خشک کر کے چاندی کے تعویز بنا کر۔ بچہ والی عورت کے بائیں بازو میں باندھ دے۔ تو عورت کا دودھ بڑھ جائے۔

مَداری کو پچھاڑنے کا منتر

اوم نموگدادھاری ہومنٹ دیر۔ سوامی کا تیج بیری کا شریر۔ اور سٹ چکر ماتو کالکا چلایا چلو۔ بیَری نہ تھیر میں کریہوں۔ تیرے جیو کی مرات میں نہ ڈروں۔ نہ ڈروں۔ تیرے گرُو پور سے ماروں۔ تجھے ایک ہی تیرے۔ میرا مارا ایسا گھومے جیسے مذنکی سرپ کی لہر پڑے۔ تو ہے ہیرت ماروں بان۔ پھیر چلے تو گرد گورکھ ناتھ کی آن۔ دُہائی میرے گرو کی دُہائی۔ پھرُو منترا ایشور واچ۔

ترکیب:۔ اُڑد کے دانوں پر سات بار منتر پڑھکر مارے تو مداری بیہوش ہو کر گرے۔

مَداری کو پچھاڑنے کا جنتر



اِس جنتر کو سات پیپل کے پتوں پر لِکھ کر بوُل یا کیکر کے کانٹوں میں ساتوں پتوں کو پرو کر جہاں کھیل ہوتا ہو چھوڑ دے۔ تو مَداری فوراً چکر کھا کر زمین پر گر پڑے گا۔ پتے کانٹوں میں سے نکال دینے سے پھر ٹھیک ہو جائے گا۔

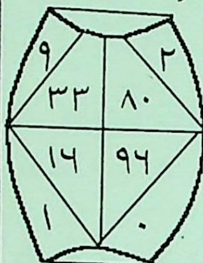
بیوپار بڑھانے کا جنتر

۹	۷۲	۸	۸
۸	۹	۷	۶۲
۷۷	۲۷	۸	۱
۷	۵	۷۹	۷۴

(1) اِس جنتر کو دیوالی کے دن مہالکشمی کا پوجن کر لال چندن سے دوکان یا بیٹھنے کی جگہ پر لکھے تو بیوپار میں بڑھوتری ہو

(2) اس جنتر کو شبھ گھڑی میں سگندھ سے بھوجپتر پر لکھ کر دوکان کی تجوری یا غلہ میں رکھ دے۔ تو بیوپار ضرور بڑھے۔

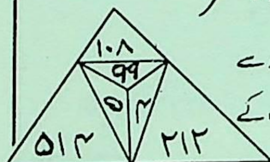
ڈھول پھُوٹنے کا جنتر



(1) اِس جنتر کو دیوالی یا چندر گرہن کی رات کو خرگوش کی کھال پر کوئلے سے لکھے۔ اور جس جگہ ڈھول بجتا ہو۔ اس جگہ چھوڑ آوے تو ڈھول پھوٹے۔

(2) سوکھے ہوئے چمڑے پر تالاب کی مٹی سے لِکھ کر بجتی ہوئی ڈھول کے سامنے لے جا کر دِکھاوے تو ڈھول پھوٹ جاوے۔

مست ہونے کا جنتر



(1) اِس جنتر کو سواتی نکشتر میں سُورمی کے دُودھ سے بھوج پتر پر لِکھ کر مرد اپنی کمر سے باندھے۔ اور عورت کے پاس جائے تو مست ہو۔

(2) اِس جنتر کو کوئلہ سے ٹھیکرے پر لِکھ کر دُودھ کے ساتھ جادو۔ پھر صبح نِکال کر اُسے پیس ڈالو۔ آٹے میں مِلا کر روٹی کھانے سے مرد مست ہو جائے۔

دُشمنی کرانے کا جنتر

۵	۴۵	۱	۲۴
۸	۷	۵۸	۷۵
۶۴	۵۸	۲۶	۴
۵	۹	۳۲	۷۵

(1) اِس جنتر کو کاغذ پر لِکھ کر جن دو آدمیوں کے درمیان جھگڑا کرانا ہو۔ اُن کے

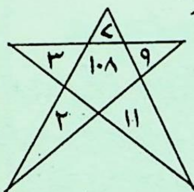
رہنے کی جگہ میں گاڑدے۔ تو وہ دونوں لڑنے لگیں گے۔
(2) اِس جنتر کو گدھے کی لید سے کاغذ پر لکھے۔ اور جس کے گھر جھگڑا کرانا ہو۔ اس کے بال ڈال آوے۔ تو ضرور آپس میں جھگڑا ہو۔

مسان کا جنتر

۵۶	۵۷	۶	۹
۶	۹	۴۵	۵۳
۷۶	۳۶	۹	۸
۷	۵	۷۵	۵۴

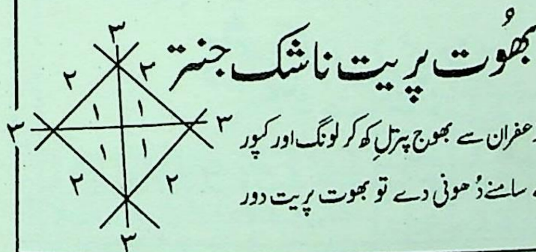
(1) اِس جنتر کو کاغذ پر لکھ کر گلے میں باندھے تو مسان نہ ستادے۔
(2) اِس جنتر کو سمشان کی مٹی سے کاغذ پر لکھے۔ اور پیلے کپڑے میں رکھ کر تعویز بناوے۔ پھر جس مریض کے بازو میں باندھے تو مسان نہ رہے۔

تجاری بخار کا جنتر



(1) اِس جنتر کو بروز اتوار اسگندھ سے لکھ کر باندھے تو بخار چھوٹے۔
(2) اس جنتر کو کمہار کے چاک کی مٹی سے کاغذ پر لکھ کر مریض سے کسی کوئیں کے اندر ڈلوادے۔ تو مریض تندرست ہو جائے۔

بھُوت پریت ناشک جنتر



اِس جنتر کو زعفران سے بھوج پتر لِکھ کر لونگ اور کپور کے ساتھ مریض کے سامنے دُھونی دے تو بھوت پریت دور ہو جائے

پریت ناشک جنتر

٨٥	٦٥	١	٤٥
٦	٢٣	٢٦	١٥
٢٥	٨	٨٥	١١
٨	٨٣	٧٤	٨٥

(1) اس جنتر کو سنیچر کے دن کاغذ پر کالی سیاہی سے لکھے اور پوجن کر کے اُس میں آگ لگادے تو محبت ٹوٹ جائے۔

(2) اِس جنتر کو کوئلے سے لِکھ کر سدِھی کے مطابق سِدھ کر کے جسے تم پریم کرتے ہو۔ اُسے دکھاؤ تو پریم کا ناش ہو۔

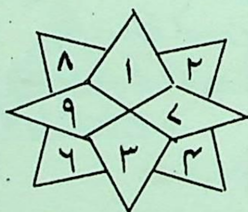
بلَائے دُور کرنے کا جنتر

٩٥	٦٧	٦	٩
٦	٤	٩٥	٥٢
٧٦	٢٢	٩	٨
٧	٥	٧٦	٥٤

(1) اِس جنتر کو بھوج پتر پر چندن سے لِکھ کر ددِھی پُوروک پُوجن کر کے گھر میں گاڑ دے تو گھر کی سب بلَائے دُور ہو۔

(2) اِس جنتر کو کاغذ پر لال چندن سے لِکھ کر بازو پر باندھے تو بلَائے دُور ہو۔

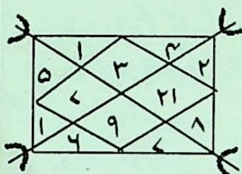
پریم بڑھانے کا جنتر



(1) اِس جنتر کو کپور سے کاغذ پر لکھ کر فلیل جلا دیں تو پریم بڑھے۔

(2) اِس جنتر کو ریشمی رومال پر رولی سے لِکھ کر جس سے تم پریم کرتے ہو۔ اُس کے ہاتھوں سے اُس رومال میں آگ لگوا دو۔ تو وہ پریم کرنے لگے۔

دُشمن اُچاٹن جنتر۔

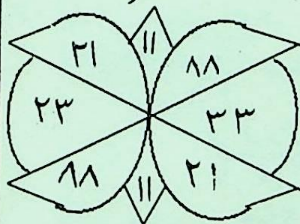


(1) اِس جنتر کو تانبے کے پاتر پولوہے کی قلم سے لِکھ کر رکھیں تو شترو کا اُچاٹن ہو۔

(2) اِس جنتر کو ریشم پر لکھ کر تانبے کے پاتر کا تعویز بنوا کر دشمن کے باندھے تو اُس کو ضرور بضرور اُچاٹن ہو۔

(3) اگر اِسی جنتر کو لال چندن سے لِکھ کر ایک ٹوٹے ہوئے مٹکے میں آگ جلا کر کاغذ کو اُس آگ میں جلا دے تو جیوں جیوں اُس کا دھواں نِکلے گا تیوں تیوں دشمن کو اُچاٹن ہوتا جائے گا

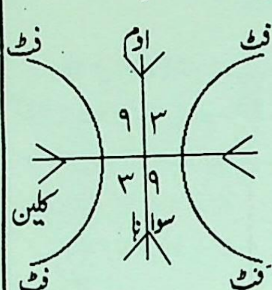
بُرے خواب نہ آنے کا جنتر



(1) اس جنتر کو بروز اتوار کاغذ پر رولی سے لکھے اور تعویز بنا کر جو بھی اُسے اپنے گلے میں باندھے تو رات میں سوتے وقت اُسے بُرے خواب نہ آویں۔

(2) اِس جنتر کو بھوج پتر پر لِکھ کر سوتے وقت سرہانے رکھے تو بُرے خواب قطعی نہ آویں۔ یہ آزمودہ بہتر ہے۔

بھوُت دِکھائی دینے کا جنتر



(1) اِس جنتر کو گِلوئے کے رَس میں بھوج پتر پر لکھے اور منگلوار کو رات کے وقت دھوپ اور رولی سے پوجن کر کے سوتے وقت اِسے سرہانے رکھے۔

(2) اِس جنتر کو سمشان راکھ سے کاغذ پر لکھے اور اپنی چارپائی کے نیچے رکھے تو بھوت دِکھائی دیں۔

سروسِدھی جنتر

۳۹	۳۳	۵۲	۴۶
۱۴	۳۶	۵۳	۹۱
۴۴	۱۱	۳۲	۷۵
۵۴	۴۵	۲۲	۴۶

(1) اِس جنتر کو چیز کی لکڑی سے لکھیں تو چکرورتی راجہ بھی بس میں ہو۔

(2) اِس جنتر کو بھوج پتر پر سفید چندن سے لکھیں اور سِدھی پریوگ کے انوسار اپنے ساتھ جس راجہ کے پاس لے جاوے وہ ضرور بس میں ہو جاوے۔

آدھا شیشی کا جنتر



(1) اِس جنتر کو بروز اتوار کاغذ پر لِکھ کر ماتھے پر باندھے تو ٹھیک ہو۔

(2) سفید چندن سے کاغذ پر لِکھ کر گوگل وغیرہ کی دھوپ دے کر بازو پر باندھے۔

سرپ وِش ناشک جنتر

۷۷	۵۵	۵	۹
۶	۹	۴۵	۵۳
۷۶	۳۶	۹	۸
۷	۵	۷۴	۵۴

(1) اِس جنتر کو کاغذ پر چندن سے لِکھ کر گنگا جل سے دھو کر جس کے سانپ نے کاٹا ہو۔ اُس کو یہ جل پلانے سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔

(2) اِس جنتر کو لال کپڑے پر لکھے اور سِدھی کر کے تعویز بنا کر داہنے ہاتھ میں باندھنے سے زہر اُتر جاتا ہے۔

گربھ ستھمبھن جنتر!

۶۷	۵۸	۱	۵۴
۵	۲۳	۶۲	۵۱
۶۵	۸	۸۵	۱۱
۸	۸۳	۴۸	۸۵

(1) اس جنتر کو بروز اتوار کو بھوج پتر پر لِکھ کر جو عورت داہنے بازو میں باندھے تو اُس کو ضرور ہی حمل رہ جائے گا۔

(2) اس جنتر کو اِتوار کے دِن کاغذ پر رولی سے کاڑھا یج بنا کر عورت کے گلے میں باندھے تو حَمل ضرور ٹھہر جائے۔

دُشمن کا مُنھ سجانے کا جنتر

۱۶	۱۵	۳۶	۱۶
۳۶	۴۹	۳۴	۶۳
۷۴	۱۱	۲۱	۶۴
۴۴	۵۲	۵۶	۴۵

(1) اِس جنتر کو اتوار کے دِن شترو کا نام تیل سے کاغذ پر لِکھ کر زمین میں دَبا دے۔ تو دشمن کے منہ پر سُوجن آجاوے

(2) لوہے کی قلم سے لِکھ کر جوتہ مارے تو دُشمن کا منہ سُوجے۔

کُمہار کے برتن بگڑنے کا جنتر

۸	۵۶	۱	۳۵
۲۶	۴۳	۳۴	۶۳
۷۴	۱۱	۲۱	۶۴
۴۴	۵۲	۵۶	۷۵

(1) اِتوار کے دِن اس جنتر کو کمہار کے چاک پر لکھنے سے برتن بگڑیں۔

(2) اِس جنتر کو نیلے کاغذ پر رولی سے لِکھ کر جس کمہار کے آنوے کے نیچے زمین میں گاڑ دیوے۔ اُس کا ایک بھی برتن پکنے نہ پاوے۔

عَورت کشٹ نِوارن جنتر

۷۶	۵۸	۹	۵۴
۶	۴۲	۶۲	۱۵
۵۷	۷۲	۸۵	۱۱
۸	۳۸	۸۴	۵۸

(1) اس جنتر کو گدھے کی ہڈی پر لکھ کر عورت کی کمر میں باندھے تو ٹھیک ہو۔

(2) اس جنتر کو گدھے کے چمڑے پر ہرے رنگ کی سیاہی سے لکھے اور اُس کو عورت کے رہنے کی جگہ پر رکھے۔ تو اُس کو کوئی تکلیف نہ رہے۔

شترو بھئے ناشک جنتر

۹	۴۴	۹	۵۱
۷۴	۴	۴	۵۲
۳	۲۸	۲۹	۹۱
۹	۵	۳۸	۴۵

(1) اس جنتر کو دھتورے کے رس سے لِکھ کر گلے میں باندھے۔ تو بھئے نہ ہو۔

(2) اِس جنتر کو آک کا دُودھ لا کر کاغذ

پر لکھے اور سدھی کے مطابق ہمراہ اُسے رکھے تو کبھی بھی دشمن کی طرف سے ڈر نہ رہے گا۔

کُتّا نچانے کا جنتر

۷	۴	۵۷	۳۲
۵۲	۵	۶۲	۵۲
۴۵	۵۴	۱	۱۱
۳۵	۸۹	۸۳	۸۵

(1) اس جنتر کو اِتوار کے دِن کُتے کے کان پر لکھے تو کُتا ناچنے لگے۔

(2) اس جنتر کو سمشان سے راکھ لا کر کسی پکشی کی کھال پر لکھے اور کُتے کے گلے میں باندھ دے۔ تو وہ ناچنے لگے گا۔

(3) اِس جنتر کو سنیچر کے دِن لکھ کر کُتے کی دُم میں باندھے تو بھی ناچنے لگے۔

سرپ ناشک جنتر

۷۵	۷۵	۴	۹
۶	۹	۲۵	۳۵
۵۷	۶۲	۹	۸
۷	۵	۳۷	۵۳

(1) اِس جنتر کو مالکنگی سے لِکھ کر گھر میں رکھے تو سانپ نہ آوے

(2) اِس جنتر کو نیولے کی بیٹ گھول کر کیلے کے پتے پر لکھے اور گوگل کی دُھوپ دے کر اُس پتے کا رس نکالے۔ پھر اُس پتے کے رس کو سانپ کے بِل پر چھوڑ دے تو سانپ بھاگ جائے۔

بخار توڑک جنتر

۹۳	۳۳	۱۵	۴۶
۴۳	۴	۴	۵۲
۴۴	۲۸	۸۷	۹۱
۵۴	۵	۳۹	۴۵

(1) اِس جنتر کو جسے بخار آتا ہو۔ اُس کے گلے میں باندھے تو ٹھیک ہو۔

(2) اِس جنتر کو کوئلے سے کاغذ پر لکھ کر

نیلے کپڑے میں تعویز بنادے اور اُسے مریض یا مریضہ کے گلے میں باندھے دِ. بخار جب اُتر جائے اور تین دن تک نہ آوے تو کھول کر کوئیں میں ڈال دے۔

نظر مارن جنتر

۴۶	۱	۸۵	۸۵
۸	۹	۴۲	۲۵
۷۸	۷۲	۹	۵۵
۷	۵	۳۹	۸

(1) اِس جنتر کو تانبے کے پتر پر لکھے اور تعویز بنا کر بالک کے گلے میں منگوار و اتوار کو باندھے تو اُسے نظر نہ لگنے پاویں۔

(2) اِس جنتر کو کوئلے سے کمہار کے آنوے کا ٹھیکرا لاکر اس پر لکھے اور بالک کے کھیلتے وقت و گھر سے بار جاتے وقت ساتھ میں رکھے تو اُس بچے کو کبھی بھی نظر نہ لگے۔

سروسِدھی جنتر

۶	۴۴	۹	۵۱
۴	۴	۲	۵۲
۸۷	۲۸	۸۷	۹۱
۹	۵	۳۹	۴۵

(1) اِس جنتر کو بھوج پتر پر گیدڑ کے ناخن سے لِکھ کر گوگل وغیرہ کی دُھوپ دے کر بازو پر باندھے تو جو بھی کام کرے وہ سِدھ ہو

(2) اِس جنتر کی بھیڑ کے دودھ کے ساتھ کاغذ پر لکھے اور اگر اسگندھ وغیرہ کی دھوپ دے کر کسی پیپل کے نیچے گاڑ آوے۔ تو سب کاسِدھ ہوں۔

تجاری روگ جنتر

(1) اِس جنتر کو کاغذ پر لکھ کر تجاری والے روگی کے بازو پر اِتوار منگل یا سنیچر کے ن

۱٦	۱۵	۳٦	۱٦
۲٦	۴۳	۳۴	٦۳
۷۴	۱۱	۲۱	٦۴
۴۴	۵۲	۵٦	۴۵

باندھے اور ٹھیک ہونے پر کوئیں میں چھوڑ دے۔

(2) اس کو کوڑی پر سے کاغذ لے کر کمہار کے انوے کی راکھ سے لکھ کر اشٹ گندھ کی دھوپ دکھا کر مریض کی چارپائی کے نیچے دبا دے تو ٹھیک ہو۔

بھَئے نوارن جنتر

۴۳	۱	۸۵	۸۵
۸	۹	۴۲	۲۵
۷۸	۷۲	۹	۵۵
۷	۵	۳۹	۸

(1) اِس جنتر کو لِکھ کر بالک کے گلے میں اِتوار کے دن باندھے دے تو بچہ ڈرے نہیں۔ اور خواب میں رہ رہ کر چونکنا بھی دُور ہو جائے۔

(2) اس جنتر کو لال کاغذ پر تلسی کے پتوں کا رس نِکال کر اُس سے لکھے اور جو بالک ڈرتا ہو۔ اُسے دکھا کر جنگل میں دبا آوے تو اُس کا ڈر دور ہو۔

شترو مکھ بھجن جنتر

۷۱	۴۲	۹	۱۷
۸۷	۷	۴۵	۷۸
۲۹	۴۱	۱۱	۹۲
۵۷	۱۳	۴۴	۷۵

(1) اِس جنتر کو لوہے کی قلم سے کاغذ پر لکھے اور ساتھ ہی اُس میں دُشمن کا نام بھی لِکھ دے پھر اُس پر جوتہ مارے تو شترو کا منہ بھجن ہو۔

(2) اِس جنتر کو کاغذ پر گدھے کی لید سے لکھے اور بازو پر باندھ کر اپنے شترو کے سامنے جاوے تو اس کا مکھ بھجن ہو

گائے کا دُودھ بڑھے

۹۳	۶۲	۱۸	۱۶
۶۳	۴۳	۳۴	۴۶
۷۴	۱۱	۲۱	۹۱
۴۴	۵۲	۵۶	۵۷

(1) اِس جنتر کو لوچن سے لِکھ کر گائے کے گلے میں باندھ کر دھوپ دیپ دکھا کر اس کی پوجا کرے تو دُودھ ضرور بڑھے۔

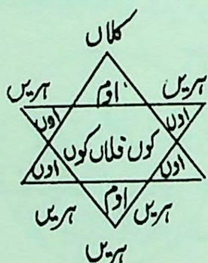
(2) اِس جنتر کو کوئلے سے کاغذ پر لکھ کر نیلے کپڑے میں تعویز بنا کر گائے کے گلے میں باندھ دے تو دُودھ فوراً بڑھے۔

آدھا شیشی کا منتر

اوم نمو بن میں بسی بانوی اُچھل پیر پر جائے۔ کود کود شاخن پر بیٹھی پھل کھائے۔ آدھا توڑے پھوڑے۔ آدھا زورن موڑے۔ کھول دھرنے جو گھونگھٹ اپنا آدھا شیشی جائے۔

ترکیب:۔ زمین پر ہاتھ پانی کھینچے اور سات آڑی لکیریں کاٹتا چلے اس طرح کئی مرتبہ کرے تو آہستہ آہستہ آدھا شیشی کا درد ٹھیک ہو جائے۔

بخار ناشک جنتر

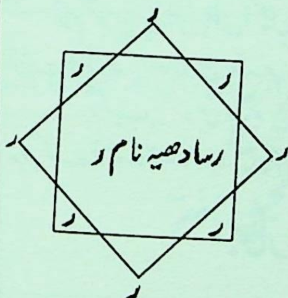


ترکیب:۔ ہلدی کے رَس کی سیاہی بنا کر ببُول یا کیکر کے کانٹے سے پان پر اِس جنتر کو لکھے۔ اور ودھی پوروک پُوجن کر کے اُس پان کے نیچے کو مریض کو دکھاوے تو ایکترا بخار ناش ہو۔

شترو ناشک منتر

اوم ہریں کلیں اَے لی بھوگ پرِوا بھیروی ماتنگی ترلوک وَشِ مانیہ سُواہا۔
ترکیب :۔ اِس منتر کا ایک ہزار جاپ کرے۔ گوروچن اور مینسل کا تِلک لگا کر شترو کے پاس جاوے اور من ہی سات بار اس منتر کو پڑھ کر ہر بار ایک اُڑد کے دانے پر پھونک دے۔ پھر اِن ساتوں اُڑد کے دانوں کو دشمن پر پھینک دے تو یا تو وہ دشمن تمہارے بس میں ہو جائے گا یا پھر بیمار ہو کر وہ چارپائی پر ہی پڑا رہے گا۔

بُخار ناشک جنتر

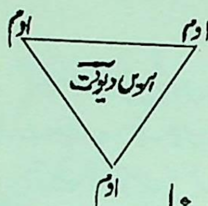


ترکیب :۔ اِس جنتر کو شمسان میں بیٹھ کر کاپی کے اوپر دھتورے کے رس سے لکھیں اور کرشن پکش یا اندھیرے پاک کی اشٹمی کی رات میں دھوپ وغیرہ دکھا کر پُوجن کریں۔ پھر اس جنتر کو کسی ایکانت جگہ میں لے جا کر زمین میں گاڑ دیں۔ بخار چھوٹ جائے گا۔

آنکھ دُکھنے کا منتر

اوم نمو جُھلمَل زہر بَلی تلائی۔ آستاچل پروت سے آئی جہاں جا بیٹھا ہونتا جائی۔ پھوٹے نہ پاکے۔ کرے نہ پیرا۔ جتی ہنومنت ٹھاکے ہیرا۔
ترکیب :۔ نیم کی ڈالی سے سات بار جھاڑیے۔ اور ساتھ ہی منتر پڑھتے جائیں۔

شترو ناشک جنتر



ترکیب :۔ اِس جنتر کو کوے کے پنکھ لے کر
ہڑتال سے لکھے اور رات کے وقت پوجن کر کے
شمسان میں گاڑ آوے تو دشمن کی اچانک مرتیو ہو۔

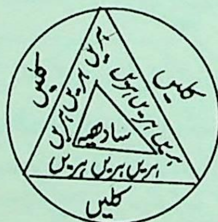
بچھو کا زہر اُتارنا

اوم نمو آدیش گرو کا۔ سمندر سمندر ہے کھائی۔ اس منتر کو سدھ کرے۔ پھر جس کو بچھو نے کاٹا ہو۔ اِس منتر کو پڑھ کر پانی پلادے تو زہر اُتر جائے۔ کاٹا ہوا شانتی پائے۔

منتر آنکھ دُکھنے کا

اوم نمو آدیش گرو کا۔ مرد کی آنکھ آئی۔ پکے نہ پھوٹے۔ پیرا کرے۔ گرو گورکھ جی آگیا کرے۔ گرو کی شکتی میری پوجا۔ پھرو منتر ایشور واچ

ترکیب:۔ نمک کی سات کنکڑی لے کر ہر بار منتر پڑھ کر چاکھے تو آنکھ اچھی ہوں۔



اُچاٹن کا جنتر

ترکیب :۔ اس جنتر کو کُتے کے خون سے
منگل وار کے دِن لکھے۔ اور ودھی پوروک پُوجن

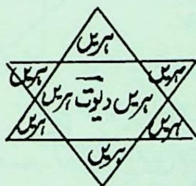
کر کے گلے میں باندھے تو اُچاٹن ہو۔

منتر پیلیا کا

اوم نمو ویر بیتال اُسرال ناہر سنگھ دیو جی سُوادی سُکھادی سُبھال تُبھال پیلیا کو بانٹے۔ جھارے پیلیا رہے نہ نیک نِشان جورہ جائے تو ہنومان کی آن۔

ترکیب:۔ سرسوں کا تیل کٹورے میں لے کر مریض کے ماتھے پر سات بار ملے تو ٹھیک ہو۔ ہر بار منتر کا اُچارن کر کے دن میں دو بار کم سے کم اِس منتر کا ضرور پریوگ کرے۔

دویہ ستھمبھن!



ترکیب:۔ اس جنتر کو گوروچن کنکم سے بھوج پتر پر لکھیں اور شراب کے سُمپٹ میں رکھ کر دھوئے خوب اچھی طرح پوجن کرے۔ پھر دوسرے دِن نکال کر اپنی چوٹی میں باندھے تو اس کا بہت اُتم پھل مِلے گا۔

منتر بچھو اُتارنے کا

اوم نمو کامرو دیش کا ماکشی دیوی جہاں بڑے استمالی جوگی جوگی نے پالی کتی۔ دس کالی دس کالی دس پیلی دس لال۔ رنگ برنگا دس کھری دس ٹھکا دیں بھال۔ اِن کا وش ہنومنت ہرے۔ رِکشا کرے گرو گورکھ ناتھ۔ پھُرو منتر ایشور واچ۔

ترکیب:۔ اِس منتر کو گرہن کی ریت سے ایک ہزار بار جپے۔ تیل کا دیپک جلاوے

مٹھائی کا بھوگ لگادے۔ اِس طرح سِدھ کر کے جس کے کاٹا ہو۔ اُپلوں کی راکھ سات بار منتر پڑھ کر کاٹی ہوئی جگہ کے چاروں طرف لگادے تو زہر دھیرے دھیرے اُتر جائے گا۔

بدیش میں شترو مارنے کا جنتر

ہوں فٹ

ہوں سادھیہ نام ہوں

ہوں فٹ

ترکیب:۔ اِس جنتر کو مور کے پنکھ سے لکھ کر شراب کے برتن میں رکھ اُس کا منہ بند کردے اور شمسان بھومی میں گاڑ آدے۔ ایسا کرنے سے جب اُس کے اوپر سورج کی کرنیں یا بارش پڑے گی۔ تب وِدیش گئے ہوئے شترو پر روگ سوار ہوتا جائے گا۔

وِشی کرن منتر

اوم نمہ کرشپر کامنی اموکی وُشائمان ہُوں فٹ سُواہا۔

ترکیب:۔ تانبے کی پتیلی لے کر اس کا پُوجن کرے۔ اور مَون رہ کر ہر روز ایک سو جاپ اکیس دِن تک کرکے۔ پتیلی کے سامنے کچھ پھول لے کر جس آدمی پر ڈالے وہ فوراً بس میں ہو۔

اَگنی ستمبھن جَنتر

ادم	ادم	ادم
لم	کروں	لم
ادم	کروں دیوت کروں	ادم
لم	کروں	لم
ادم		ادم

ترکیب:۔ اِس جنتر کو بھوج پتر پر پیلی سیاہی

سے لکھ کر زمین میں دبادے۔ اور سات دن تک پانی دیتا رہے تو اگنی شانت ہو۔

منتر ہانڈی باندھنے کا

کھناہ کی ماٹی چونے کا پانی گدھے چڑھی بھیش بلانی کا جی ہانڈی کچی پالی اوپر چڑھی بجر کی تالی تلے بھیروں کی کیلیں اوپر نرسنگھ گاجے باندھی ہانڈی اُبلے تو گورکھ ناتھ لاج راکھے۔

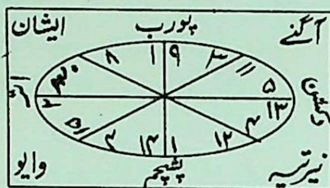
ترکیب:۔ راستے کی سات کنکری لاکر ہر ایک کنکری پر منتر پڑھ کر سات بار ہانڈی پر مارے تو وہ ہانڈی بند جائے گی۔ یعنی گرم نہ ہوگی۔ چاہے جتنی آنچ پر اُسے رکھا جاوے۔

منتر داڑھ کے دَرد کا!

اوم نمو ناتھائے وتھا یائے کھنڈتائے نمونمہ۔ اس جنتر کو اکیس بار کسی ایک کانسی کے کٹورے میں بھرے ہوئے جل پر پھونکے اور تھوڑا سا کپور ڈال کر روگی کو پلادے تو دانت کا درد فوراً اچھا ہوجائے گا۔

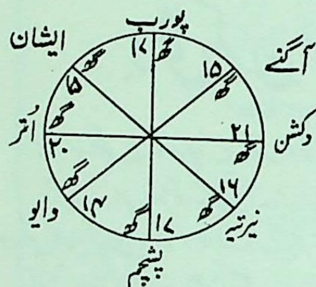
چندر بھرمن وچار

میکھ۔ سنگھ۔ دھن وغیرہ کا چندرماں پورب وغیرہ آٹھ دِشاؤں میں کرم سے ۱۷۔ ۱۵۔ ۱۲۔ ۱۶۔ ۱۴۔ ۲۰۔ گھڑی بھرمن کرتا ہے۔ چندر راشی میں چکر کے انوسار دشا جان کر کام کرنا چاہئے۔ شبھ کاموں کے لئے چندرماں داہنے اور سامنے کا اچھا ہوتا ہے۔ کسی کام کو کرنے سے



پہلے اِس کا دھیان رکھیں۔
میکھ ۔ سنگھ اور دھن کا چندر ماں پورب میں ۔ برکھ ۔ کنیا اور مکر کا چندر ماں دکشن میں ۔ مین ۔ تلا اور کنبھ کا چندر ماں پشچم میں ۔ کرک ۔ برشچک اور مین کا چندرماں اتر میں داس کرتا ہے ۔
اِس بات کا دھیان رکھیں۔

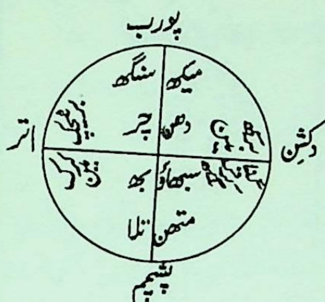
یوگنی وِشا چکر



پردانوی پورب باسا ۔ اُترودیتا وشمی نواسا ۔ تیج یکار شی آگنے رہیَ ۔ نیرتیہ کون میں چوتھے دھائی پنچمی تیرس رِ دکھن براجے ۔ جووش کے دن شوجی گاجے ۔ پُونم ساتیں والپور ہیَ ۔ آٹھ آماوس شہیَ ۔ یوگن بہو کال دکھائے ۔ سمکھ داہنے نہیں دکھائے ۔ بائیں پیچھے رکشک ہوئیَ ۔ بس جیوتش کے رلکشن یہ ہی

آسن وچار

ان سمست وچاروں کے ساتھ آسنوں کا بھی بھید رکھنا چاہیے ۔ جیسا کہ شروع میں بتایا گیا ہے ۔ اس کے انوسار کرم چرم کو دیکھ کر کم شکھر پر آسن بچھا کر بیٹھے تو منتر سِدھ ہووے ۔ جس



جگہ پر بیٹھے اس کے نو حِصے کرے۔ پھر جگہ کے ملے ہوئے حرفوں کو دیکھے۔ اُس کے بھی نو حِصے کرے۔ پھر پہلے اکشر میں ماترا ہووے۔ تو اسی میں آسن بچھا کر بیٹھے۔

اسی طرح دن اور دشاؤں کا بھی وچار ہے۔ جس دن لکھنے اور منتر جپنے بیٹھے اس دن پورب دشا میں کرے۔ دوسرے کو اگنی کون میں۔ دکشن اسی طرح اتر میں ساتویں دِن کرے۔ اس کا کون خالی رہے۔ اگر شبھ کام ہو تو چندرماں وغیرہ کو سامنے رکھے۔ یوگنی دشا شول رنکرشٹ وار کو پیچھے اور بائیں رکھے تو کارج سدھ ہو۔

وشی کرن سُپاری منتر!

اوم نمو بھگوتے واسودیوائے ترلوک ناتھ ترپلاوار نائے اموکم یم وشیم کُرو کُرو سواہا۔

ترکیب:۔ اس منتر کو سدھی یوگ میں ایک سو آٹھ بار جپے اور جس کو اپنے بس میں کرنا ہو۔ اُس کا نام سُپاری پر پڑھ کر پھونک دے پھر جس کو یہ سپاری کھلادے وہ بس میں ہو۔

وشی کرن پان منتر

ہرے پان ہرلائے پان چکنی سپاری شوبت کھرداہنے کر میں چونا ہی لے ہاتھ رَس لیوے۔ پیٹ دے۔ تیٹ رَس لے شری نرسنگھ ویر تھاری شکتی میری بھکتی پھُرو منتر ایشور مہادیو جی کا واچہ۔

ترکیب:۔ ایک دیسی پان لگا کر سات بار یہ منتر پھونکے تو جسے کھلاوے وہ بس میں ہووے۔

وَشی کرن منتر دیگر

اوم شویت پُرن ست پُروت واسنی اپرتی ہیتم کاریہ کرُو کرو ٹھ ٹھ سواہا۔
ترکیب :۔ رمٹی سمیت سفید پر مٹا کے پھل کو لے آٹا اور کرشن پکش کی چتوردشی یا اشٹمی کو زمین پر بیچ گیر دیوے اور نیچے لکھا ہوا منتر پڑھ کر پانی سے سینچے۔
اوم نموہریں بھگوتی ہریں شویت زاسے غہ سواہا۔

دُوسرا حصّہ

کامروپ کا جادُو

راجہ وشی کرن منتر

اوم نمو آدیش گرو کا۔ جاا باندھوں شہر باندھوں اگنی باندھوں وار بن باندھوں۔ شوبتر پر چنڈ باندھوں۔ راہ اکر سا آسن چھوڑ مجھے وَیسن دیشی اصلی جوکوں چندن للاٹ ٹیکو کانڈھی وِسرجن کماؤں۔ پُور گرو کی اگنی میری کوتِ کورو منتر ایشور وَواچہ۔
ترکیب، دھوپ۔ دیپ۔ نیوِدیہ دُھبر کے پاروتی کا دھیان کرے۔ سنیچر کے دن سے شروع کر کے اکیس روز تک (۱۲ جاپ کرے۔ منتر سِدھ ہوجائے گا۔ بعد میں کنگم۔ چندن۔ گوروچن مِلاکر گائے کے دودھ میں تِلک کر راجوں کے سامنے جاوے تو دیکھتے ہی راجہ وش میں ہوجائے۔

راجہ وَشی کرن منتر دیگر

اوم دھُوں دھُوں بین بین دھا دھا لو جنت دروت دہا جان کھتا وہ مانگی مَمان اماَں اماَں اونکشہ اونکشہ۔ فٹ۔ فٹ۔ ٹھ۔ ٹھ۔ اوم پھر و منتر ایشور وَواچہ۔
ترکیب:۔ سفید رنگ کے ریشمی کپڑے پہن کر موتی کی مالا سے جاپ کرے شویت دَرگا اور کامنی کے پھول کی آگنے آہوتی دے تو راجہ وَش میں ہو جائے۔

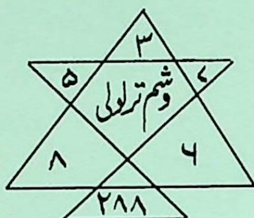
وَیشیہ وشی کرَن منتر

اوم کنک کا کنی آٹھا باٹھ شول راجہ پانچال پانچال اوم یم یم نمہ سواہا۔
ترکیب:۔ بیل کے پیڑ کے نیچے کالے مرگ کے چر ماسن پر بیٹھ کر سفید کانسی کے پھول اور بیل کے پتے لے کر منتر پڑھ پڑھ کر اگنی سے آہوتی دے۔ جس ویشیا کا دھیان من میں کرے۔ وہ فوراً وش میں ہو۔ اور بغیر پیسوں کے دیئے ہی داسی بنی رہے۔ وفاداری میں اُس کی ذرا بھی شک نہ ہو۔

سرَوجنَ وشی کرَن منتر

اوم نمو آدیش گرو کا یہ راجہ موہوں۔ پرجا موجیوں۔ موہواں براہمن بنیا۔ ہنومنت روپ میں جگت کو موہوں۔ جو رام چندر پر منیا۔ گرو کی شکتی میری بھگتی۔ پھرَو منتر ایشور واچہ۔
ترکیب:۔ اِس منتر کو پہلے اکیس دن تک ایک ہزار بار جپے اور چندن بول۔۔ دھوپ۔ دیپ نیویدیہ سے روزاُس کی پوجا کرتا رہے۔ بھگوان رام چندر کا دھیان جپ کر چوراہے کی دُھول اٹھا کر اُس پر اکیس بار اس منتر کو جپ کر ماتھے پر بندی لگا دے۔ جو اُسے دیکھے گا۔ وہ وش میں ہو جائے گا۔

تر بھُون وَشی کرن جنتر



اس جنتر کو پشیہ نکشتر میں زعفران کی سیاہی بنا کر انار کی قلم سے بھوج پتر پر لکھے، اور چندر گرہن یا دیوالی کی رات کو کانسی کے برتن میں تھوڑا سا گلاب کا عطر ڈال کر اس جنتر کو رات بھر اُس میں بھیگا رہنے دیں۔ دوسرے دِن سے اس کا تلک ماتھے میں لگادے۔

ترلوکیہ وَشی کرن بھُوت ناتھ جنتر

ادم نَمو بھوت نپایا سمست بھوتانی سادھیہ جوں۔ اوں نمہ فٹ فٹ سوَاہا۔
ترکیب:۔ اس منتر کا ایک لاکھ بار جاپ کرنے سے آکاش پاتال کے سب جیو وشی بھوت ہوتے ہیں۔

کام ناشک جنتر

۹۳	۲۶	۱۶	۱۸
۳۶	۴۳	۳۴	۴۶
۴۶	۱۱	۱۲	۹۱
۴۴	۵۲	۶۵	۵۷

اس جنتر کو پشیہ نکشتر میں اپنے لہو سے لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ تو چاہے جتنی گرم چیزیں کھاوے پر کام واسنا شانت رہے۔

(۲) یہ جنتر شبھ گھڑی میں عورت کے خون سے کاغذ پر لکھ کر عورت کے پاس جانے سے پہلے اپنے رکھیں۔ تو کام واسنا نہ رَہے۔

ٹڈی دُور کرنے کا منتر

اوم آمیر جنگل کا تیر۔ الٹا آیا۔ سیدھا جائے انیک۔

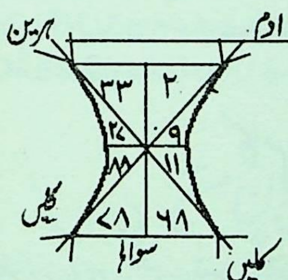
ترکیب:۔ اس کو کاغذ پر لکھ کر جہاں ٹڈی ہو۔ وہاں پر آگ لگاوے تو ٹڈی بھاگ جاوے۔

سِنگھ باندھنے کا منتر

اوم نمو بکال بکال اُکھی کِھل کِھل کِھل کھیلت بدھت جائے جاہوت جاہوت۔

ترکیب:۔ اِس کو اکیس بار اِملی کے پھول پر پڑھ کر شیر کے اوپر پھینک دے تو سنگھ بَندھے۔

ڈاکنی کا جنتر



اس جنتر کو کھیر کی لکڑی کے کوئلے سے چمڑے پر لکھے۔ تو سمست ڈاکنی لکھنے والے کے پاس سے بھاگ جاویں۔

(۲) اس جنتر کو لیمبو کے رس سے کورے کاغذ پر لکھ کر سمشان کے بگہ میں پیپل کے پیڑ کے نیچے گاڑ آوے تو تمام ڈاکنی اس پریوگ کرنے والے کے پاس نہ آویں۔

گئے ہوئے کو بلانے کا جنتر

اس جنتر کو راستے کی دھول سے کاغذ پر لکھے اور پھر ایک نیم کے پیڑ پر چپکا کر اُس پر

کوڑے مارے تو گیا ہوا آدمی لوٹ آوے۔

۳۸	٦۵	۱	۲۱
۵	٦۳	٦۲	۱٦
۴۵	۵	۸۱	۹۱
۸	٦۹	۲۸	۵۸

(۲) اس جنتر کو گئے ہوئے آدمی کا نام تلاب کی مٹی لے کر برگد کے پتے پر لکھ کر آنے والے کی دشا میں گاڑ دے تو وہ فوراً چلا آوے۔

پشُو کا دُودھ بڑھنے کا منتر

ادم جل بل تھالہ بامی اوہال واٹھ ٹھ۔ اوں فٹ فٹ تٹر پھرُ دھڑانگ دھڑانگ سوَاہا۔
ترکیب :۔ اس منتر کو پڑھ کر اُپلی کی لکڑی آگ کو گل دَھر تھن سینگ دے تو دُودھ بڑھے۔

کان دَرد کی پھونک کا منتر

اونکنک پسار دھانور دھارم پردیش کر ڈار ڈار پات پات جھار جھار مار مار بکار شد سانچا۔ آدیش گرد کا۔ پھرُ دمنترا الیشور واچہ۔
ترکیب :۔ سانپ کی باندھی راج سے اکیس بار اس منتر کو پڑھ کر جھاڑے دیوے۔ رج کان سے لگا دے تو سب طرح کا روگ جاوے۔

کنٹھ کشٹ نوارن منتر

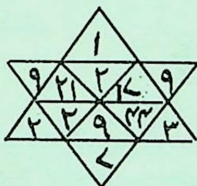
ادم نمونار سنہار آدیش گرد کا دھائی کرائی کا چلنا کرتا بجَر دیدن بھسین ادم اداد
ترکیب :۔ اُتر دشا میں بیٹھ کر کنواں کے پاس کی گھاس کو اس منتر کو پڑھ کر مریض کو دینے سے کنٹھ یا گلے کی بَادھا دُور رہتی ہے۔ گھاس مریض اپنے گلے سے چھوو اتار ہے۔

کان کا دَرد دُور کرنے کا جنتر

اُونک نک پَسار دھا نور دھاز پردیش کرڈار ڈار پات پات جھار جھار مار مار ہنکار رشبد سانچا۔

ترکیب:۔ سانپ کی بانبی کی رج یا مٹی سے اکیس بار اس منتر کو پڑھ کر جھارے دیوے۔ رج کو کان سے لگادے اور نیم کی ڈالی سے ہر بار منتر پڑھ کر کان جھار تا رہے تو جلدی ہی کان کا دردُ دور ہوں۔

موہنی جنتر



اس جنتر کو اشمٹ دھاتو کی قلم سے خرگوش یا بھیڑیئے کی لہو سے بھوج پتر پر لکھے اور چاندی کے تعویز میں بند کر کے داہنی بازو میں باندھے تو وشی کرن ہو۔

بھُوک نہ لگنے کا منتر

اوم گجا دردیاں اُن کُھ سُکھ ماس دھِل توہی آہوم آہوم

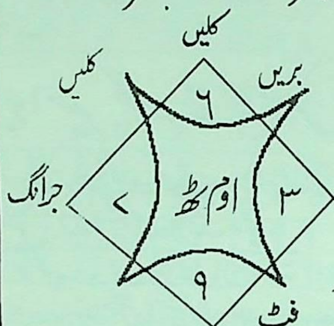
ترکیب:۔ اگر چر گوی کا پھَل اِس منتر کو پڑھ کر کھالے تو قطعی بھوک نہ لگے۔

آنکھ دُکھنے کا منتر

اوم اَگالی گگالی اتال تپال گَر دمردا دار کنار فٹ فٹ اُتکٹ ہوں ٹھ ٹھا۔

ترکیب:۔ بروزا توار نیم کی پتی سے جھاڑے اور اکیس بار منتر جپے تو آنکھ کی بادھا دور ہو۔

ماتھے کی پیڑا ہرَنے کا جنتر



چاندنی رات میں اس جنتر کو بیٹھ کر مریض کے سامنے ایک لوَہے کی کیل سے زمین پر کھینچے اور سات لوٹا پانی اور چھوڑ دے تو درد دُور ہو۔

نکسیر چھوُٹنے کا منتر

اوم ماردتی لاروتی دَسوں دشا دھاوتی۔ پرَوت کرے کھنڈ کھنڈ۔ اُونڈ کے دلوے دنڈ۔ سوَاہا۔

ترکیب:۔ اِس منتر کو پڑھ کر پانی میں پھونک مارے اور اُس پانی کو ناک سے اُوپر کھینچے تو نکسیر ٹھیک ہو۔

بخار دُور کرنے کا منتر

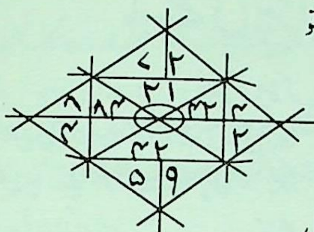
اوم بھیروں بھوُت ناتھے دِکرال کائے اِر نورش دھائے سر دھور سدھ بندھا سوچئے ترکیب کیتھوں۔

ترکیب:۔ چمپلی کے ہرَے پتوں پر سات بار منتر پڑھ کر بازو پر باندھے تو بخار دُور ہو۔

بواسیر چھوُٹنے کا جنتر

اس جنتر کو لوہے کی قلم بنوا کر گدھے کے لہو سے ایک لوہے کی تختی پر لکھے اور سرسوں

کا تیل اوپر مل کر لونگ اور کپور سے اُس کی پوجا کرے پھر روز سوتے وقت سرہانے رکھ کر سوئے تو ٹھیک ہو۔



بواسیر چھوٹنے کا منتر

اوم چھیٔ چھلک کلائی آہوم آہوم کنکا کِنکی کنکوُں۔ ٹھ ٹھ ٹھ اڑانگ دھڑانگ سواہا۔

ترکیب:۔ اس منتر سے پانی پھونک کر اس پانی سے اِتوار منگل یا سنیچر کو آبدست لے دے۔

شول ہونے کا جنتر

۷	۴۵	۹	۸۴
۲	۵	۷۷	۱۶
۸۷	۶۸	۸	۲
۹	۵	۳۹	۷۵

اِس جنتر کو کنیر کے پتے پر سیاہی سے لکھیں اَور دشمن کا نام لے کر اُس کو کیل سے چھیدے تو اُس کے شول اٹھنے لگے

(۲) اُوپر کے جنتر کو سفید کپڑے پر سہہ کا کا شالا کر نیلی روشنائی سے لکھ کر دشمن کو دکھا کر زمین میں گاڑدے اور اُس جگہ تین دن کسی کو جانے دے تو شول اُٹھے دھوپ چھاں کا اثر پڑنے کے ساتھ ہی دشمن کے پیٹ میں شول اُٹھنا شروع ہو جائے گا۔

مَردکووَش میں کرنے کا جنتر

اِس جنتر کو پان کے رس سے لکھ کر بازو پر باندھے تو وہ مَرد عورت کے وش میں ہو کر اُس کے ہَر حکم کا پالن کرے۔

۱	۶۵	۱	۹۲
۷۸	۹	۲	۵۲
۹۷	۲۸	۸۷	۹۱
۶	۴	۳۹	۴۵

(۲) اس جنتر کو بھوج پتر پر لکھ کر عورت اپنی ساڑھی سے باندھے تو اُس کا مرد یا خاوند اُس کے وش میں ہو۔ یہ نشچت سچ بات ہے۔

شترو وشی کرن جنتر

۲۷	۱۱	۹	۸۸
۴۴	۳۴	۴۳	۵۶
۲۱	۱۷	۷۱	۹۹
۱۱	۱۸	۸۱	۳۳

اس جنتر کو نگاڑے پر لکھ کر نگاڑا بجا دے تو شترو بس میں ہو۔

(۲) یہ جنتر کاغذ پر لہو سے لکھ کر شترو کے گھر کے سامنے گاڑ دے۔ اور اس کو سات روز تک پانی دیتا رہے تو دشمن بس میں ہو

نوٹ:۔ اگر کسی وجہ سے دشمن بس میں نہ ہو۔ تو پھر اس کاغذ کو لاکر جلا دے۔

استری وشی کرن جنتر

۳۹	۲۷	۸۸	۲۷
۱۱	۵۶	۵۸	۳۳
۳۳	۱۵	۹۳	۱۹
۳۲	۷۲	۶۴	۱۱

اس جنتر کو استری کے رج یعنی ماہواری کے خون سے یا چندن سے ہتھیلی پر یا کاغذ پر لکھ کر عورت کو دکھا دے تو وہ اپنے بس میں ہو۔

(۲) اس جنتر کو لال رنگ کے کاغذ پر چندن سے لکھے اور عطر سے تر کر دے۔ پھر جس عورت کو بس میں کرنا ہو۔ اُس کی ساڑی میں پن کے ساتھ لگا دے تو بس میں ہو۔

بچن سدھی جنتر

اس جنتر کو بھوج پتر پر کلنجن کے رس سے لکھ کر سونے کے تعویز میں بھروا کر کے گلے

۶۸	۳۷	۸	۸
۸	۹	۲۷	۲۶
۸۷	۲۷	۱	۸
۷	۵	۷۷	۹۴

میں باندھے تو بجن سدھی پراپت ہوئے

(۲) اس جنتر کو لال رنگ کے کپڑے پر دودھ سے لکھے اور اُس کا تعویز بنا کر باندھے تو اوشیہ ہی بجن سدھی پراپت ہو۔

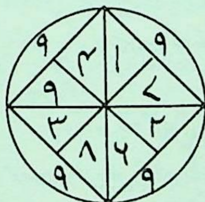
بُدھی پیدا ہونے کا جنتر

۷	۷۴	۹	۵۶
۲۲	۹۹	۱۱	۳۷
۲۷	۱۵	۳۳	۴۹

اس جنتر کو شکل پکش کی چتور وشی کی رات کو اپنی جیبھ پر لکھے تو بُدھی بڑھے۔

(۲) اس جنتر کو گلاب کی لیکھنی سے بھوج پتر پر لکھ کر ایک پیلے رنگ کے ریشمی کپڑے میں رکھ کر تعویز بنا لیں۔ اور بسنت پنچمی یا سرسوتی پوجا کے دن وِدھی پُورو ک دھوپ دیپ سے پوجن کرنے کے بعد اپنی داہنی بھجا پر باندھ لیں۔

کھانا زیادہ کھانے کا جنتر



اس جنتر کو بھوج پتر پر کرکیٹ کے خون سے لکھ کر چولہے کے پیچھے گاڑ دے تو خوب کھائے۔

(۲) اس جنتر کو چندن سے بھوج پتر پر لکھ کر بھوجن کرتے سمیہ اپنی تھالی کے نیچے رکھے۔

تجارِی بخار دُور کرنے کے اُپائے!

(۱) تھوڑی سی بھانگ گڑ میں ملا دے اور بخار آنے سے ایک گھنٹہ پہلے کھالے تو بخار

دور ہو گا۔

(۲) تھوڑی سی بکرے کی کھال اور خُراسانی اجوائن مِلا کر داہنے بازو پر باندُھے تو بخار چھوٹ جائے گا

(۳) کالی بِلی کے دانت کا تعویذ بنا کر گلے میں باندھے اور گھنے ایکانت جنگل میں گھومنے چلا جائے۔

(۴) گدھے کے دانت اور بکری کی مینگ جسکے نیچے رکھے۔ اُسے جلدی نیند آجائے۔ یہ ترکیب چھوٹے بچوں کے لئے فائدہ مند ہے۔ نیند آنے سے بچے کی بے چینی دور ہو جائے گی۔ اور بخار بھی اُتر جائے گا۔

بواسیر ناشک تنتر

گینڈے کی گدا کا یا پارہ کی انگوٹھی پہنچنے سے بھی بواسیر کا ناش ہوتا ہے۔

بچھو نِوارن تنتر

ایک بچھو کو مار کر دھونی دینے سے گھر کے سب بچھو بھاگ جائیں گے۔

نکسیر تنتر

(۱) کاغذ میں نوسادر رکھ کر سونگھنے کو دیوے تو نکسیر بند ہو جائے گی۔

(۲) اُونٹ کے بالوں کی سونگھنی بنانے اور دھوپ میں بیٹھ کر سونگھنے سے نکسیر بند ہو جائے گی۔

بیاہ ہونے کا تنتر!

اگر کسی کا بیاہ نہ ہوتا ہو تو ہو منگل کے دن چیونٹیوں پر آٹا ڈال دیا کرے اور اُسی دن الپاس رکھے تو اُس کا جلدی ہی بیاہ ہو گا۔ ایسا ودوانوں کا کہنا ہے۔

رتوندھی آنے کا تنتر

جن کو دن کے وقت سب کچھ دکھلائی دے اور رات کو کچھ نہ دکھائی پڑے وہ ننگے کی پیٹھ اور

کوکڑو کے ماتھے کی ہڈی کو رگڑ کر انجن کرے اور تِل کا تیل ملا کر آنکھوں میں لگا دے تو روگ جاتا رہے گا۔

وشی کرن پان منتر

ہَرے پان ہرلئے پان۔ چکنی سپاری شویت کھر دامنے کر چونہ موہی لیہہ پان ہاتھ رَس لیوے ۔پیٹ دے تیٹ رَس لے۔ شری نرسنگھ دیر تھاری میری بھگتی پھر دمنتر ایشور واچ۔

اَردھ کپاری کا جنتر

۳۸	۸۵	۱	۳۲
۹	۷	۲۶	۵۲
۴۸	۴۹	۸۷	۷۶
۸۹	۹۸	۳۴	۱۱

اس جنتر کو بروز اتوار سیاہی سے کاغذ پر لکھ کر سور کے بیٹھنے کی جگہ گاڑ دے اور وہاں کی رج لا دے تو آدھا شیشی دور ہو

(۲) اس جنتر کو اچھے نکشتر میں سرمہ سے کاغذ پر لکھے اَور پھر کسی پیڑ کے نیچے گاڑ آدے اور کچھ دن بعد اس کو اکھاڑ لادے۔

شترو مارن جنتر

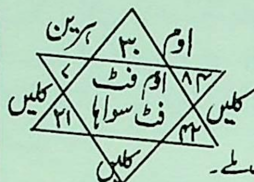
اس جنتر کو کاغذ پر ہاتھی دانت سے لکھ کر مرگھٹ میں گاڑے۔

۱۳	۹	۱۲	۴۸
۱۷	۱۱۰	۸۸	۱۱
۱۳	۵۲	۷۸	۳۹
۶۸	۱۰۲	۸۵	۱۷

(۲) اس جنتر کو پیڑ کے نیچے کی دھول لا کر کاغذ پر لکھے ۔ اور اُس کے دہنے استھان پر گاڑ دے تو ضرور دشمن کی مرتیو ہو۔

(۳) اگر پھر بھی زندہ رہے تو عمل د بھاؤنا کی ہی کمی سمجھو۔ ایسی حالت میں شُدھ من سے پھر کرنا شروع کرے۔

راج مان جنتر



اِس جنتر کو چمیلی کی قلم سے لِکھ کر اپنے بازو پر باندھے تو راجمان ہو۔

(۲) اِس جنتر کو اگر گلاب جل سے بھوج پتر پر لکھ کر اپنی بھجا پر باندھے تو راج دربار میں جانے سے عزت ملے۔

کام دیونا شک جنتر!

۳۹	۳۶	۱۶	۱۸
۳۴	۴۳	۱۱	۹۱
۴۶	۲۲	۱۲	۴۶
۴۴	۵۶	۶۵	۵۷

اس جنتر کو پشپیہ نکشتر میں اپنے لہو سے لِکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ تو کام واسنا نہیں ستادے۔

(۲) یہ جنتر شبھ گھڑی میں عورت کے خون سے کاغذ پر لِکھ کر استری کے پاس جاتے وقت اپنے پاس رکھے۔

کشٹ چھوٹنے کا جنتر

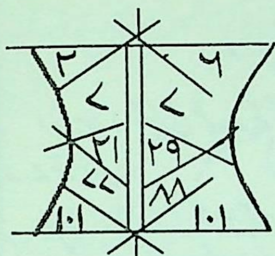
۳	۱۱	۹	۱۴
۵	۷	۱۳	۱۷
۲۱	۳۳	۲۳	۹۹
۲۴	۲۲	۶۶	۸۸

اس جنتر کو گلاب کے رَس سے کانسا کے برتن پر لکھ کر پھر اُس کو دھوبن کر بھوتی کو پلادے تو اُس کا کشٹ چلا جائے۔

اِس جنتر کو گلاب کی قلم سے لال کاغذ پر لکھ کر بازو پر باندھے۔

کان درد سے چھوٹنے کا جنتر

اس جنتر کو اَنار کے رس سے کاغذ پر لِکھ کر اگر کان میں



باندھے تو کان کا درد دُور ہو جائے۔

(۲) اس جنتر کو تلسی پتر پر لکھے بعد میں اِس کا رس نکال لے اور گرم کر کے کان میں ڈالے۔ تو کان کا کشٹ دور ہو۔ ساتھ ہی کٹیلی جھاڑ کا چمچ نما پتہ کر کے اس کا عرق بھی کان میں ڈالے۔

نامرد بنانے کا جنتر

۹۳	۲۶	۶۱	۱۷
۲۶	۴۳	۳۷	۴۵
۶۳	۱۱	۱۲	۹۱
۳۴	۲۵	۵۶	۷۵

اس جنتر کو گوروچن سے ریشم کے کپڑے پر اُس آدمی کا نام لکھ کر اُس کے نیچے رکھے تو وہ پرش نامرد ہو۔

(۲) اس جنتر کو تلاب کی مٹی سے بھوج پتر پر لکھ کر اشٹ گندھ وغیرہ کی دھوپ دے کر جس آدمی کو دِکھاوے۔ نامرد ہو جائے۔

پراکرمی ہونے کا جنتر

۱۳ ۱۱	۹ ۳	۱ ۷	۸ ۲۱
۸۸ ۱۲	۵۰ ۳۶	۴۷ ۴۹	۲۴ ۸۷
۱۵ ۱۰۱	۴ ۹	۸ ۷	۱۰۴ ۲۹
۱۷ ۱۹	۱۱ ۱۳	۴۴ ۱۰۱	۲۰ ۲۷

اس جنتر کو عورت کی ماہواری کے پانی سے لِکھ کر عورت کے ساتھ بھوگ کرے اور اس جنتر کو دیکھتا جائے تو پراکرمی ہو۔

(۲) اس جنتر کو زچہ خانہ کی مٹی سے کاغذ پر لکھے اور رات کو بھوگ وِلاس کرتے وقت کھاٹ کے نیچے رکھے تو پراکرمی بنے۔

چاک پر برتن چپکنے کا جنتر

۳	۸	۷
۵	۲۱۱	۹
۴۲	۶۴	۳۴

اس جنتر کو کمہار کے چاک پر کھیر کی لکڑی کے کوئلے سے لکھیں تو برتن چاک پر ہی چپک کر رہ جائیں۔ چھوٹیں نہیں۔

(۲) اس جنتر کو مولشری کے رس میں لال کاغذ پر لکھ کر کمہار کے چاک کے نیچے گاڑ آدے تو اُس کا ایک بھی برتن ثابت نہ اُترے۔

موہنی جنتر

۴۴	۱۷	۸۶	۳
۸۳	۹۴	۱۸	۹۲
۲۴	۸۷	۲۶	۲۸
۳۳	۵۱	۵۸	۱۱۰

اس جنتر کو پشیہ نچھتر میں بھوج پتر پر عورت کے دودھ سے لکھ کر بازو پر باندھے تو وہ عورت داسی بن کر رہے۔

(۲) اس جنتر کو لال رنگ کے کاغذ پر چندن سے لکھے اور عطر میں بھگو کر جس عورت کو وش میں کرنا ہو۔ اس کی ساڑی میں لگادے تو منورتھ سدھ ہو۔

کُتا بھونکنے کا جنتر

۳۷	۷۴	۸	۹
۶	۶	۷۱	۷۳
۷۶	۶۸	۸	۹
۵	۸	۳۹	۷۵

اس جنتر کو کالی سیاہی سے سنیچر کے دن کتے کے کان پر لکھنے سے کُتا بھونکنے لگے گا۔ اور جب مٹا دیں گے تو بھونکنا بند ہو جائے گا۔

(۲) اِس جنتر کو پنجادے کی مٹی لا کر اُس سے بیل پتر پر لکھے اور جس کتے کو بھونکا نہ ہو۔

اُسے بیل کا دہ پتہ کھلادے تو کتا بھونکنے لگے۔

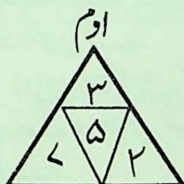
بیو پار بڑھانے کا جنتر



بروز دیوالی یا گرہن کی رات کو انار کی قلم بنا کر بڑی خوبصورتی سے لال چندن گھول کر اپنی دو کان پر لکھے۔ تو بیوپار زیادہ ہو۔

(۲) اس جنتر کو پشیہ نچھتر میں بھوج پتر پر اسگندھ سے لکھے اور دو کان پر اپنے غلّہ میں رکھ کر روز دھوپ جلایا کرے تو بیوپار میں خوب نفع ہو۔

لڑائی جھگڑا کرانے کا جنتر



اِس جنتر کو منگل کے دن اُلو کے پنکھ سے کمہار کے آنوے سے نکلے ہوئے ٹھیکرے پر لکھے اور دشمن کے گھر میں پھینک دے تو ضرور لڑائی ہو۔

(۲) اس جنتر کو کپلا گائے کے گوبر سے آک کے پتے پر لکھے اور دشمن کی چھت پر ڈال آوے۔ تو جھگڑا ہو۔

جوئے میں جیتنے کا جنتر

۸	۶۴	۸	۱۶
۴۶	۱۴	۶۴	۵۴
۶۴	۵۱	۱۲	۲۱
۴۴	۱۵	۶۵	۵۶

اِس جنتر کو گوروچن۔ کیسر اور اسگندھ سے بھوج پتر پر سواتی نچھتر میں لِکھ کر دیوالی کو پُوجا کر داہنے بازو میں باندھنے سے جُوا ضرور جیتے۔

(۲) اس جنتر کو بھوج پتر پر لِکھ کر مقابل

جوئے باز کے نیچے رکھ کر اور کاغذ پر لکھ کر اپنے نیچے رکھ چھوڑے تو ضرور بضرور جیت ہوگی۔

بدیش میں گئے ہوئے کو بلانے کا جنتر

۳۸	۶۵	۱	۲۱
۹۱	۶۲	۲۶	۱۶
۴۲	۸۴	۱۴	۴۸
۸۲	۹۷	۷۵	۲۷

اس جنتر کو راستے کی دھول سے کاغذ پر لکھے اور اُس لکھے ہوئے پر کوڑے کی مار لگائے تو کچھ ہی دنوں میں گیا ہوا آدمی لوٹ آوے۔

(۲) اس جنتر کو نیمبو کے رس سے کورے کاغذ پر لکھ کر شمشان میں پیپل کے نیچے گاڑ آوے تو بدیش گیا ہوا آدمی فوراً واپس چلا آوے۔

ڈاکنی دور کرنے کا جنتر

اس جنتر کو آگ یا مدار کے دودھ سے کاغذ پر لکھ کر رات میں سوتے وقت سراہنے ایک جوتے کے نیچے دبا کر سو جائے تو ڈاکنی دور ہو۔

۸۰	۶۴	۲۱	۱۷
۳۶	۱۳	۶۴	۵۳
۶۶	۱۶	۲۱	۱۱
۳۴	۲۵	۶۵	۵۶

(۲) اس جنتر کو چرمٹی کی جڑ پیس کر پانی میں گھول انار کی قلم سے کاغذ پر لکھے۔ اور مریض کے سراہنے گوگول کی دھونی میں کاغذ کو جلا دے تو مریض تندرست ہو

مہا موہن منتر

اوم بھریں دُھوں دُھوں ٹھ ٹھ اوم ہریں کلیں بھریں سواہا۔ پڑوا کے دن چیچکا پکشی کا پنکھ لاکر کستوری میں پیس کر منتر کو پڑھ کر پھونکے پھر اُس کا ماتھے پر تلک لگا کر جہاں جائے۔ جو بھی دیکھے وہ فوراً وش میں ہو جائے۔ جو چاہے اس سے اپنا کام لے دے۔ اِنکار نہیں کرے۔

راجہ وشی کرن جنتر

۱۰	۶۰	۶۰	۱۰
۹۰	۱۲	۱۳	۸۰
۳۰	۷۰	۷۰	۴۰

اس جنتر کو اشٹ گندھ اور تلسی کی قلم سے سفید پیپل کے پتے پر لکھ کر سونے کے تعویذ میں مڈھے اور داہنے بازو میں باندھ کر راج دربار میں جاوے تو دیکھتے ہی راجہ وشی بھوت ہو کر عزت سے پیش آوے۔

(۲) پشیہ نچھتر میں اتوار کے دن سہندیئ کو اکھاڑ لاوے اور سائے میں سکھالے پھر پان میں رکھ کر اس جنتر کے ساتھ چھوا کر جس آدمی یا عورت کو کھلائے۔ وہ وش میں ہو۔

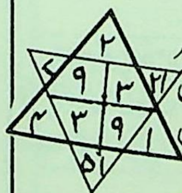
وشی کرن جنتر

۳	۶	۲۱	۷
۲۴	۸	۹	۴۲
۲	۱	۷	۸۹

اس جنتر کا نام چنتامنی ہے۔ اس کو چندن اور سیندور سے بھوج پتر پر لکھ کر ماتھے پر رکھے تو تیر نہیں لگے اور کیسر کستوری سے لکھے تو سب کام سدھ ہوں۔

(۲) اس جنتر کو کیسر کستوری سے کسی سفید کپڑے پر لکھ کر بتی بنا دے۔ اور گھی کے دیپک میں رکھ کر اسے جلاوے پھر اس کی راکھ جسے کھلادے وہ بس میں ہو۔

راجہ یا حاکم وشی کرن جنتر



اس جنتر کو اکیس دن تک کاغذ پر لکھ کر اور آٹے میں رکھے پھر روٹی بنا کر کالے کتے کو کھلادے اور بائیسویں دن کی روٹی کو جلا کر اس کی راکھ ماتھے پر لگا، پھر جس کے سامنے جاوے۔ وہ ضرور اس کے وش میں ہو جاوے۔

جگت وشی کرن منتر

اس منتر کا یہ گُن ہے کہ آدمی اس کو سدھ کرکے جس جگہ یا جس راستے سے ہو کر نکل جاوے اُدھر جو جو عورت مرد اس کو دیکھے وہ اُس کے وش میں ہو جاوے یا جس سبھا میں جا کر بیٹھے اس میں سبھی آدمی اُس کی تعریف کے پل باندھتے ہوئے نہ تھکیں۔ یہ منتر بڑا شکتی وان ہے۔ اِس میں ذرا بھی سندیہ نہیں۔

منتر یہ ہے

اوم نمو بھگونے ردورائے منہ سرد جگت وشیم کرُ دکرُ وفٹ نٹ سواہا۔ یہ منتر مہابلی مہاتمار وان کا بنایا ہوا ہے۔ اکتالیس دن ودھی پوروک جاپ کرنے سے اِس کی سِدھی ہوتی ہے۔

ترکیب:۔ اشنان کرکے برگد کے پیڑ کی جڑ میں اشونی نچھتر بروزِ اتوار سے سدھاسن لگا کر بیٹھے اور اس منتر کا جاپ کرنا شروع کریں۔ سوالاکھ بار بڑی شردھا بھگتی کے ساتھ اس منتر کو جپے تو سدھی کو پراپت ہووے۔ جس کو وش میں کرنا ہو۔ اِس منتر کو پڑھ کر پھونک دے تو وہ ضرور بضرور وش میں ہووے۔

دیگر وشی کرن منتر

اوم نمو بھوُ دن بھاسکرائے جگدو شیم دَ ردیا۔
بھوانی پشچائے مکھم پشنیتی تیتم د شیم سوایا۔

ترکیب:۔ چاک چاک کی مٹی آنوے کی راکھ ان دونوں اشیاء کو ملا کر پہلے چوکا لگادے۔ پھر اشنان وغیرہ سے نبٹ کر صبح سویرے اورو ھاسن لگا کر بیٹھے اور وشواس کے ساتھ لگاتار سات دن تک جاپ کرے ایک ہی سانس میں پورے منتر کو پڑھے۔ اِس طرح پورے

بیالیسویں دن یہ منتر سِدھ ہوجاوے گا۔

مَردوشی کرن جنتر۔

۳۳	۱۱	۷	۲۱	۱۱	۳۳
	۹ ۹			۹ ۹	
	۳			۷	
۸۸	۱۱	۷۸	۴	۱۱	۸۸

جس عورت کا پتی یا خاوند اُس کے وش میں نہ ہو۔ دوسری عورتوں کو چاہے یا اُس کا کہنا نہ مانے۔ اُس عورت کو چاہیے کہ وہ سنیچر کی شام سے اس جنتر کو روٹی پر لکھ کر کالے کتے کو کھلادے اور ایسا وہ لگاتار سات روز تک کرتی رہے تو اُس کا خاوند ضرور اس کے وش میں ہوجائے گا۔

وَشی کرن تلک

(۱) بیل پتر اور مانگل کو بکری کے دودھ میں مِلاکر تِلک کرنے سے عام آدمی وش میں ہو جاتے ہیں۔

(۲) بھانگ کا بیج اور گھی گوار کی جڑ کا تِلک ماتھے پر کرنے سے سب لوگ وش میں ہو جاتے ہیں۔

(۳) ہڑتال، اسگندھ اور سیندور کو کیلے کے رَس میں مِلاکر للاٹ پر تلک کرے تو وشی کرن ہو۔

(۴) اُپامارگ کا بیج بکری کے دودھ میں ملاکر تلک کرنے سے سب لوگ وش میں ہو جاتے ہیں۔

(۵) پان اور تلسی کے پتوں کو کپلا گائے کے دودھ میں ملاکر مستک پر لگائے تو سب وش میں ہوں۔

(۶) مینشل اور اسگندھ کو آنولے کے رَس میں مِلاکر ماتھے پر تِلک کرے تو خُوب وشی کرن ہو۔

وشی کرن

کو آکسکا دھن ہرے ۔ کوئل کس کو دے ۔
میٹھے بچن سُنائے کے جگ آپنو کری لے ۔

مگر بھائیو! سنسار بڑا کٹھن ہے ۔ معمولی نسخے سے کام نہیں چلتا ۔ اسی لئے تنتر منتر کے ذریعے سب کاموں کی سِدھی بتلادی گئی ہے ۔ آدمی کی پشو پکشی ۔ بھوت پریت سبھی وش کئے جاسکتے ہیں ۔

استری وَشی کرَن تنتر

کانگنی ۔ تگر ۔ کُوٹ ۔ چندن ۔ ناگ کیسر ۔ کالے دھنورے کا پنچانگ ۔ یعنی پھول ۔ پتی ۔ بیج ۔ ٹہنی اور جڑ ان سب دواؤں کو برابر برابر لے کر کوٹ پیس اور کپڑا سے چھان کر کے ایک گولی بنادے اور سائے میں سکھا ڈالے ۔ پھر اس گولی کو پان میں رکھ کر جس عورت کو کِھلادیوے ۔ خواہ کتنی ہی سنگ دِل کیوں نہ ہو ۔ پان کھاتے ہی وش میں ہوجاوے ۔

بالک کی حفاظت کا جنتر

۷۲	۵۱	۳۳	۴۲	۵۰
۷۱	۵۸	۸۲	۹	۱۹
۲۵	۲۷	۴۹	۵۲	۱۱
۲۲	۴۵	۲۷	۹	۷۱

(۱) اس جنتر کو تانبے کے پتر پر کھدوا کر بچے کے گلے میں باندھے تو نظر نہ لگے ۔

(۲) اس جنتر کو انار کی قلم سے کیسر کی سیاہی بنا کر بھوج پتر پر لکھے اور دھوپ دکھا کر تانبے کے تعویز میں بچے کے گلے میں ڈال دے ۔ تو کبھی بیمار نہ ہو ۔

آدھا شیشی کا منتر

اوم نمو آدیش گرو کا کالی چڑی چگ چگ کرے ۔ ڈھولی آدے داس ہرے ۔ جنی ہنومنت ہانک مارے مقوائی ارد آدھا شیشی ناش کرے ۔ گرو کی پھر دو منتر ایشور دواچہ۔
ترکیب :۔ اکیس بار منتر پڑھ کر جھاڑے تو آدھا شیشی کا درد دور ہو۔

دشمن کو بخار کرنے کا جنتر

اوم ہریں اُلکا مکھی رکتا کشی دویتے ایک کو جو منائے آدبے ہن ہن وہ دوانچ پچ سواہا۔
ترکیب :۔ اس منتر کو سنیچر کے دن ۱۰۸ بار جپے تو دشمن بہت دکھ پاوے۔

تیسرا حصہ

جادوگروں کا راز

تماشہ کرنے والوں کے لئے چند ضروری ہدایات

مندرجہ ذیل باتیں مداریوں اور جادوگروں کو زبانی یاد کر لینی چاہئیں تاکہ انہیں اپنا کام کرنے میں آسانی ہو۔

(۱) تماشہ کرتے وقت مداری کے ساتھ تین آدمیوں کا ہونا نہایت ضروری ہے ایک بذات خود تماشہ کرنے والا دوسرا وقتاً فوقتاً اس کی مدد کرنے والا اور تیسرا وہ کہ جو پردے کے حقب میں چھپا رہ کر اس کی مدد کرتا رہے۔

(۲) مداری کو چاہئے کہ وہ کچھ ایسی زبانیں یاد رکھیں جن کو سوائے اُس کے یا اُس کے آدمیوں کے دوسرا کوئی نہ سمجھ سکے ۔ اگر بوقت ضرورت کوئی پوشیدہ بات کہنی ہو تو وہ اپنی اسی

زبان کو یاد رکھے اور اُس کے ذریعے اشارہ کرے۔

(۳) مداری کی پوشاک بھی عجیب و غریب ہولناک ہونی چاہیۓ۔ تاکہ لوگوں کے دل پر خوف طاری ہوسکے۔

(۴) تماشہ کرتے وقت کچھ نہ کچھ منہ سے ایسی باتیں ضرور کہتے رہنا چاہیۓ جس سے تماشہ دیکھنے والوں کا خیال اس کے ہاتھوں سے ہونے والے کام کی طرف نہ جاکر اُس کی باتوں میں ہی زیادہ تر اُلجھا رہے۔

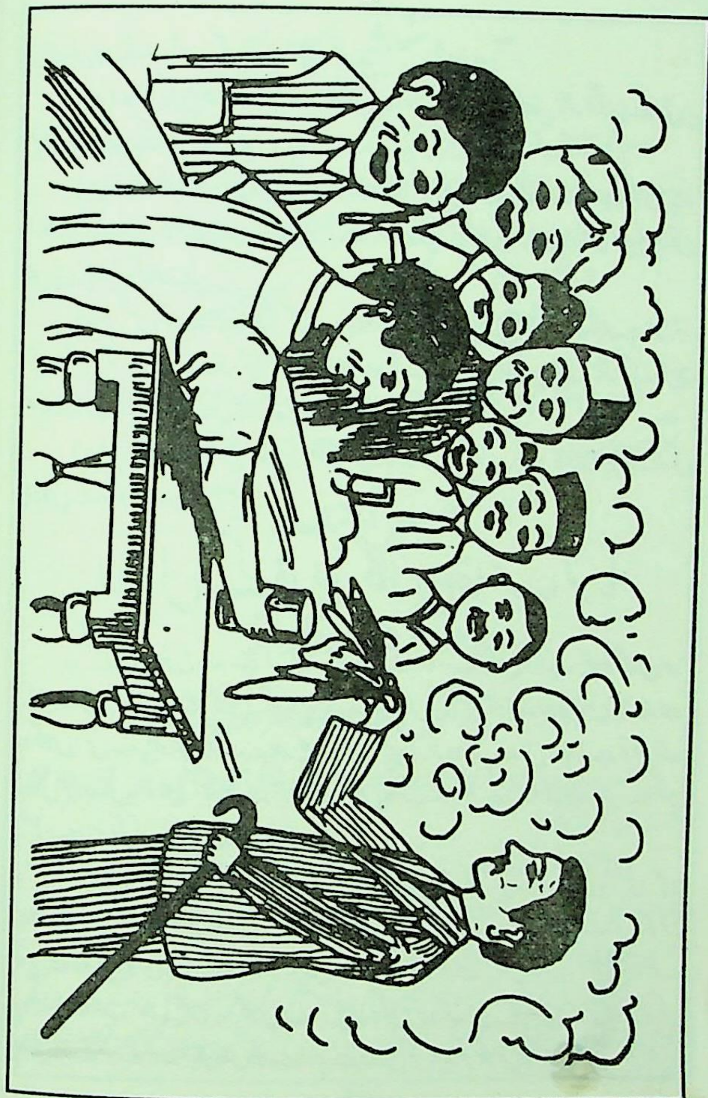
(۵) کھیل کرنے سے پہلے کبھی یہ نہ بتاؤ کہ اب تم کون سا کھیل کرنے جا رہے ہو۔ ہر ایک کھیل کو کرنے کے لئے کئی مختلف طریقہ سے کرنے کی مشق ہونی چاہیۓ۔ تاکہ ایک طریقہ ٹھیک نہ رہنے پر دوسرے کی مدد سے فوراً کرسکو۔

(۶) ایک چکنا سا گول ڈنڈا ہر وقت اپنے ہاتھ میں رکھو۔ یہ جادو کا ڈنڈا ہر تماشے کی چیزوں سے چھُواتے رہنا چاہیئیں۔

رومال کے ذریعہ گلاس غائب کرنا

یہ کھیل اس طرح سے ہے کہ پہلے کھیل کرنے والا سب لوگوں کو ایک چھوٹا گلاس اور ایک رومال دکھاتا ہے پھر گلاس کے اوپر ایک رومال ڈال کر کسی آدمی کو اپنے پاس بلائے اور وہ گلاس اُس کے ہاتھ میں پکڑا دے اور پھر ایک دو تین کہہ کر وہ جب رومال اٹھاتا ہے تو صرف رومال ہی رومال ہاتھ میں آتا ہے اور اندر سے گلاس غائب ہوجاتا ہے۔ بڑا عمدہ اور حیرت انگیز کھیل ہے اس کو کرنے کا طریقہ اس طرح ہے۔

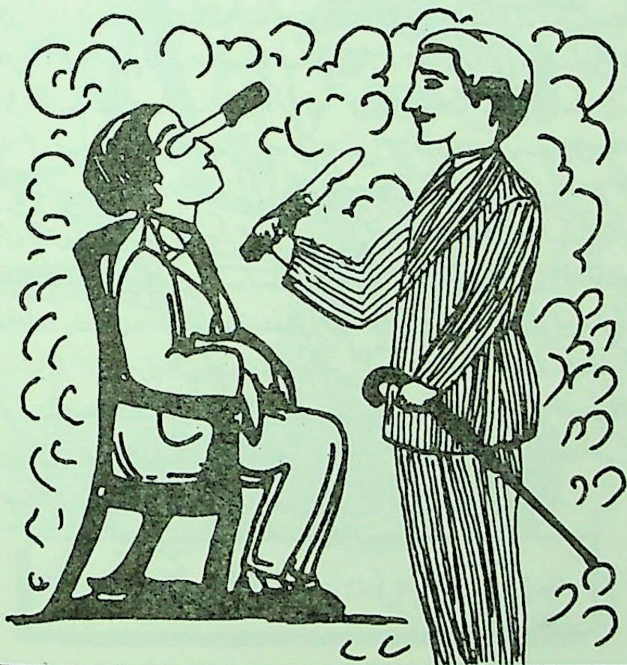
سب سے پہلے پروفیسر صاحب د مداری ایک رومال اور ایک لوہے کی یا کسی بھی دھات کی بنی ہو۔ اور کنارے اس کے ذرا چوڑے ہوں۔ اس رومال کے ایک کونے میں رکھ کر اوپر سے رومال کو سی دیں۔ تاکہ تماشہ بینوں کو راز معلوم نہ ہوسکے۔ جس وقت کھیل کرنا ہو۔ پروفیسر صاحب ایک چھوٹا سا گلاس لے کر پہلے لوگوں کو دکھادیں۔ پھر اس رومال کو لے کر چوڑی والے کونے کو درمیان میں کرکے اوپر سے رومال کو پھیلا کر گلاس کو اپنی بائیں مٹھی میں



پکڑا دیں۔ جیسے وہ کل بند کرلیں۔ اور اس چوڑی کو اوپر کی طرف سے ایک آدمی کو بلا کر اس طرح پکڑا دیں جیسے وہ بالکل گلاس ہی معلوم ہوتا ہو۔ اور وہ آدمی بھی یہی سمجھے کہ اس نے گلاس کو ہی اوپر منہ کی طرف سے پکڑا ہوا ہے۔ پس اتنا کام کر چکنے پر پروفیسر تماشبینوں کو چند ایک چٹکلے دار سناتے ہیں۔ پھر اپنی جادو کی چھڑی Magic Rod کو رومال کے ارد گرد گھما کر منہ سے کچھ گنگناتے جاتے ہیں۔ جس سے لوگ یہ سمجھیں کہ وہ کوئی جادو یا منتر وغیرہ پڑھ رہے ہیں۔ پس ازاں بعد وہ اس رومال کو ایک کونے سے پکڑ کر اس آدمی سے کہتے ہیں کہ جب میں تین کہوں تو گلاس کو ہاتھ سے چھوڑ دینا۔ پس وہ رومال کا ایک کونہ پکڑا کر ایک دو تین کہہ کر زور سے اسی رومال کو کھینچتے ہیں۔ اور لوگوں کو یہ خیال ہوتا ہے کہ شاید ابھی یہ رومال کھینچے گا۔ تو گلاس نیچے گر جائے گا۔ مگر جس وقت وہ رومال کو کھینچتا ہے تو خالی رومال ہی اس کے ہاتھ میں آتا ہے۔ گلاس کو ندارد دیکھ کر تماشہ دیکھنے والے بہت انگشت بدنداں رہ جاتے ہیں۔ مگر واضح رہے کہ گلاس تو اُسی وقت پروفیسر صاحب غائب کر دیتے ہیں۔ جب کہ وہ اس آدمی کے ہاتھ میں رومال پکڑانے لگتے ہیں۔ لوگ حیران ہو کر اُس شخص سے دریافت کرنے لگ جاتے ہیں۔ کہ کیا واقعی تم نے اُس گلاس کو اپنے ہاتھ سے پکڑا ہوا تھا۔ اُس کا وہ جواب دیتا ہے۔ ہاں! گلاس تو ٹھیک میرے ہاتھ میں موجود تھا۔ مگر پروفیسر صاحب کے جھٹکا لگانے کے ساتھ ہی معلوم نہیں گلاس کدھر چلا گیا۔ یہ سن کر جملہ حاضرین اور بھی حیران و ششدر ہو جاتے ہیں۔ کرنا کیا پڑتا ہے۔ کہ گلاس پہلے ہی غائب کر کے پروفیسر اپنے اسسٹنٹ کے پاس پہنچا دیتا ہے۔ اور وہ اندر سے کسی دوسرے راستے سے نکل کر یا تو حاضرین میں سے کسی کی جیب میں رکھ دے۔ یا پھر کسی دوسری جگہ رکھ دے تاکہ پروفیسر کھیل کو اور بھی مزیدار بنانے کے لئے یہ کہہ سکے کہ دیکھئے صاحب۔ ہمارا گلاس آپ نے چرایا ہے۔ اور وہ اس وقت بھی آپ کی فلاں جیب میں موجود ہے۔ لوگ یہ تماشہ دیکھ کر حیران اور ششدر ہونے کے علاوہ قہقہہ بھی خوب لگائیں گے اور پروفیسر صاحب کے کھیل کی داد دیئے بغیر قطعی نہ رہیں گے۔

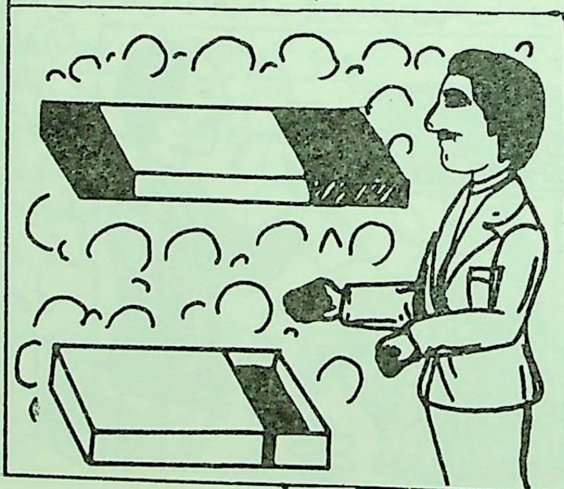
آدمی کی ناک کاٹ کر پھر ٹھیک کرنا

یہ کھیل ایسا عجیب و غریب ہے کہ اگر لوگ نزدیک سے بھی دیکھیں تو تمیز نہ کر سکیں کہ یہ ہوا کیسے؟ اس کھیل کو کرنے کے قبل ایک چھری اس قسم کی بنوانی پڑتی ہے کہ جس کی دھار کا تھوڑا سا حصہ جتنا کہ ایک درمیانی ناک پر بخوبی جم کر آسکے پہلے سے کٹوا لیا جاتا ہے۔ کھیل کرتے وقت چھری کو ناک پر رکھ دیا جاتا ہے جس سے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ سچ مچ ہی ناک کٹ گئی ہے مگر چھری اٹھانے کے ساتھ ہی ناک جیوں کی تیوں سالم نظر آتی ہے۔



بکس میں کبوتر غائب کرنا

اس کھیل کو کرنے کے لئے پہلے ایک بکس لکڑی کا ایسا بنوانا چاہئے کہ جس کا سائز یہ ہو ڈیڑھ فٹ لمبا اور ایک فٹ چوڑا اور ڈیڑھ فٹ ہی اونچا ہو۔ بکس دوہرا بنوانا چاہئے کسی بھی رنگ کا اوپر پالش کرالو۔ تاکہ دیکھنے میں خوبصورت سا لگے پھر اُس بکس کے ایک طرف ڈھکنے کے اوپر اسی سینٹ سڈ یعنی جس سے مراد موجود کے ہوتے ہیں۔ یہ الفاظ دونوں طرف لکھوالو مگر اس بات کا خیال رکھو کہ یہ دونوں اطراف ایک ہی رنگ میں ہوں تاکہ کسی کو کسی طرح کا شُبہ نہ ہونے پائے اب موجود والے ایک خانے میں ایک کبوتر بند کرو اور پھر دوسرے خانے کو جو کہ خالی ہو لوگوں کو دکھاؤ۔ اور کہو کہ دیکھو صاحبان بکس بالکل خالی ہے اور اپنے کپڑے وغیرہ کوٹ اتار کر اچھی طرح سے دکھا دو کہ میرے پاس کوئی جانور وغیرہ تو نہیں ہے بکس بالکل خالی ہے اگر کوئی تماشہ بین شبہ کرے تو اُس کو کہو کہ تم خود آکر اچھی طرح سے دیکھ سکتے ہو۔ جب وہ دیکھنے کے لئے آوے تو اپنے کپڑے اور بدن کو اچھی طرح سے اسے دِکھا دو۔

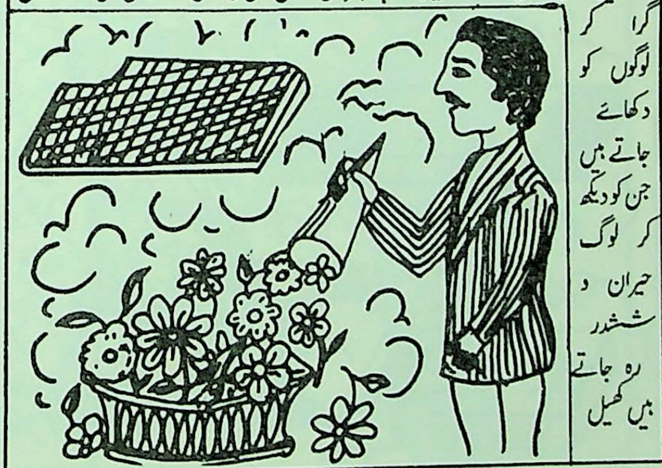


اور پھر اس بکس کو دوبارہ کھول کر لوگوں کو بالکل خالی دکھا دو۔ دکھا کر جس وقت بکس کو میز

کے اوپر رکھنے لگو۔ اُس وقت لوگوں کی نظریں بچا کر خالی رُخ کو دوسری طرف گھما دو۔ اور جس خانے میں کبوتر بند ہے وہ خانہ لوگوں کی طرف کر دو۔ بعد میں میز پر سے اپنی جادو کی چھڑی اُٹھا کر لوگوں کو چند لمحوں تک کسی قسم کی باتوں میں الجھائے رکھو۔ پھر اپنے کھیل کی حقیقت لوگوں پر واضح کرو پھر اُس بکس پر اپنی چھڑی گھماؤ اور منہ سے کچھ گن گن کر کے اس کے اوپر پھونک مارو بعد میں اس آدمی کو بلا کر کہو جس نے تمہاری تلاشی لی تھی کہ دیکھو صاحب سب لوگ کہہ رہے ہیں کہ میں اس بکس کے نزدیک تک نہیں گیا جب وہ تمہارے کام کی تائید کرے تو پھر اس بکس کے پاس لے جا کر اسے کہو اس کا کنڈا کھولو جس وقت وہ اُس بکس کا کنڈا کھولے گا تو کبوتر اس میں سے پھر پھر کرتا ہوا باہر نکل آئے گا جسے دیکھ کر لوگ دنگ رہ جائیں گے اور تمہیں واقعی جادوگروں کا بادشاہ تصور کرنے لگیں گے۔

خالی کاغذ میں سے پھول نکالنا

یہ کھیل بڑا ہی عجیب و غریب ہے اس کو اس طرح سے کیا جاتا ہے کہ پہلے سب حاضرین کو ایک خالی کاغذ دکھا دیا جاتا ہے پھر اس کو گول نالی کی شکل بنا کر اُس میں سے پھول گرا کر لوگوں کو دکھائے جاتے ہیں جن کو دیکھ کر لوگ حیران و ششدر رہ جاتے ہیں کھیل



اس طرح سے ہے۔
پہلے تماشبینوں کو خالی کاغذ دکھاؤ پھر اپنی اپنی میز پر سے جادو کی چھڑی اُٹھانے کے بہانے پھولوں کا گچھا اُٹھا کر اپنے داہنے ہاتھ کی ہتھیلی میں لوگوں کی نظر بچا کر چھپا لو۔ پھر اُسی ہاتھ میں وہ کاغذ پکڑ کر لوگوں کو کہو کہ کیوں صاحب یہ کاغذ بالکل خالی ہے نہ؟ اندر سے اُس مڑے ہوئے کاغذ کو سب لوگوں کو دکھادو۔ پس چند ایک لچھے دار باتیں سنا کر ہتھیلی میں چھپائے ہوئے پھولوں کے گچھے کو اُس کاغذ کے کھول میں چھوڑ دو۔ اس طرح پھول اس کاغذ میں سے گرتے ہوئے دکھائی دیں گے۔ سب لوگ حیران ہو کر آپ کے کام کی تعریف کریں گے۔

بکس سے گھڑی یا روپیہ غائب کرنا

یہ کھیل اس طرح کیا جاتا ہے کہ پہلے دو خانے کا ایک لکڑی کا بکس بنواؤ اگر صندوقچی کی طرز کا بنواتا ہو تو اس میں ایک تختی اس بکس کے پیندے کے برابر کی لے کر اس کے درمیان رکھ دو۔ صندوقچی کا پیندا اور ڈھکنا ایک جیسے سائز کا ہونا چاہئیے۔ جس وقت کھیل کرنا ہو تو سب لوگوں کے سامنے پہلے اُس صندوقچی کو دکھاؤ۔
ازاں بعد اُنہیں لوگوں میں سے کسی ایک سے گھڑی یا کوئی روپیہ مانگ کر اُس صندوقچی کو سب کے سامنے بند کر دو۔ اور صندوقچی کو تالی لگا کر چابی اور صندوقچی کسی دوسرے شخص کے



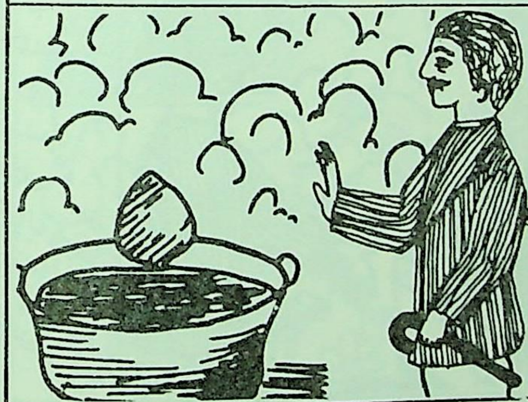
ہاتھ میں دے دو۔ اگر تم نے کھیل کے واسطے صندوقچی بنوائی ہوئی ہے۔ تو اس کو جلدی سے لوگوں کی نظر بچا کر اُلٹا کر کے اُس آدمی کے ہاتھ میں پکڑوا دو۔ اور اگر نیچے اوپر خانوں والا بکس بنوایا ہے تو اُلٹا کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ چند ایک لمحہ اِدھر اُدھر کی باتیں کرنے کے بعد پھر اُس صندوقچی کو کھول کر تماش بینوں کو دکھا دو۔

لوگ دیکھ کر حیران دششدر رہ جائیں گے کہ اس میں نہ تو کوئی روپیہ ہے۔ اور نہ ہی کوئی گھڑی ہے۔ بڑا ہی عجیب وغریب کھیل ہے اور اگر بکس ہے تو اس کا اوپر کا حصہ جس میں گھڑی یا روپیہ پڑی ہوئی ہے اُس کو نکال کر میز پر رکھ دو اور نیچے کا خالی خانہ لوگوں کو دکھا دو لوگ تعجب کریں گے۔

ہر کام میں ہاتھ کی صفائی پھُرتی اور عقل وہنر سے کام لینے کی سخت ضرورت ہے۔

بیڑی میں پڑا ناریل حکم مانے

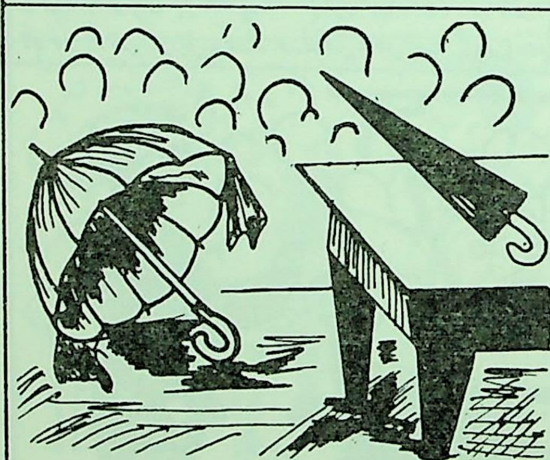
یہ کھیل بھی بڑا حیرت انگیز ہے پُرانے مداری لوگ آج کل بھی اس کھیل کو دکھاتے ہیں یہ کھیل اس طرح سے کیا جاتا ہے کہ لکڑی کی ایک چھوٹی سی بیڑی بنواؤ اور اُس کے اوپر ایک لکڑی لگوا کر اس میں سوراخ نکالو اور پھر ایک ناریل لے کر اُس کو حقّہ کی طرح دو سوراخ نکالو اس ناریل کو پانی سے بھر کر اُس کے ایک سوراخ میں لکڑی کی نالی یا نے لگا کر اس بیڑی میں لگا دو اور پھر بیڑی کو



کسی ہموار جگہ پر رکھ کر اس بیڑی میں بھی اتنا پانی بھرو کہ ناریل اور بیڑی کا پانی ایک ہوجائے پھر اس ناریل کا سوراخ کھول دو پس سوراخ کھلتے ہی جس وقت اُس کے اندر ہوا داخل ہوگی۔ تو تم ساتھ ہی اس پر حکم کرنا شروع کردو کہ اے پانی! تو میرے حکم پر چل چونکہ ہوا لگنے پر پانی تھوڑا تھوڑا ٹپکتا ہے اور ہوا جب بند ہوجائے تو پانی بھی گرنا بند ہوجاتا ہے اس لئے جس وقت تم حکم کرو گے کہ بند ہوجاؤ۔ تو وہ فوراً بند ہوجائے گا لوگ دیکھ کر حیران رہ جائیں گے کہ پانی بھی اس جادوگر کا حکم مانتا ہے اس طرح سے لوگوں کے دلوں پر تمہارے جادو کا سکہ جم جاوے گا۔ نہایت ہی عمدہ اور حیرت انگیز کھیل ہے۔

کاغذ میں لپیٹے ہوئے رُومال چھتری سے ظاہر ہوں

یہ کھیل اس طرح کیا جاتا ہے کہ پہلے آٹھ مختلف رنگوں کے رومال بازار سے خریدار کر عامل اپنے پاس رکھتا ہے جس وقت لوگوں کو کھیل دکھانا منظور ہو اُس وقت عامل پہلے لوگوں کو وہ رومال دکھاتا ہے پھر ان رومالوں کو ایک کاغذ میں لپیٹ کر اپنی میز پر رکھ دیتا ہے پھر ایک چھاتہ یعنی چھتری کاغذ میں لپٹی ہوئی کھول کر لوگوں کو دکھاتا ہے اور چند لمحے تک تماش بینوں کو باتوں میں اُلجھائے



رکھتا ہے اور اپنے کھیل کی حقیت سے اُنہیں آگاہ کرانے کی کوشش کرتا ہے اتنی دیر میں اُدھر اُس کا مددگار کاغذ میں سے وہ آٹھوں رومال نکال کر اس کی جگہ آٹے کی آٹھ روٹیاں یا ایسی ہی کوئی دوسری چیز حسب منشا پلیٹ دیتا ہے۔ پس پھر وہ عامل اس چھتری کو میز پر رکھ دیتا ہے اور اُن روٹیوں کو جو کہ ظاہری طور پر رومالوں کی طرح ہی لپٹی ہوئی ہوتی ہیں دوبارہ لوگوں کو اپنے ہاتھ میں پکڑے پکڑے ہی دکھاتا ہے جس سے لوگوں کو یقین ہوجاتا ہے کہ اس میں رومال ہی ہیں پس اس طرح سے وہ لوگوں کا خیال اپنی باتوں میں اُلجھائے رکھتا ہے اور انہیں نکتہ چینی کرنے کا موقعہ نہیں ملتا اس اثنا میں اس کا مددگار وہ آٹھوں رومال چھتری کی سلاخوں میں باندھ دیتا ہے۔ پس جس وقت لوگوں کو کھول کر دکھایا جاتا ہے تو لوگ حیران ہو کر جادوگر کی تعریف کرنے لگتے ہیں۔

چھڑی کو بغیر کسی سہارے کے کھڑا کرنا

یہ کھیل اس طرح کیا جاتا ہے۔ کہ ایک چھڑی جو کہ خالص لکڑی کی بنی ہوتی ہے پہلے لوگوں کو دکھائی جاتی ہے۔ اور اس کے اوپر اچھی طرح سے ہاتھ وغیرہ پھیر کر دکھایا جاتا ہے۔ تاکہ لوگوں کو تار یا کسی بال کے لگے ہونے کا شبہ نہ ہو۔ جب اچھی طرح سے لوگوں کو اطمینان



ہو جائے ۔ تو پھر ایک باریک تار جو کہ اسٹیج پر دوسرے لوگوں کو نظر نہیں آسکتی یا گھوڑے کا بال لے کر اس کے ساتھ کنڈی لگا کر پہلے ہی سے اسٹیج کی چھت میں لگا دی جاتی ہے ۔ پس جس وقت کھیل کرنا منظور ہو ۔ لوگوں کو چھڑی دکھا کر پھر اس کنڈی میں اَڑا دی جاتی ہے ۔ جو کہ وہاں پر بڑی دیر تک کھڑی رہ سکتی ہے ۔ مگر لوگ یہ معلوم نہیں کر سکتے کہ یہ چھڑی کسی دوسری چیز کے سہارے کھڑی ہوئی ہے ۔ پس سب لوگ یہی خیال کریں گے کہ یہ چھڑی بغیر کسی سہارے کے کھڑی ہوئی ہے اور یہ کام جادُو یا مسمریزم کے نہیں ہو سکتا ۔ لوگ آپ کے کھیل کو دیکھ کر ضرور آپ کی تعریف کریں گے ۔

گلاس میں گندُم کا بھوُسہ ڈال کر مٹھائی بنانا

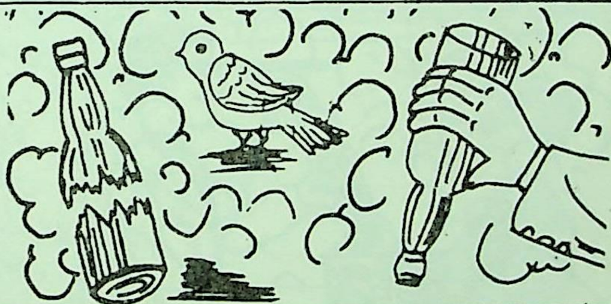
و یہ کھیل بھی نہایت ہی عجیب ہے یعنی لوگوں کے دیکھتے دیکھتے ایک گلاس میں گندم کا بھوسہ یعنی تھوڑی ڈال دی جاتی ہے ۔ مگر جب بعد میں لوگوں کو دکھایا جاتا ہے تو اس گلاس میں سے بجائے بھوسہ کے مٹھائی برآمد ہوتی ہے ۔ یہ کھیل بھی اسی طرح کیا جاتا ہے ۔ جس دو خانے والے بکس میں روپیہ ڈال کر کیا جاتا ہے ۔ ہو بہو یہ بھی ویسا ہی کھیل سمجھنا چاہیئے ۔ ایک گلاس دو خانوں والا لو ۔ مگر چونکہ ۔ گلاس کے اوپر ڈھکنا نہیں ہوتا ۔ اس لئے اس گلاس کو اس



طرح تیار کروایا جاتا ہے کہ جس کے دو خانے ہوں۔ اور نیچے اوپر سے ایک ہی سائز کا ہو پس اس گلاس میں نیچے اوپر دونوں طرف سے منہ بنے ہوئے ہوں۔ جس طرف بھوسہ ڈالا جاتا ہے اُس طرف کو لوگوں کی نظر بچا کر الٹا کر کے دوسری طرف اوپر کو کردی جاتی ہے اور اُس میں سے پھر لوگوں کو مٹھائی نکال کر دکھادی جاتی ہے جس کو دیکھ کر لوگ حیران ہوتے ہیں۔

خالی بوتل توڑنے سے کبوتر برآمد ہو

یہ کھیل اس طرح کیا جاتا ہے کہ ایک بوتل لے کر اُس کو درمیان میں سے رسی کی ساتھ گھسا کر اوپر پانی ڈال کر اس طرح صفائی کے ساتھ توڑا جاتا ہے کہ ہو بہو شیشے کا گلاس معلوم ہوتا ہے۔ مگر یہ بات یاد رہے کہ ایسے کھیلوں کے لئے بوتل وہ ہونی چاہیئے جو بالکل سیاہ رنگ کی ہو پس اس بوتل کو مندرجہ بالا طریقہ سے توڑ کر نیچے کے حصہ کو ریت وغیرہ مار کر شیشے کی چمک کو بالکل اُڑا دیا جاتا ہے۔ اس طرح سے اس کے اندر پڑی ہوئی چیز باہر سے دکھائی نہیں دے سکتی۔ پھر اس بوتل کے اندر ایک چھوٹا سا کبوتر پکڑ کر بند کرے اور اوپر سے بوتل کا دوسرا حصہ شیشہ جوڑنے والے سریش کے ساتھ اس طرح صفائی کے ساتھ جوڑ دیا جاتا ہے کہ دوسرا



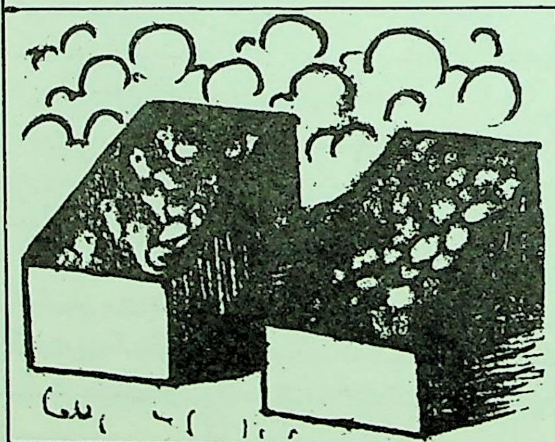
کوئی شخص یہ معلوم نہ کر سکے کہ اس میں جوڑ لگا ہوا ہے۔ پس اُس کو دھوپ میں رکھ کر سکھا لیا جاتا ہے۔ جس وقت کھیل کرنا منظور ہوتا ہے۔ اُس وقت وہ بوتل لوگوں کو دکھادی جاتی ہے

اور اس کا کاک اتار کر الٹا کر کے بھی دکھا دیا جاتا ہے تاکہ لوگ یہ سمجھ لیں کہ اس میں کچھ بھی نہیں ہے پس جس وقت اس کو چوٹ ماری جاتی ہے اور بوتل دو ٹکڑے ہو جاتی ہے۔ تو کبوتر پھر کر کے باہر نکل آتا ہے لوگ دیکھ کر حیران و ششدر رہ جاتے ہیں۔

انڈوں کے کبوتر بنانا

یہ شعبدہ بڑا حیرت انگیز ہے۔ اس کو اس طرح کیا جاتا ہے کہ ایک برتن جس کا نام پروفیسر لوگوں نے فری پان رکھا ہوا ہے۔ اس میں سب لوگوں کے دیکھتے دیکھتے کچھ انڈے ڈال دیئے جاتے ہیں۔ مگر کچھ لمحے کے بعد اسی برتن میں سے اتنے ہی کبوتر پیدا ہو جاتے ہیں۔ جتنے انڈے کہ اُس میں رکھے تھے۔

اس کھیل کو کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک برتن اس قسم کا بنواؤ کہ جس کے دو خانے ہوں۔ اور اوپر کا خانہ اوپر کے ڈھکنے کے اندر چھپا ہوا ہو۔ تاکہ لوگوں کو نظر نہ آسکے اور نیچے کے خانے میں پروفیسر صاحب کچھ کبوتر پکڑ کر بند کر دیتے ہیں اور اپنے پاس رکھتے ہیں جس وقت کھیل دکھانا منظور ہوتا ہے اس وقت اس سے پہلے برتن کا صرف ڈھکنا اُتار کر لوگوں کو دکھا دیا جاتا ہے پھر لوگوں کے سامنے اُس میں کچھ انڈے رکھ کر اوپر سے ڈھکنا لگا دیا جاتا ہے اور بعد میں



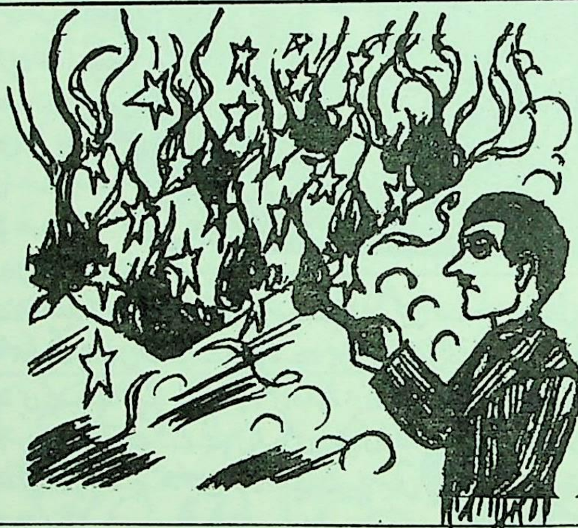
پروفیسر جادو کی چھڑی پکڑ کر کچھ دیر تک لوگوں کو باتوں میں لگائے رہتا ہے اور اپنے کھیل کی حقیقت لوگوں پر اچھی طرح واضح کر کے پھر ایک دو تین کہہ کر اُس برتن کے اوپر سے ڈھکنا بمعان انڈوں والے خانے کے کر ایک طرف رکھ دیتا ہے اور نیچے کے خانے میں سے اتنی ہی تعداد میں کبوتر نکال کر لوگوں کو دِکھاتا ہے جس کو دیکھ کر لوگ دنگ رہ جاتے ہیں۔ بڑا مزیدار کھیل ہے۔

طِلسمی چادر

طِلسمی چادر کا کھیل اس طرح کیا جاتا ہے۔ کہ ایک چادر کھدّر یا کسی دوسرے کپڑے کی ایسی لو جس کا سائز دو گز لمبا اور کم از کم آدھا گز چوڑا ہو پھر تھوڑی سی عمدہ خالص شراب لے کر اس میں چند قطرے تیزاب۔ گندھک اور شورہ کے ملا کر ڈال دو۔ اس شراب کے اندر اس چادر کو اچھی طرح سے بھگو لو اور پھر جس وقت کھیل کرنا منظور ہو تو اُس چادر کو دونوں طرف سے دو آدمیوں کو پکڑوا کر سب لوگوں کے سامنے دیا سلائی جلا کر اس چادر کو جلا دو پس سب لوگ دیکھیں گے کہ چادر میں آگ لگی ہوئی ہے۔ اور آگ میں سے عجیب ہی قسم کے شعلے نمودار ہو رہے ہیں اگر تم ان شعلوں کے اندر کوئی ستارے وغیرہ نکلتے بھی دکھلانا چاہو تو ان کے بنانے کی ترکیب یہ ہے۔ اگر سنہری رنگ کے ستارے بنانے منظور ہوں تو اس شراب میں صاف کی ہوئی گندھک چار تولہ وزن میں ڈال دو اور اس کے ساتھ ہی آٹھ تولہ اوکزیسٹ آف سوڈا۔ ان دونوں چیزوں کو لے کر خوب باریک پیس کر اس میں تھوڑی سی سریش ڈال کر اس چادر کے اوپر تھوڑے تھوڑے فاصلے پر کہیں کہیں چپکا دو جس وقت تم چادر کو آگ لگاؤ گے تو اُس میں سنہری رنگ کے ستارے نکلیں گے۔ جو کہ نہایت خوبصورت لگیں گے۔

اور اگر سفید ستارے دکھانے ہوں تو اُس شراب میں ۹ تولہ شورہ اور ۳ تولہ گندھک اور ۳ ماشہ کافور ڈال کر یعنی علیحدہ علیحدہ پیس کر اس میں ملا لو اور اس چادر کے اوپر لگا دو۔ پس چادر کو روشن کرنے سے سفید رنگ کے ستارے بننے لگ جائیں گے اگر سبز رنگ کے ستارے بنانے ہوں۔ تو نوشادر ۶ ماشہ اور سلفیٹ آف کاپر ۶ ماشہ شورہ ۱۸ تولہ گندھک ۶

تولہ لے کر علیحدہ علیحدہ پیس کر اس کے اوپر تھوڑا سا لگادو۔ تو سبز رنگ کے ستارے دکھائی دیں گے۔ اور اگر نیلے رنگ کے دکھانے منظور ہوں۔ تو ۶ تولہ گندھک سلفائڈ آف کاپر ۹ تولہ برادہ مس، تولہ کلوریٹ آف پوٹاس ۱۲ تولہ لے کر باریک پیس لیں اور شراب میں ملاکر چادر کے اوپر لگادو۔ تو آگ جلتے ہی چادر میں سے نیلے رنگ کے ستارے نکلیں گے مگر جب آگ بجھ جائے گی تو لوگ یہ دیکھ کر بہت حیران ہوں گے کہ چادر اسی طرح صحیح سالم ہے۔ سب یہ



تماشہ دیکھ کر اپنی اپنی عقل کے گھوڑے دوڑائیں گے مگر اُن کی سمجھ میں کچھ بھی نہ آوے گا لوگ اس کو جادو ہی تصور کریں گے اور آپ کی تعریفوں کے پل باندھتے ہوئے نہ تھکیں گے

جلتی آگ پر ننگے پاؤں چلنا

یہ کھیل بھی از حد قابل دید ہے لوگ اس کھیل کو دیکھ کر ضرور دنگ رہ جائیں گے اور



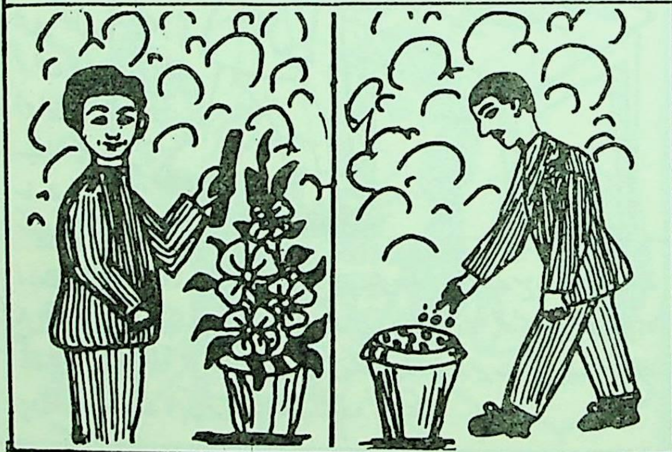
جادو کا کھیل ہی تصور کریں گے یہ کھیل اس طرح سے ہے کہ سب حاضرین کے سامنے کوئلوں یا لکڑی کے دہکتے ہوئے انگاروں کا ایک بڑا سا انبار لگا کر پہلے دکھایا جائے پھر سب کے سامنے کھیل کرنے والا اپنے پاؤں سے جوتا اُتار کر ننگے پاؤں ان انگاروں کے اوپر چلتا ہے۔ پھر اس کے پاؤں ذرا بھی نہیں جلتے لوگ دیکھتے ہی تعجب کے مارے دانتوں میں اُنگلی دبا لیتے ہیں وہ لوگ بے ساختہ یہ الفاظ کہہ کر پروفیسر صاحب کی تعریف کرنے لگتے ہیں کہ واقعی یہ جادو کی کرامات ہے ورنہ آگ جیسی چیز پر بھلا کون قابو پا سکتا ہے۔ شائقنان تماشہ! آپ کے لئے یہاں ہم وہ ترکیب لکھے دیتے ہیں ملاحظہ ہو۔

اس کی ترکیب یہ ہے کہ کھیل شروع کرنے کے ایک گھنٹہ پیشتر اپنے پاؤں، تلوؤں اور پنڈلیوں میں یعنی گھٹنوں تک مینڈک اور مگرمچھ کی چربی ہم وزن لے کر اُس میں تھوڑا سا نوشادر اور کافور ملا کر گھٹنے تک لگالیں۔ اور سائے میں کھڑے ہو کر خشک کرلیں۔ مگر واضح رہے خشک کرنے کا کام بیٹھ کر ہی کرنا چاہئیے ورنہ کھڑے ہونے سے بہت سا مسالہ نیچے زمین یا فرش پر ہی چھوٹ جاوے گا جب کھیل دکھانا ہو تو پیروں میں سے جوتا اتار کر فوراً اس آگ میں کود پڑو۔ ذرا بھی آنچ نہیں لگے گی اور لوگ دیکھ کر حیران و ششدر رہ جائیں گے۔

پانچ منٹ میں درخت اُگانا!

یہ کھیل بہت ہی حیرت انگیز ہے یعنی ایک گملا لے کر اس میں مٹی وغیرہ ڈال کر اور پانی دے کر جادوگر سب کے سامنے کسی چیز کا بیج بو دیتا ہے۔ اور پھر پانچ منٹ کے اندر اندر اس جگہ درخت اُگ کر کتنا بڑا ہو جاتا ہے اسی کو ہتھیلی پر سرسوں جمانا کہتے ہیں یعنی جھٹ منگنی پٹ بیاہ والا معاملہ ہے لوگ دیکھ کر حیران و ششدر رہ جاتے ہیں اس کھیل کی بدولت جادوگر لوگ بڑے بڑے راجے مہاراجوں سے سیکڑوں روپیہ انعام حاصل کر لیتے ہیں۔

عامل لوگ پہلے ہی سے ایک گملا اور بیج اد ٹکن اپنے پاس رکھتے ہیں جب کھیل دکھانا منظور ہوتا ہے۔ تو پہلے خالی گملا سب لوگوں کو دکھا کر سب کے سامنے اس کے اندر باریک کی ہوئی مٹی ڈال دیتے ہیں اور مٹی ڈالتے ہوئے لوگوں کی نظر بچا اس کے اندر اد ٹکن کے بیج رکھ دیتے ہیں۔ پھر اس گملے میں تھوڑا سا پانی ڈال کر گملے کو رکھ کر عامل صاحب اس کے اوپر سیاہ رنگ کا کپڑا دے کر پھر جادو کی چھڑی اٹھا کر اس کے اوپر گھماتا ہے اور منہ سے جھوٹ موٹ ہی کچھ گن گن بھی کرتا جاتا ہے۔ تاکہ لوگ یہ سمجھیں کہ یہ کوئی جادو کر رہا ہے۔ پھر چند منٹ



تک لوگوں کو باتوں میں لگائے رکھتا ہے اور اپنے کھیل کی حقیقت ان پر واضح کرتا ہے چند منٹ کے بعد جب گملے کے اوپر سے کپڑا ہٹاتا ہے تو لوگ دیکھ کر حیران رہ جاتے ہیں گملے میں چھ سات انچ لمبا پودا نمودار ہو جاتا ہے نہایت ہی تعجب خیز و حیرت انگیز کھیل ہے۔

نرالی روشنی

تماشہ کرنے والا پہلے معمولی قسم کی موم بتیاں جو کہ عام طور سے بازاروں میں ایک ایک روپیہ یا ایک پیسے کی دو ملتی ہیں سب کے سامنے میز پر کھڑی کرتا ہے اور پھر اس کے اوپر جادو کی چھڑی گھما کر پھونک مارتا ہے تو تمام موم بتیاں خود بخود جلنے لگتی ہیں۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ موم بتیوں کو پوٹاش اور گندھک کے پانی میں گھول کر اس میں ڈبو لیا جاتا ہے اور پھر سائے میں سکھا لیا جاتا



ہے جب کھیل کرنا ہوتا ہے تو موم بتیوں کو دھوپ میں رکھ کر گرم کر کے میز کے اوپر رکھ دیتے ہیں اور پھر لوگوں کے سامنے ان موم بتیوں کے اوپر منہ سے گرم ہوا چھوڑی جاتی ہے گرم ہوا لگتے ہی موم بتیاں فوراً جل اٹھتی ہیں لوگ اس تماشے کو دیکھ کر حیرت انگیز ہوتے ہیں اور پروفیسر صاحب کے کام کی تعریف کیئے بغیر قطعی رہ نہیں سکتے۔

ایک تھیلے میں لیڈی اور دوسرے میں ایک لڑکے کو ڈال کر صندوق کھولنے پر دونوں کا بدلے ہوئے ہونا۔

یہ کھیل اس طرح کیا جاتا ہے کہ ایک لیڈی (انگریزی پوشاک میں ملبوس عورت) حاضرین کے سامنے دکھا کر ایک تھیلے میں بند کر دیتے ہیں۔ اور پھر اس تھیلے کو ایک صندوق میں بند کر کے اوپر سے قفل لگا دیتے ہیں۔ پھر ایک لڑکے کو بھی اس طرح تھیلے میں بند کر کے دوسرے صندوق میں ڈال کر تالہ لگا دیتے ہیں اور ان دونوں صندوقوں کو تھوڑے فاصلہ پر رکھ دیتے ہیں کچھ دیر بعد جب دوبارہ صندوق کھولے جاتے ہیں تو لیڈی والے بکس سے لڑکے کا برآمد ہونا اور لڑکے والے بکس سے لیڈی کا نکلنا دکھائی دیتا ہے اس کھیل کو دیکھ کر تمام تماش بین انگشت بدنداں رہ جاتے ہیں۔

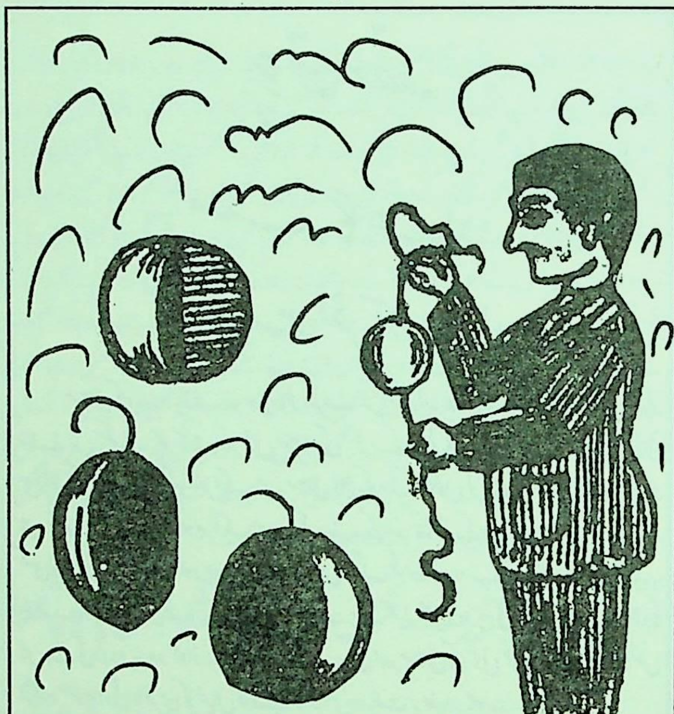
یہ کھیل اس طرح سے ہے کہ پہلے ایک ہی قسم کے دو تھیلے اور دو صندوق تیار کرانے پڑتے ہیں پھر جب کھیل کرنا ہو تو پہلے حاضرین کو لیڈی دکھاؤ۔ اور اس کو تھیلے میں بند کر کے



ا۔ صندوق میں ڈال دو۔ پھر لڑکے کو دکھاؤ اور اسے بھی تھیلے میں بند کرکے دوسرے صندوق میں ڈال دو۔ دونوں بکسوں کے قفل لگانے کے بعد پروفیسر صاحب اپنی جادو کی چھڑی ہاتھ میں لے کر چند ایک بامحاورے لچھیدار فقرات سے لوگوں کی توجہ اپنی طرف رجوع کرائیں۔ اور اتنی دیر میں وہ لیڈی اور لڑکا اندر سے تھیلوں کو کھول کر صندوقوں کے تختے اتار کر آپس میں ایک دوسرے کے صندوق میں جاکر تھیلوں میں گھس کر اندر سے تھیلوں کے بٹن بند کرلے۔ دیں اور تمہارا دوسرا مددگار پردے کے پیچھے سے ہی دونوں بکس کے تختے لگادیوے پس جب پروفیسر صاحب اپنے کھیل کی حقیقت لوگوں پر واضح کررہے ہوں۔ تو اسی وقت حاضرین میں سے کسی ایک آدمی کو بلاکر وہ دونوں صندوق کھلوائے جائیں۔ تھیلوں کے کھلتے ہی لوگ یہ دیکھ کر حیران وششدر رہ جائیں گے کہ جس بکس میں لیڈی تھی اب اس کے بجائے لڑکا بیٹھا ہوا ہے اور اسی طرح لڑکے کے بکس میں لیڈی بڑا مزیدار کھیل ہے۔

گولہ حکم کرنے پر کھڑا رہے۔!

یہ کھیل اس طرح کیا جاتا ہے۔ کہ ایک لکڑی کا گولہ رنگ دار جو کہ ہو بہو گیند کے مانند ہولے لیں۔ یہ گولہ دو حصوں میں منقسم ہوتا ہے ان دونوں حصوں کو علیحدہ علیحدہ کریں پھر کسی تیز اور باریک ہتھیار سے ان دونوں حصوں میں ایک ایک سرے پر سوراخ نکالیں سوراخ اتنا بڑا ہو کہ جس میں سوت کا باریک سا دھاگہ اچھی طرح سے پھر سکے پھر ان سوراخوں میں دھاگہ ڈال کر دونوں حصوں کے درمیان ایک پتلا سا لکڑی کا ہُک اس طرح سے لگادیں کہ وہ ہُک اس کے ساتھ ساتھ پھرے اوپر سے دونوں حصوں کو ملائیں۔ بعد ازاں جب کھیل کرنا منظور ہو تو گولے کو پکڑ کر اپنے ہاتھ میں ہی لوگوں کو دکھادیویں اور یہ کہہ کر کہ یہ گولہ میرے حکم کے مطابق کام کرے گا جس جگہ میں کہوں گا گولہ کھڑا ہوجائے گا اور جس جگہ کہوں گا وہاں چلے گا پھر اس دھات کے دونوں سروں کو اپنے دونوں ہاتھوں میں پکڑیں اور ایک سرا اوپر اور ایک سرا نیچے رکھیں جب آپ اس کو حکم دیں گے کہ اے گولے تو چل! تو ساتھ ہی ہاتھ کو ذرا ڈھیلا کردیں۔ پھر گولہ خود بخود ہی چلنے لگے گا۔ پھر جس جگہ اس کو کھڑا کرنا ہو۔ وہاں حکم دو کہ



اے گولے تو کھڑا ہوجا اور یہ کہنے کے ساتھ ہی دونوں ہاتھوں کو آہستہ سے کسنے کی کوشش کرو تاکہ گولہ اندر کے ہُک کے ساتھ لگ جاوے اور نہ تو ہک ملے اور گولہ ہی ملے ۔ پھر چند لمحہ اسی طرح اس کو کھڑا کر کے پھر حکم دو کہ اے گولے اب تو چل ! اور یہ کہنے کے ساتھ ہی ہاتھ کو ذرا ڈھیلا کردیں گولہ ہک کے ڈھیلا ہونے کے ساتھ ہی چلنا شروع ہوجائے گا بڑا ہی عجیب و غریب کھیل ہے مداری لوگ اس کھیل کو سکھانے کے لئے پانچ پانچ دس دس روپے تک وصول کرلیتے ہیں۔

چوتھا حصّہ

مِصر کا جادو

بھوُت نظر آوے

مہتابی کی بارود بازار سے مول لاکر شراب میں تر کر لو۔ اور ایک ایک ماشہ کی گولی بنا کر سائے میں سکھالو۔ پھر کاغذ کے خول مہتابی کی شکل کے بنا کر ان میں پٹاخوں کی بارود تھوڑی سی ڈال کر ایک ایک گولی ہر ایک میں مہتابی ڈال کر سب خولوں کو ایک ڈورا جو پہلے ہی بارود میں ترکر کے سکھایا ہوا ہو ہر ایک میں پرو کر سب کے منہ بند کر کے اور ایک رکابی میں رکھ کر کسی درخت پر رکھوا دو اور چپ چاپ اس میں آگ لگوا دو تو وہ سب خول آہستہ آہستہ ایک دوسرے کے ساتھ سلگ نے شروع ہوں گے۔ جب فتیلہ یعنی ڈوری کی آگ پٹاخے کی بارود میں لگے گی تو وہ بارود آواز کے ساتھ ساتھ اڑے گی اور مہتابی کی گولی جل کر نکلے گی جو بالکل انگارہ معلوم ہوگی ناظرین کو خیال گذرے گا کہ اس درخت پر ضرور بھوت ہے۔

مُردہ کھوپڑی باتیں کرے

یہ کھیل اس طرح ہے کہ ایک کھوپڑی انسان کی مٹی یا سلولائیڈ کی تیار کروا کر اس کے اوپر رنگ و روغن اس قسم کا کریں کہ ہو بہو دور سے میز کے اوپر پڑی ہوئی اصلی انسان کی کھوپڑی معلوم دیوے اس کے اندر ایک برمنی مشین لگا دیویں۔ جس کے ساتھ ہی ریکارڈ مشین بھی چھوٹی فٹ کی ہوئی ہو جب کھیل دکھانا منظور ہو تو پہلے لوگوں کو کہیں کہ آپ لوگ اچھی طرح سے دیکھیں کہ میری میز کے اوپر ایک انسانی کھوپڑی پڑی ہوئی ہے اور یہ ظاہر میں بالکل

مردہ سی معلوم ہوتی ہے لوگوں کو یقین دلانے کے لئے آپ اس کو اپنے ہاتھ سے بھی ہلا جلا کر دکھا سکتے ہیں پھر آپ لوگوں کو باتوں میں لگائے رکھیں۔ اتنی دیر میں آپ کا مددگار پیچھے سے کھوپڑی میں مشین کو اچھی طرح سے فٹ کردے گا۔ تم لوگوں کو کہو کہ اب آپ کھوپڑی پر نگاہ رکھیں پس ایک دو دو تین کہنے کے ساتھ ہی جادو کی چھڑی کھوپڑی پر گھمائیں اور تبھی آپ کا مددگار مشین چالو کردے۔ کھوپڑی ہنسنے لگے گی۔ اور کبھی باتیں کرنے لگے گی پھر کہو کہ چل پھر مُردہ بن جا آپ اس کے اوپر اس آواز کے ساتھ ہی جادو کی چھڑی گھمائیں اور آپ کا مددگار فوراً مشین بند کردیوے تو کھوپڑی بالکل بے حس و حرکت نظر آوے گی۔ جب دوبارہ حکم دو گے تو پھر مشین کے کھلنے سے کھوپڑی اسی طرح ہنسنے لگے گی نہایت عمدہ کھیل ہے اکثر کارخانے والوں میں بھی اس طرح کے کھیل دکھائے جاتے ہیں کبھی کبھی ایک انسانی کھوپڑی اور ایک چڑیا ایک پنجرے میں بند دکھائی جاتی ہے دونوں ہی چیزیں بالکل مردہ ہوتی ہیں مگر ان میں پوشیدہ طریقہ سے مشین لگی ہوئی ہوتی ہے اس لئے مشین کھلتے ہی چڑیا چہکنے لگتی ہے مگر یہ تمام کام ہوشیاری اور مشق کے ہوتے ہیں۔

ڈھول کے پانی سے غسل کر کے سُوکھے بدن باہر نکلنا

یہ کھیل بھی بڑا عجیب و غریب ہے اس کو اس طرح سے کرتے ہیں کہ ایک بڑا سا ڈھول یا ٹب یا کوئی اور برتن پانی کا بھر کر اس میں کھلاڑی داخل ہو کر اشنان کرتا ہے مگر جب وہ باہر نکلتا ہے تو اس کا بدن سر سے لے کر پاؤں تک بالکل خشک ہوتا ہے جیسے کہ وہ پانی کے نزدیک تک نہیں گیا۔ لوگ یہ دیکھ کر حیران ہو جاتے ہیں۔ اس کھیل کو کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ ایک بڑا سا برتن لے کر پہلے حاضرین کو بالکل خالی کر کے دکھایا جاتا ہے پھر اپنے نے آدمی کے ذریعے اس میں پانی ڈال کر بھر دیا جاتا ہے اور بعد میں پروفیسر صاحب لوگوں کی نظر بچا کر اس پانی میں ذرا سا سفوف لیکوپوڈیم جو کہ ایک انگریزی دوائی ہوتی ہے اس میں ڈال دیتا ہے اور پھر حاضرین کے

سامنے کپڑے اتار کر یا حاضرین میں سے ہی کسی کو بلا کر اس کے کپڑے اتروا کر اور پھر اپنے کھیل کی حقیقت لوگوں پر واضح کر کے اس کو پانی میں داخل ہونے کے لئے کہتا ہے۔ جب وہ پانی میں داخل ہو کر خوب اچھی طرح سے نہا دھو کر باہر نکلتا ہے تو ہاتھوں سے اوپر اوپر کے پانی کے قطروں کو جھاڑتا ہے تو اندر سے بالکل خشک بدن نکلتا ہے جس کو دیکھ کر لوگ حیران رہ جاتے ہیں کیوں کہ وہ دوائی اس کے جسم کے ساتھ لگ جاتی ہے اور جسم پر پانی بالکل نہیں ٹھہر سکتا۔ بدن خشک معلوم دیتا ہے لوگ اسے جادو تصور کرتے ہیں۔

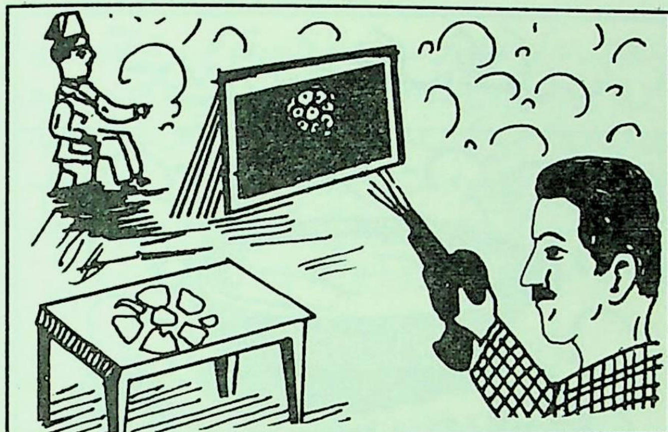
ٹوٹی ہوئی پلیٹ کو فائر کرنے سے جوڑ دینا

یہ کھیل بھی اسی طرح کا ہے جس طرح کہ ناظرین کو چوکھٹے پر تصویر لگا کر دکھائی جاتی ہے اس میں بھی اسی طرح کا ایک بلیک بورڈ لے کر اس کے اوپر ایک ٹوٹی ہوئی پلیٹ صحیح و سالم کر کے دکھایا جاتا ہے پہلے پروفیسر صاحب ایک پلیٹ حاضرین کو دکھا کر اس کو جان بوجھ کر توڑ دیتا ہے اور پھر اس کے ٹکڑوں کو پستول میں بھر کر سامنے والے بلیک بورڈ پر فائر کرتا ہے تو وہی پلیٹ اس کے اوپر صحیح و سالم آکر نمودار ہوتی ہے جس کو دیکھ کر دنگ رہ جاتے ہیں اور اس کے کام پر عش عش کر اٹھتے ہیں یہ کھیل اس طرح کیا جاتا ہے کہ پہلے ایک سالم پلیٹ اس بلیک بورڈ کے اوپر لگا کر اس کے اوپر ایک سیاہ رنگ کا کاغذ یا کپڑا لگا دیتے ہیں تاکہ وہ پلیٹ لوگوں کو نظر نہ آسکے پھر پروفیسر صاحب ایک اور پلیٹ جو کہ صحیح و سالم ہوتی ہے لے کر حاضرین کو دکھاتا ہے اور دکھاتے ہوئے دوسرے ہاتھ سے جس میں ایک چھوٹی سی ہتھوڑی پکڑی ہوئی ہوتی ہے۔ اس پر اس طرح سے ہتھوڑی مارتا ہے جیسے کہ انجان پن سے ماری جاتی ہے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ اس نے جان بوجھ کر پلیٹ نہیں توڑی ہے۔ مگر حقیقت میں وہ توڑی جان بوجھ کر ہی جاتی ہے پس جس وقت پلیٹ ٹوٹ جاتی ہے تو پہلے پروفیسر لوگوں کے سامنے اس کے ٹوٹ جانے کا افسوس کرتا ہے مگر ساتھ ہی وہ یہ بھی کہتا ہے کہ اچھا کوئی بات نہیں میں ابھی اس کو جوڑے دیتا ہوں اور پھر میز پر سے پستول اٹھا کر لوگوں کو دکھاتا اور کہتا ہے کہ ہمارے پاس دیکھو پلیٹ جوڑنے کا یہ اوزار موجود ہے پس تمام ٹکڑے پستول

تصویر پانی سے خشک نکلنے کی۔

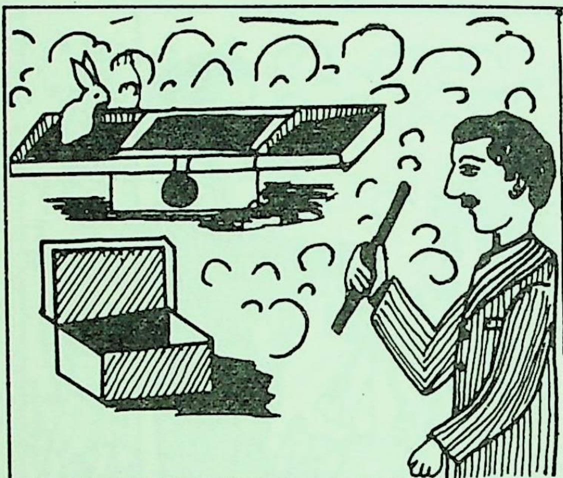


میں ڈال کر لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کر کے اس پستول سے فائر کرتے ہیں دھڑاکے کی آواز کے ساتھ اس کا مددگار فوراً وہ بلیک بورڈ کے اوپر کا کاغذ یا کپڑا اپنی طرف کھینچ لیتا ہے اور اسلم پلیٹ بورڈ پر نمودار ہو جاتی ہے اور دھماکے کی آواز ہونے سے لوگ یہ سمجھ جاتے ہیں کہ پستول کے اندر سے پلیٹ نکلی ہے دیکھئے کتنا مزے دار و حیران کن کھیل ہے۔



خالی بکس میں سے خرگوش کا بچّہ نکالنا

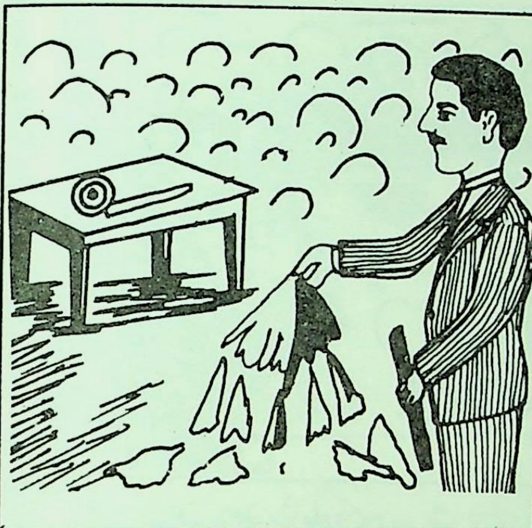
یہ کھیل اس طرح سے ہے کہ ایک بکس ٹین کا بنا ہوا پہلے پروفیسر صاحب لوگوں کو بالکل خالی دکھاتے ہیں مگر لمحہ بھر بعد اس کے اندر سے ایک خرگوش کا بچّہ نکال کر دکھادیتے ہیں نہایت ہی اعلیٰ و حیران کن کھیل ہے۔ اس کے کرنے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ ایک ٹین کا بکس ایسا بنواؤ جس کے دو خانے ہوں ایک آگے اور ایک پیچھے دونوں طرف سے اس کے دروازے لگے ہوں پھر اس کے ایک خانے میں ایک خرگوش کا بچہ لے کر ڈالا جاتا ہے اور دوسرا خانہ خالی رہتا ہے پس جس وقت کھیل کرنا منظور ہوتا ہے پروفیسر صاحب وہ بکس اٹھا کر اس کا خالی خانے والا دروازہ اٹھا کر پہلے لوگوں کو دکھاتے ہیں۔ بعد میں جادو کی چھڑی اس بکس کے اوپر پھیرتے ہیں اور منہ سے جھوٹ موٹ کچھ منتر وغیرہ بھی پڑھتے جاتے ہیں جب منتر ختم کر چکتے ہیں تو اس کے اوپر پھونک مار کر پھر اس کا سامنے والا دروازہ کھول کر اندر سے وہ خرگوش کا بچہ نکال کر لوگوں کو دکھاتے ہیں جس کو دیکھ کر لوگ حیران ہوجاتے ہیں اور اس کو جادو تصور کرنے لگتے ہیں۔ بڑا ہی عجیب کھیل ہے کیوں کہ لوگ دیکھتے ہیں کہ بکس بھی کوئی



بڑا نہیں ہے اور ابھی ابھی ہم لوگوں نے اسے خالی دیکھا ہے اور ہمارے سامنے پروفیسر صاحب نے میز کے اوپر رکھا ہے پھر کس طرح اس میں خرگوش کا بچہ آگیا۔ اگر پہلے بچہ ڈالا ہوا ہوتا ہے تو بکس خالی کس طرح دکھا سکتا تھا۔ اس لئے ضرور یہ جادو کے ذریعہ بنایا گیا ہے لوگوں کے دلوں پر آپ کے جادو کا سکہ جم جاوے گا۔

خالی رُومال میں سے بہت سے رُومال نکالنا

یہ کھیل اس طرح کیا جاتا ہے کہ پہلے حاضرین کو ایک رومال بالکل خالی دکھایا جاتا ہے پھر اس کو ذرا اوپر ہوا میں ہلا کر اس میں سے بہت سے کاغذ نکالے جاتے ہیں اس کو دیکھ کر لوگ حیران رہ جاتے ہیں۔ بڑا ہی عجیب کھیل ہے اس کو کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ بہت سے کاغذ جو کہ بالکل باریک ہوتے ہیں جن سے لوگ پتنگیں اور گڈیاں بناتے ہیں۔ لے کر ان کو کتر کر لمبی لمبی کتریں بنالو۔ اور پھر ان کتروں کو اکٹھا کر کے لپیٹ کر ایک گولی سی تیار کر لو۔ پس اس گولی کو اپنے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی میں دبا کر اوپر سے رومال پکڑ کر پہلے خالی رومالوں کو لوگوں کو دکھاؤ اور اگر کاغذ مٹھی میں بند نہ کرو۔ تو میز کے اوپر رکھ دو۔ اور جب جادو کی چھڑی پکڑنے لگو تو



اس کا غدود
کی گولی کو بھی
ساتھ ہی پکڑلو۔
اس طرح تم
اپنے دونوں
ہاتھ خالی لوگوں
کو دکھا سکتے ہو
۔ پھر جس
وقت گولی کو
چھڑی کے
بہانے پکڑو تو
اس کو مٹھی
کے دباؤ کے ساتھ ساتھ کھولنا شروع کردو۔ اور ساتھ ساتھ رومال کو بھی ہلاؤ اور گولی کو کھول لے جاؤ۔ آخیر وہ سب کاغذ علیحدہ علیحدہ ہونے شروع ہوجائیں گے اور کھل جانے پر وہ بہت سے لگیں گے جن کو دیکھ کر لوگ حیران و ششدر رہ جائیں گے۔

آگ مُنہ میں رکھنا۔!

آگ ایک ایسی چیز ہے جس میں سب چیزیں بھَسم ہوجاتی ہیں ہر جان دار اشیاء بلکہ جنگلی جانور حتیٰ کہ شیر تک جو کہ جنگل کا شہنشاہ کہلاتا ہے اور کسی سے خوف نہیں کھاتا آگ کا شعلہ دیکھ کر وہ بھی جدھر کو اس کے سینگ سماتے ہیں بھاگ کھڑا ہوتا ہے اگر جنگل میں جاتے وقت کسی شخص کے پاس اور کوئی ہتھیار ہو یا نہ ہو ایک دیا سلائی ضرور تو وہ اسے جلا کر آن واحد میں بڑے سے بڑے جانور کو بھی محو حیرت کر کے اسے بھگا سکتا ہے جب جانور حیوان پنچھی وغیرہ تک اس طرح آگ سے خوف کھاتے ہیں تو انسان بے چارے کی کیا طاقت

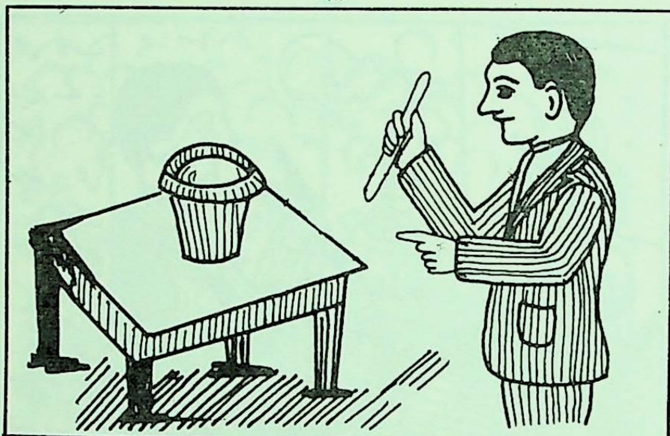


ہے کہ وہ
اس پر قابو
پاسکے مگر
نہیں جادو
کے ذریعے
ہر کام کیا
جاسکتا ہے
آج کل
عامل لوگوں
نے ایسے
ایسے طریقہ
جات بھی
نکالے ہیں
جو مانند
جادو کے
ہی اثر رکھتے ہیں گو ان میں جادو نام کو بھی نہیں ہوتا مگر دیکھنے والوں کے لئے جادو سے کسی قدر بھی کم نہیں ہوتا آگ کا کھیل اس طرح سے کیا جاتا ہے کہ کسی کپڑے یا لکڑی کو لیں اس کے بیچ لوگوں کی نظر بچا کر ایک ٹکی کسی چیز کی بنا کر اس کے بیچ فاسفورس رکھ کر ذرا سا سگریٹ سلگا کر اسے روشن کر دیں۔ اور پھر پھوکیں دیویں جب کچھ دھواں نکلنے لگے تو اس کو اپنے منہ میں ڈال لیں زبان پر آگ کا اثر بالکل بھی نہیں ہوگا جب تم اندر اور باہر کو سانس لوگے تو اس کے ذریعے فاسفورس میں لگی ہوئی آگ اور زیادہ روشن ہوگی جتنا زیادہ سانس لیتے جاؤ گے اتنی ہی زیادہ آگ سلگتی جائے گی۔ حتی کہ اس میں سے شعلے بھی نکلنے لگیں گے لوگ تو کسی برتن میں پانی بھر کر اپنی پھونک سے اسے بھی ابال دیتے ہیں نہایت عمدہ حیرت کن کھیل ہے۔

سیاہ رنگ کے پانی کو سفید بنانا؟

یہ کھیل بھی نہایت اعلیٰ ہے جو کہ اس طرح کیا جاتا ہے کہ حاضرین کے سامنے ایک گلاس میں پانی ڈال کر اس میں سیاہ رنگ گھول دیا جاتا ہے اور پھر لوگوں کے دیکھتے دیکھتے رنگ اڑ جاوے اور صاف پانی باقی رہ جاوے۔ جس کو دیکھ کر لوگ دریائے حیرت میں غوطہ زن ہونے لگیں گے۔ یہ کھیل اس طرح کیا جاتا ہے۔ کہ ایک گلاس ایسا بنواؤ جیسا کہ مداریوں کا لوٹا ہوتا ہے اس کو خوب لبالب بھر دو اور جو پانی اس کے اندر کے حصے میں چلا گیا ہے۔ ان کو کسی ترکیب سے بند کر دو۔ یعنی اس کے سوراخ میں کوئی چیز دے دو۔ اور جو جگہ لوگوں کو پانی والی نظر آتی ہے اس کو خالی رکھو۔ جب کھیل دکھانا منظور ہو تو لوگوں کے سامنے اس گلاس کو پانی سے بھر دو۔ اور اس میں لوگوں کے دیکھتے دیکھتے سیاہ رنگ ڈال دو اور جب گھل جاوے تو لوگوں کو تھوڑی دیر تک باتوں میں لگائے رکھے پھر اپنے کھیل کی حقیقت بیان کر کے اسی رول کو جو کہ مندرجہ بالا کھیل میں استعمال کیا گیا ہے۔ لو۔ اور اس کے ذریعے وہ سیاہ رنگ کا پانی سب غائب کرو اور اندر ہی اندر اس رول کے ذریعے وہ سوراخ کھول دو۔ پس سیاہ رنگ کا پانی تو رول کے اندر چلا جاوے گا۔ اور گلاس کے ارد گرد جو پانی تم نے پہلے سے جمع کر کے رکھا ہوا ہے وہ گلاس آجاوے گا۔ لوگوں کو وہ گلاس اٹھا کر دکھاؤ کہ دیکھو صاحب آپ لوگوں کے سامنے میں نے پانی کے اندر جو سیاہ رنگ ڈالا تھا وہ اب اس میں نہیں رہا۔ بلکہ پانی بالکل سفید ہے۔ پس لوگ جس وقت اس پانی کا رنگ بدلا ہوا دیکھیں گے تو عش عش کر اٹھیں گے۔ نہایت عمدہ کھیل ہے کسی شخص کی تمام





حاضرین میں سے عقل یہ کام نہ کرے گی۔ کہ اس پانی میں سے رنگ کہاں اڑ گیا سب اس کو جادو ہی تصور کریں گے۔

چھتری کا ہنٹر بنانا!

اس کھیل کو اس طرح کرنا چاہیے کہ ایک چھتری لے کر پہلے حاضرین کو دکھاؤ پھر اس کو سب کے دیکھتے دیکھتے ایک تھیلے میں بند کرو اور ایک تھیلے میں جو کہ اسی پہلے تھیلے کی شکل کا سا ہو لے کر کھیل کرنے سے پہلے ہی ایک ہنٹر ڈال کر علیحدہ رکھو جب تم چھتری کو تھیلے میں بند کر کے میز کے اوپر رکھ دو۔ تو چادر کی چھڑی اٹھا کر سب لوگوں کو کچھ دیر تک باتوں میں لگائے رکھو اور ان کا خیال اور توجہ اپنی طرف مبذول کراؤ۔ اتنی دیر میں تمہارا مددگار وہ چھتری والا تھیلہ اٹھا لے اور اس کی جگہ ہنٹر والا تھیلا رکھ دیوے۔ پس تم پھر لوگوں کو کہو کہ لو صاحب میں نے چھتری تھیلے میں بند کر کے رکھی ہے وہ اب نکالتا ہوں اتنا کہتے ہی تم اس تھیلے کو اٹھاؤ اور لوگوں سے پوچھو کہ کیوں صاحب یہ تھیلہ اسی طرح اور اسی حالت میں ہے نہ؟ لوگ ضرور ہاں

میں جواب دیں گے۔ پھر تم حاضرین میں سے ایک شخص کو اسٹیج کے اوپر بلاؤ۔ جب کوئی آدمی تمہارے پاس آوے تو تم اس کو وہ تھیلہ دے کر کہو کہ اس کو کھولو۔ اور جب اس کو وہ کھول لیوے تو تم کہو کہ اس میں سے چھتری نکالو۔ جب وہ ہاتھ ڈال کر نکالنے لگے گا۔ تو اس کے ہاتھ میں بجائے چھتری کے ایک لمبا سا ہنٹر آجائے گا۔ جس کو دیکھ لوگ دنگ رہ جائیں گے۔ بہت عمدہ کھیل ہے۔ مگر اس میں چالاک و ہوشیار آدمی کا کام ہے۔ کسی اناڑی آدمی کو اپنا مددگار قطعی نہیں بنانا چاہیے۔ ورنہ سب راز فاش ہوجائے گا۔ بہتر ہے کہ اپنے مددگار کو پہلے گھر پر ہی اچھی طرح سے مشق کراؤ۔ جب اس کو خوب اچھی طرح سے پریکٹس ہوجائے۔ تو پھر کسی مجلس یا عام مجمع میں جا کر کھیل کرو۔

لوگ ضرور ہی اس کام کی آپ کو داد دیئے بغیر نہیں رہیں گے۔

خالی ہاتھ سے ہنٹر کا پیدا کرنا۔

یہ کھیل بالکل آسان ہے۔ یعنی تم اپنے ہاتھ حاضرین کو بالکل خالی دکھا کر پھر ہاتھوں میں سے ہی ہنٹر نکال کر لوگوں کو دکھا دو۔ لوگ یہ دیکھ کر حیران و ششدر رہ جائیں گے۔ نہایت

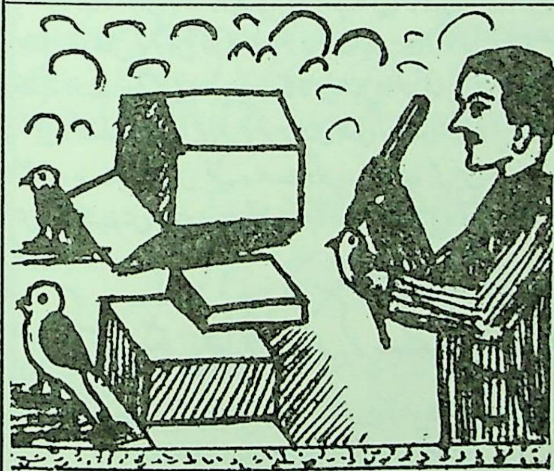


عمد کھیل ہے۔ اس کو کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ تم ایک چھوٹا سا ہنٹر لے کر اس کو اپنے کوٹ کی آستین میں چھپا کر رکھو۔ جب کھیل دکھانا منظور ہو تو پہلے لوگوں کو اپنے ہاتھ خالی دکھا دو۔ پھر ہاتھوں کو ہلانا شروع کر دو اور ہلاتے ہلاتے اپنے اس ہاتھ کو نیچے کر کے ہنٹر کو آستین میں سے جلدی سے نکال کر لوگوں کو دکھا دو۔ مگر یہ بات یاد رہے کہ لوگ تم کو آستین میں سے ہنٹر نکالتے ہوئے نہ دیکھیں۔ اس بات کا خاص خیال رکھنا نہایت ضروری ہے اس لیے اس کھیل کو کرنے سے پہلے اچھی طرح گھر پر جلدی جلدی کرنے کی مشق کر لیں۔ جب اچھی طرح سے مشق ہو جائے اور تم پاس کھڑے ہوئے لوگوں کے سامنے بھی اس ہوشیاری سے ہنٹر آستین میں سے نکالنے میں کامیاب ہو جاؤ کہ وہ تم کو ہرگز نہ دیکھ سکیں۔ تو پھر اس کھیل کو اسٹیج پر آ کر کرو۔

بکس میں جانور بند کر کے غائب کرنا۔

یہ کھیل اس طرح کرتے ہیں کہ ایک بکس لے کر اس میں تمام حاضرین کے سامنے کئی

قسم کے جانور مثلاً بطخ، کبوتر، مرغی وغیرہ ڈال کر پھر اس بکس کے چاروں طرف کے چاروں تختے علیحدہ علیحدہ کر کے لوگوں کو دکھانے اور ان میں سے تمام جانور غائب ہونے۔ جس کو دیکھ کر لوگ دنگ رہ جاویں۔ نہایت اعلیٰ وحیرت انگیز کھیل ہے۔ اس کو کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ وہ بکس اس طرح کا بنواؤ کہ جس کے چاروں کونوں کے چاروں تختے علیحدہ علیحدہ ہو جائیں۔ اور لگانے سے ایک بکس کی شکل میں آجاویں۔ اور ان کے اوپر ایک ڈھکنا بھی ہو۔ اگر بکس دو نہ ہوں۔ تو ایک بھی کافی ہے۔ اس بکس کو پہلے حاضرین کو اچھی طرح سے دکھاؤ۔ جب وہ دیکھ لیں کہ بکس بالکل خالی ہے تو اسے میز کے اوپر رکھ دو اور لوگوں کو اپنے کھیل کی حقیقت سمجھاؤ۔ ساتھ ہی میز کے دوسری طرف تمہارا مددگار بیٹھا ہوا ہو۔ اور وہ جلدی سے جس وقت کہ تم اپنی لچھیدار باتوں میں لوگوں کو الجھائے ہوئے ہو تو وہ اپنی طرف والا بکس کا تختہ کھینچ لے اور جب تم کھیل شروع کرنے لگو۔ یعنی ایک ایک جانور کو پکڑ کر لوگوں کو اچھی طرح سے دکھا کر اس بکس میں ڈالو تو دوسری سے جدھر سے کہ تختہ اترا ہوا ہے۔ تمہارا مددگار دوسرے ہاتھ سے اس جانور کو پکڑ پکڑ دوسرے بکس میں بند کرتا جاوے۔ جب تم سب جانور بکس میں ڈال چکو اور ادھر سے وہ نکال چکے تو تم لوگوں کو باتیں سنانے میں لگ جاؤ۔ اور لوگوں کی توجہ کو اپنی طرف کھینچو۔



اتنی دیر میں تمہارا مددگار تختہ لگا دیوے۔ پس تم جادو کی چھڑی اٹھا کر اس بکس کے اوپر پھیر کر بکس کے چاروں تختے

اتارنے شروع کر دو اور لوگوں سے کہو کہ دیکھئے صاحب ابھی ابھی میں نے تمہارے سامنے جانور ڈالے ہیں۔ مگر جس وقت چاروں تختے اتار دو گے تو بکس بالکل خالی دیکھ کر لوگ حیران و ششدر رہ جائیں گے۔ نہایت ہی اعلیٰ اور پرلطف کھیل ہے۔

ٹِین کے خالی ڈھول سے پانی جاری کرنا

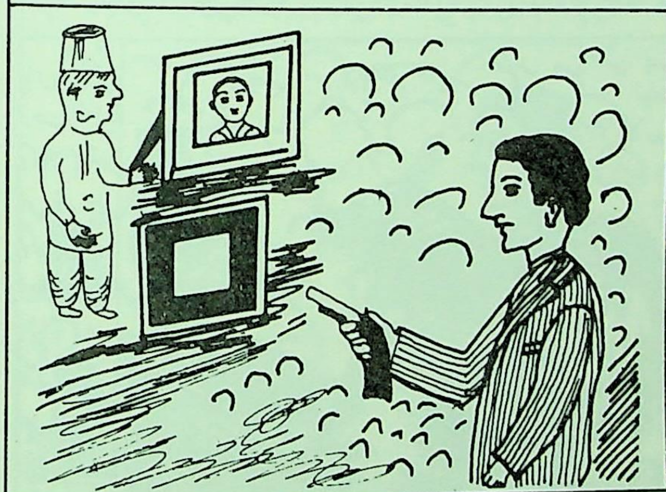
یہ کھیل بڑا آسان ہے مگر ہے بڑا ہی حیرت انگیز۔ یعنی لوگوں کو ایک ٹین کا ڈھول جو کہ بالکل خالی ہو دکھا کر چھت کے ساتھ لٹکا دینا اور پھر اس کے ساتھ ربڑ کی یا کسی اور چیز کی نالی لگا کر اس میں سے پانی جاری کر کے دکھا دینا جس کو دیکھ کر لوگ نہ صرف حیران و ششدر ہی رہ جائیں گے بلکہ آپ کے کام کی تعریف کئے بنا نہ رہیں گے۔ یہ کھیل اس طرح کیا جاتا ہے کہ ایک ڈھول ٹین کا ایسا بنواؤ کہ جو ایک طرف سے کھلا ہوا ہو اور دوسری طرف سے بند ہو اور اس کے ارد گرد کور دُوہرا ہو جس طرح کہ مداریوں کا لوٹا ہوتا ہے۔ اس کے ایک طرف چھوٹا سا سوراخ ہونا چاہیے اور اس خانے میں جو کہ دوہرا ہے پانی بھر کے سوراخ کو بند کر کے پہلے ہی سے اپنے پاس رکھیں۔ جب کھیل دکھانا منظور ہو تو پہلے لوگوں کو وہ ڈھول اپنے ہاتھ میں پکڑے ہوئے دکھا دیں چونکہ وہ



اندر سے بالکل خالی نظر آئے گا۔ اس لئے سب لوگ یہی سمجھیں گے کہ ڈھول بالکل خالی ہے پس اب تم اس ڈھول کو دونوں طرف رسیاں ڈال کر چھت کے ساتھ لٹکا دو۔ پھر لوگوں کو اپنے کھیل کی حقیقت بتاؤ۔ بعد میں ایک ربڑ کی نالی لے کر اس سوراخ میں لگا دو اور سوراخ کا منہ کھول دو اور اپنے جادو کی چھڑی گھما کر کچھ جھوٹ موٹ پڑھو اور ربڑ کی نالی کا منہ فرش کی طرف کر دو۔ تو اس میں سے پانی کی دھار فرافر بہنے لگے گی۔ لوگ دیکھ کر حیران ہو جاویں گے۔ بڑا ہی عجیب و غریب کھیل ہے۔ لوگ اسے دیکھ کر آپ کی تعریف ہی کریں گے

خالی چوکھٹے پر فائر کرنے سے تصویر ظاہر ہو

یہ کھیل اس طرح ہے کہ پہلے ایک خالی چوکھٹا جو کہ ایک بورڈ کی شکل کا ہوتا ہے۔ حاضرین کو دکھایا جاتا ہے پھر ایک تصویر کسی بناوٹی پستول میں ڈال کر فائر کیا جاتا ہے تو وہی تصویر اس بلیک بورڈ پر جا کر بالکل صاف نمودار ہوتی ہے جس کو دیکھ کر تمام لوگ دنگ رہ جاتے ہیں یہ کھیل اس طریقہ سے کیا جاتا ہے کہ بورڈ چھوٹے سائز کا بنوایا جاتا ہے اس کے



اندر ایک تصویر لگا کر اس کے آگے ایک کالے رنگ کا کپڑا یا کاغذ لگایا جاتا ہے اور اس کے پچھلی طرف پروفیسر صاحب کا مددگار کھڑا ہوتا ہے۔ پروفیسر صاحب پہلے اس بلیک بورڈ کو یعنی اس چوکھٹے کو وہاں پر لٹکا ہوا ہی لوگوں کو دکھاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ دیکھئے صاحب یہ چوکھٹا بالکل خالی پڑا ہوا ہے بعد میں وہ پستول بھی لوگوں کو دکھا کر اگر اس کا منہ بڑا ہے تو اس میں ایک تصویر اسی قسم کی جس قسم کی اس بورڈ پر لگائی گئی ہے پھاڑ کر ڈال دیتے ہیں اگر تصویر نہ بھی ڈالیں تو خالی فائر ہی کر دیتے ہیں اسی وقت دھماکے کی آواز کے ساتھ فوراً ہی جلدی سے پیچھے کھڑا ہوا اس کا مددگار اوپر کے سیاہ کاغذ کو کھینچ لیتا ہے اور تصویر سامنے نمودار ہو جاتی ہے۔ جس کو دیکھ کر لوگ حیران رہ جاتے ہیں۔ بڑا اعلیٰ اور پر لطف کھیل ہے۔

رنگ برنگ پانی کا لوٹا

ایک لوٹا ٹین کا یا مٹی کا یا تانبے یا پیتل کا اس قسم کا بنواؤ کہ اس میں ایک دستہ پکڑنے کا ہو جو بالکل پولا یعنی اندر سے خالی ہو۔ اس میں ایک سوراخ ہو کہ اگر پانی اس سوراخ میں ڈالیں تو دستے میں سے گزر کر ٹوٹی میں چلا جاوے جس کی شکل ایسی ہونی چاہئے دیکھو اگر اب لوٹے کے سوراخ میں پانی ٹوٹی کے دستہ سے باہر نکل جاوے گا۔ پس جب لوٹا تیار ہو جاوے تو تم زمین پر کھڑے ہو کر ایک نل ربڑ کا یا چمڑے کا یا نالے کا اس طرح لگاؤ۔ کہ وہ نل زمین کے اندر ہی آ کر تمہارے پاجامے سے گزر کر تمہارے کرتے کے اندر سے آستین سے گزر کر ہاتھ



میں ہو کر اس سوراخ میں جو کہ دستے سے باہر ہے۔ جاوے پس تمہارے ساتھی کو چاہئے کہ نل کے دوسرے سرے کو جو پردہ میں ہے لیکر پانی سے بھرنا شروع کرے۔ تو پانی نل سے گذر کر لوٹے میں آجاوے گا اور چونکہ تم نے لوٹے کو ذرا جھکا رکھا ہے۔ اس لئے پانی لوٹے کے راستے سے باہر گرے گا۔ ناظرین

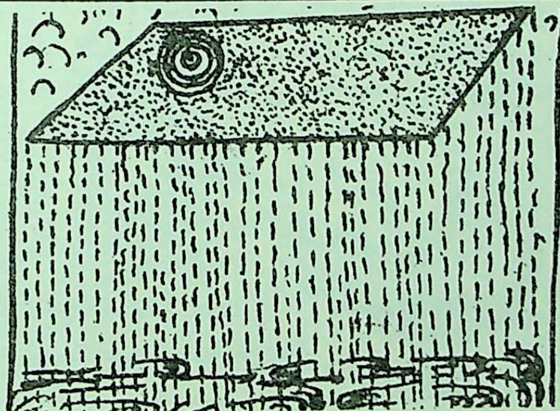
متعجب ہوں گے۔ کہ چھوٹے سے لوٹے میں اسقدر پانی کہاں سے آیا اور اگر ساتھی رنگ برنگ کا پانی ڈالے گا تو لوٹے میں رنگ برنگا پانی دیکھ کر لوگ اور بھی دریائے حیرت میں ڈوب جائیں گے۔ بڑا مزیدار کھیل ہے۔

جادو کی کوڑی سلام کرتی ہے

بعض بعض لمبی لمبی گھاس کے سروں پر ایک خوشہ سا نکلتا ہے اس کے نیچے اور ایک لمبی نالی اور بیج ہوتی ہے اس کو لے کر دھوپ میں دو اینٹ رکھ کر سکھا لو اور تماشہ کرنے کے وقت اس گھاس کو زمین پر سیدھی گاڑ کر اس پر ایک کوڑی رکھ دو اور پانی سے تر کرو تو پانی پڑتے ہی وہ گھاس گھومے گی۔ اور ساتھ ہی ساتھ کوڑی بھی گھومنے لگے گی۔ لوگ سمجھیں گے کہ یہ کوڑی سچ مچ ہی جادو کی ہے اور ہمیں سلام کرتی ہے۔

گھر میں بادل گرجے بجلی چمکے اور بارش ہو

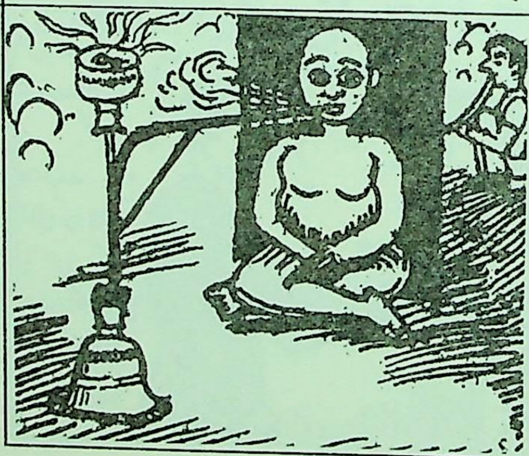
اول تم ایک ٹین کی بڑی چادر لے کر اس میں چھلنی کی طرح سوراخ کر دو پھر اسے مکان



میں چھت سے کچھ نیچے کر کے باندھ دو۔ مگر اونچی اس قدر ہو کہ آدمی باہر سے کھڑے ہو کر بخوبی دیکھ سکیں۔ ان کو دروازوں میں سے وہ چادر نظر نہ آوے گی۔ پھر ایک آدمی مکان کے اندر آڑ میں کھڑا ہو کر بال کو اڑا دے تو معلوم ہوگی جیسے بجلی دمک سی ہو۔ دوسرا آدمی ایک لوہے کا گولہ اس بٹن کی چادر میں چھوڑے تو اس کے لڑھکتے ہی آواز مثل بادل کی گرج کے معلوم ہوگی۔ تیسرا شخص سرسوں اور خشخاص کو چادر پر سے گرا دے تو وہ سب چادر میں ٹکرا کر سوراخوں سے مکان میں گریں گی اور بالکل پانی کی بوندوں کی طرف نظر آئیں گی۔ مگر یہ تماشہ بوقت شام کرنا چاہئے۔ یہ بہت حیرت انگیز تماشہ ہے۔

مِٹّی کا آدمی حُقّہ پیوے۔!

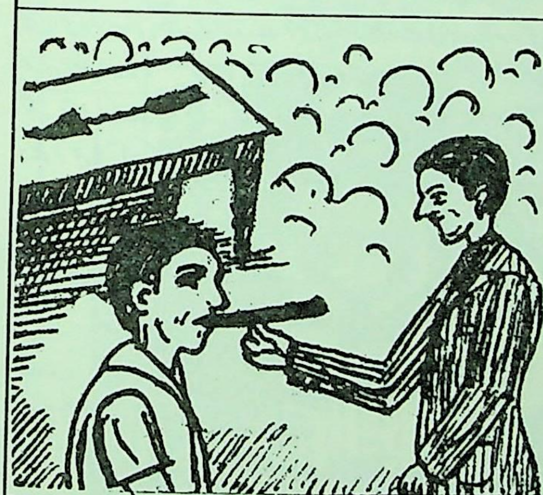
یہ کھیل واقعی جادو کا ہے۔ پروفیسر پہلے ایک بت مٹّی کا بنا ہوا لوگوں کو دکھاتے ہیں۔ پھر ایک حقہ لے کر اس میں پانی تمباکو اور آگ ڈال کر اس بت کے سامنے رکھ دیتے ہیں۔ اور اس کو حکم کرتے ہیں کہ اے خاک پتلے میرے حکم سے تو ان سب لوگوں کے سامنے اس حُقہ کو پی کر دکھا پس اسی وقت اس حُقہ کے اندر سے گڑگڑ کی آواز نکلنے لگے گی اور باقاعدہ اسی طرح دھواں بھی نکلنا شروع ہو جائے گا۔ تمام لوگ دیکھ کر حیران رہ جائیں گے۔ اس کھیل کو کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پروفیسر صاحب پہلے ایک مٹّی کا بت اس قسم کا تیار



کرواتے ہیں۔ جو کہ اندر سے کھوکھلا ہوتا ہے۔ پھر اس کے نیچے کے حصے سے یعنی پاخانہ والی جگہ پر ایک لمبی سی نالی لگائی ہوئی ہوتی ہے۔ جس کا تعلق اس بت کے منہ کے ساتھ ہوتا ہے۔ اور منہ اس بت کا حُقہ کی نَے کے ساتھ لگا ہوا ہوتا ہے۔ پس اسٹیج کے پچھلے رُخ پر ایک آدمی بیٹھ جاتا ہے اور اس نالی کو منہ میں ڈال لیتا ہے جس وقت پروفیسر صاحب اس بت کو حقہ پینے کا حکم دیتے ہیں تو وہ پردہ کے پیچھے والا آدمی فوراً حقہ پینا شروع کر دیتا ہے جس کو دیکھ کر لوگ حیران رہ جاتے ہیں۔

جادُو کی چھڑی

یہ کھیل اس طرح سے کیا جاتا ہے۔ کہ کھیل کرنے والا ہمیشہ جس چھڑی کو کھیل کرتے وقت اپنے ساتھ رکھتا ہے اور جس سے ہر وقت امداد لیتا رہتا ہے مگر جب خود صرف اس چھڑی کا ہی کھیل دکھلانا ہوتا ہے تو کھیل کرنے والا حاضرین میں سے کسی ایک شخص کو بلاتا ہے اور سب لوگوں کے سامنے اس کے منہ میں وہ چھڑی ڈالتا ہے اور وہ چھڑی اس کے پیٹ تک چلی جاتی ہے پھر اس کے منہ میں سے نکال کر کسی دوسرے آدمی کی پیٹھ یا اس کے پیٹ پر لگا دیتا ہے تو وہاں بھی وہ چھڑی



اُس کے جسم کے اندر چلی جاتی ہے اور پھر اسی طرح سے وہ باہر بھی بڑی خوبی سے نکالی جاتی ہے مگر لطف یہ ہے کہ اس شخص کو ذرا بھر بھی زخم نہیں لگتا۔ بڑا ہی حیرت میں ڈالنے والا کھیل ہے۔ اس کو اس طرح کرتے ہیں کہ اس چھڑی کو اندر سے کھوکھلا کر کے اس کے اندر ایک اسپرنگ لگا دیا جاتا ہے۔ اور اس چھڑی کے دستے کو موٹا رکھا جاتا ہے اور آگے سے وہ چھڑی پتلی رکھی جاتی ہے۔ مگر بنی ہوئی اس طرح سے ہوتی ہے کہ اس کا جوڑ وغیرہ کہیں نظر نہیں آتا۔ کیونکہ اس کے اوپر ایک جیسا رنگ یا پالش کیا ہوا ہوتا ہے۔ جس وقت کھیل کا کرنے والا دوسرے شخص کے پیٹ یا پشت یا منہ میں اس چھڑی کو دیکھ کر اوپر سے دباتا ہے تو دبانے کے ساتھ ہی اس کے اس موٹے سرے پر ایک بٹن سا لگا ہوا ہوتا ہے جو کہ تماشہ کرنے والے کے ہاتھ کے نیچے چھپا رہتا ہے۔ پس تماشہ کرنے والا دوسرے شخص کے بدن کے کسی حصے پر اس چھڑی کا پتلا سرا رکھ کر اوپر سے بٹن کو ڈھیلا کر کے اوپر سے تھوڑے زور کے ساتھ دباتا ہے جس کے دبانے سے چھڑی کا بہت سا حصہ اوپر کے حصے میں داخل ہو جاتا ہے جس کو دیکھ لوگ یہ سمجھ لیتے ہیں کہ چھڑی کا یہ حصہ اس شخص کے بدن کے اندر چلا گیا ہے۔ پس جس وقت لوگوں کے سامنے نکالنا چاہتا ہے تو اوپر سے بٹن کو سخت کرتا ہے اور چھڑی کو زور کے ساتھ چھنکارا مار کر اوپر کی طرف سے کھینچتا ہے۔ تو اندر کا حصہ فوراً باہر آجاتا ہے جس کو لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ چھڑی اس کے بدن کے اندر سے برآمد ہوئی ہے۔ بڑا ہی مزیدار حیرت کن و قابل قدر کھیل ہے۔

پانچواں حصّہ

افریقہ کا جادو

شکرّ کی نرالی تھیلی

یہ تھیلی کاغذ کی بنی ہوئی ہوتی ہے جس میں اکثر دوکاندار لوگ شکر وغیرہ یا اور سودا جات ڈال کر گاہکوں کو دیا کرتے ہیں کھیل کرنے والا پہلے اس تھیلی کو اچھی طرح تماش بینوں کو دکھاتا ہے کہ تھیلی کے اندر کوئی چیز یا کوئی پردہ اور تار یا بال وغیرہ نہیں ہے پھر تھیلی میں سب کے سامنے ایک گھڑی مانگ کر ڈال دو اور پھر بہت سے لوگوں کو تھیلی ٹٹولنے کے



واسطے کہتا ہے اور سب لوگ دیکھتے ہیں کہ واقعی اس کے اندر گھڑی موجود ہے مگر اسی وقت اس تھیلی کو اٹھا کر کھیل کرنے والا سب کے

سامنے پھاڑ کر پرُزہ پرُزہ کر دیتا ہے اور گھڑی اس کے اندر سے غائب ہوتی ہے لوگ دیکھ کر حیران ہو جاتے ہیں مگر حیران ہونے کی کوئی بات نہیں یہ کھیل اس طرح سے کیا جاتا ہے پروفیسر صاحب وہ تھیلی خود تیار کرتے ہیں اور تیار کرتے وقت اس کے پیندے میں ایک جگہ پر تین چار موٹے موٹے کاغذ گھڑی کی شکل کے گول کر کے اندر کی طرف لگا دیتے ہیں اور جب کسی شخص سے گھڑی مانگ کر اس تھیلی کے اندر کھیل کرنے والا ڈالنے لگتا ہے تو گھڑی کو اپنی ہتھیلی میں چھپا کر واپس باہر لے آتا ہے اور میز پر سے جادو کی چھڑی اٹھانے کے بہانے گھڑی کو میز پر کسی چیز کی آڑ میں رکھ دیتا ہے اور خالی تھیلی زمین پر رکھ کر کسی شخص کو بلا کر اس کو باہر سے ٹٹولنے کے لئے کہتا ہے جب وہ ٹٹولتا ہے تو اندر وہ موٹا موٹا کاغذ گھڑی کی شکل کا لگا ہوا اس کو معلوم ہوتا ہے جس کو بھول سے وہ گھڑی ہی خیال کرتا ہے اور اصل تھیلی خالی ہوتی ہے جب وہ یہ کہتا ہے کہ گھڑی اس کے اندر موجود ہے تو لوگوں کو بھی یقین ہو جاتا ہے کہ واقعی گھڑی اس کے اندر موجود ہوگی مگر جب اس تھیلی کو کھیل کرنے والا پھاڑ کر پرُزہ پرُزہ کر کے زمین پر پھینک دیتا ہے تو لوگوں کی حیرانی کی کوئی حد نہیں رہتی۔ بڑا پرُلطف کھیل ہے۔

لُونا چماری کی بوتل

یہ کھیل بھی دیکھنے والوں پر ایک دفعہ تو ضرور وجد طاری کر دیتا ہے اگر اس کھیل کو ہم کامدھینو بوتل کا تماشہ کہہ دیں تو بے جا نہ ہوگا۔ یعنی سب لوگوں کے سامنے کھیل کرنے والا ایک خالی بوتل لے کر لوگوں کو دکھا کر میز کے اوپر رکھ دیتا ہے۔ پھر حاضرین کو کہتا ہے کہ صاحبان جو چیز آپ میں سے کوئی صاحب طلب کرنا چاہے۔ وہ حکم کرے۔ اس خالی بوتل میں سے جادو کے زور سے میں آپ کو وہی چیز دے سکتا ہوں۔ پس اتنا کہنے کے ساتھ ہی مجمع میں سے کئی لوگ طرح طرح کی اشیاء پروفیسر صاحب سے طلب کرتے ہیں۔ لطف یہ ہے کہ جو چیز کوئی مانگے وہی چیز اس بوتل میں سے برآمد ہوتی ہے۔ بڑا حیرت انگیز کھیل ہے اس کے کرنے کی ترکیب یہ ہے یعنی سب سے پہلے کھیل کرنے والے کو چاہیئے کہ ایک دو آدمی

ایسے مجمع میں سے پیدا کرے جن کو کھیل شروع کرنے سے کم از کم ایک یا دو گھنٹہ پیشتر اپنی تمام اشیاء دکھا لیوے۔ جو کہ اس نے بوتل میں سے نکال کر دینی ہے تاکہ وہ شخص آواز دینے پر وہی چیز اس سے طلب کرے جو کہ اس کے پاس موجود ہیں پھر اس کو چاہیئے کہ ایک بوتل لے کر اس کو نیچے کی طرف سے باریک سا سوراخ کر کے میز کے اوپر رکھ دیوے مگر یہ بات یاد رہے کہ میز کے اوپر بوتل جس جگہ پر رکھے اس جگہ میز میں یعنی ایک سوراخ ہونا چاہیئے اور میز کے نیچے تین چار برتن یا ڈبے رکھ کر ان میں کسی میں دودھ کسی میں شراب کسی میں شربت اور کسی میں کیوڑہ وغیرہ ڈال کر رکھے۔ پھر ان برتنوں کے بیچ ایک ایک ربڑ کی نالی یا شیشے کی نالی ڈال کر رکھے پھر اس خالی بوتل کو اٹھا کر اسے اوپر نیچے کی طرف الٹا پلٹا کر لوگوں کو دکھا دیوے کہ دیکھئے صاحبان بوتل بالکل خالی ہے اور آپ صاحبان میں سے جو کچھ جو چیز میں آپ طلب کریں گے میں اس بوتل میں سے نکال کر آپ لوگوں کی خدمت میں حاضر کروں گا۔ لوگ یہ بات سن کر حیران رہ جاویں گے پس آپ اس بوتل کو میز کے اوپر اسی جگہ پر جہاں کہ سوراخ نکالا ہوا ہے رکھ دیویں اور دوسری طرف سے اس کا مددگار فوراً لوگوں کی نظر بچا کر اس میز کے نیچے جا کر بیٹھ جاوے اور باہر کی آواز کو سنتا رہے اور پروفیسر



صاحب کو چاہیے کہ وہ خود میز کے پاس کھڑا ہو۔ اور پھر جادو کی چھڑی اٹھا کر اس بوتل کے
اوپر گھما دے اور ساتھ ہی منہ سے کچھ گن گن کرنا شروع کر دے۔ تاکہ لوگ یہ سمجھیں کہ یہ
کوئی جادو کر رہا ہے پس ایک دو منٹ تک ایسا عمل کرنے کے بعد بوتل کے اوپر پھونک
مارے اور پھر حاضرین کے سامنے جاکر کہے کہ کیوں صاحب آپ میں سے کوئی صاحب
کسی چیز کا طلب گار ہے اگر ہے تو آواز دے کہ اسے کون سی چیز چاہیے پس اتنا کہنے کے
ساتھ ہی اس کے اپنے آدمی جو ایک دو یا تین ہوں گے ان میں سے ایک شخص یہ کہے گا کہ
پروفیسر صاحب میں نے دودھ پینا ہے پس پروفیسر صاحب پھر اس بوتل پر اپنی جادو کی
چھڑی پھیریں گے اور اپنے اشٹ دیو کو یاد کر کے کہیں گے کہ اے کالے دیو اس کو شخص کو
دودھ چاہیے دودھ بھیج دو۔ بس اتنا کہنے کے ساتھ ہی مددگار اندر سے دودھ والے برتن کی نالی
اٹھا کر اس بوتل کے ساتھ لگا دیوے گا۔ اور اس نالی کا کاک کھول دیوے گا۔ تو دودھ اس
بوتل میں آنا شروع ہو جاوے گا۔ پروفیسر صاحب کو اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ جتنے
برتن اس کے پاس اشیاء کے موجود ہیں اتنے ہی چھوٹے چھوٹے شیشے یا کسی اور دھات کے
برتن یا گلاس اپنے پاس موجود رکھنے چاہئیں پس جس وقت اس کا مددگار یہ سمجھ جاوے کہ
اب مجھے ختم کرنے کو کہہ رہا ہے پس فوراً اس کا ساتھی نالی اتارے اور پروفیسر صاحب
بوتل کو فوراً اس چھوٹے سے گلاس میں پلٹا کر لوگوں کو دکھاویے تاکہ لوگوں کو یقین آجاوے
کہ ٹھیک دودھ ہی ہے پھر کہے کہ ہاں صاحب اب اور کوئی شخص کسی چیز کا اگر خواہش مند
ہو تو طلب کرے اس طرح سے پھر اس کا دوسرا ساتھی فوراً شراب پینے کی خواہش ظاہر
کرے تو فوراً پروفیسر صاحب آواز دے کر کہیں کہ اے دیو اس مرتبہ ہم کو شراب چاہیے جو
کہ فلاں قسم کی ہو۔ فوراً حاضر کرو۔ اور ساتھ ہی جادو کی چھڑی بوتل کے اُوپر گھمادیں اب
بوتل چونکہ خالی پڑی ہوئی ہے اس لئے فوراً اس کا مددگار نیچے سے شراب والی نالی لگا دے
گا اس طرح سے اس بوتل میں شراب داخل ہونی شروع ہو جائے گی پس جس وقت ایک دو
پیگ کے قریب شراب بوتل میں داخل ہو جائے تو پھر آواز دیوے کہ بس کافی ہے اتنے
حکم کے ساتھ ہی اس کا ساتھی فوراً شراب والی بوتل سے بند کر لے گا اور وہ بوتل کو
دوسرے گلاس میں پلٹا کر لوگوں کو دکھائیں گے اور کہیں گے۔ دیکھئے صاحب کیا یہ واقعی

شراب ہے یا میں غلط کہتا ہوں لوگ دیکھیں گے کہ واقعی شراب ہی ہے اسی طرح سے پھر وہاں پر بوتل رکھ دیوے اور پھر تیسرا آدمی کچھ مانگے اور وہی حاضر کر دیوے غرضیکہ جو چیز کوئی مانگے وہی نکلتی جاوے اور لوگ دیکھ کر حیران و ششدر رہ جاویں اس کھیل کو سکھانے کی قیمت لوگ ایک صد روپے سے کم نہیں لیتے۔

اسماعیل جوگی کی تھیلی۔

اس کھیل کو اگر بھان متی کا پٹارہ بھی کہا جاوے تو کوئی بے جا نہ ہوگا کیوں کہ یہ وہ تھیلی ہے جس میں سے ہر وہ چیز جو کوئی شخص مانگے پروفیسر صاحب نکال دیتے ہیں بڑا ہی عجیب و غریب کھیل ہے پروفیسر صاحب اس تھیلی میں سے جو چیز کوئی صاحب مانگے وہی نکال کر دیتا جاتا ہے جس کو دیکھ کر لوگ حیران و ششدر رہ جاتے ہیں اور ہر بار چیز مانگنے پر جب وہی چیز پروفیسر صاحب نکال کر دیتے رہتے ہیں تو حاضرین کے قہقہوں سے آسمان گونجا دیتے ہیں اور کھیل کرنے والے کی تعریف کے پل بندھ جاتے ہیں اس کھیل کو سکھانے والے اُستاد اپنے شاگردوں سے پچاس پچاس اور سو روپے بھی وصول کر لیتے ہیں کھیل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پروفیسر صاحب پہلے ایک تھیلی ایسی تیار کرواتے ہیں کہ جس کے دو خانے ہوں ایک خانہ تو خالی رکھا جاتا ہے اور دوسرے خانے میں کئی قسم کی چیزیں رکھی جاتی ہیں مگر اس کھیل کرنے والے کو چاہئے کہ اپنا ایک مددگار ایسا بنائے کہ جس کو یہ پہلے سے معلوم ہو کہ اس تھیلی میں فلاں فلاں چیز ہے پس جس وقت کھیل کرنا ہو اپنے اس مددگار کو چپ چاپ تماش بینوں کے ساتھ بیٹھا دیں۔ پہلے پروفیسر صاحب اس تھیلی کا خالی حصہ کھول کر لوگوں کو دکھا دیں جس سے انہیں یہ معلوم ہو جائے کہ واقعی تھیلی اندر سے بالکل خالی ہے پھر وہ لوگوں کو آواز دے کر کہے کہ آپ لوگوں میں سے جس صاحب کو جو خواہش ہو وہ چیز طلب کرے ہم اس تھیلی میں سے نکال دیں گے یہ تھیلی کیا ہے کبیر دیوتا کا خزانہ ہے اس میں سے ہر وہ چیز جو تم طلب کرو گے ملے گی پس جس وقت پروفیسر صاحب یہ اعلان کریں اسی وقت سے وہ شخص جسے آپ نے مددگار بنایا ہے اور جو ان سب اشیاء سے

واقف ہے چیزیں مانگنی شروع کرے ۔ اور پروفیسر صاحب نکال نکال کر دیتے جاویں گے پھر اس بات کے خیال سے کہ کہیں لوگ یہ شبہ نہ کرنے لگیں کہ ایک ہی شخص چیزیں مانگتا ہے اس لئے کچھ دیر بعد اپنے آس پاس کے چند آدمیوں کو کہے کہ تم فلاں چیز مانگو امید ہے کہ وہ اس تھیلی میں سے نہیں نکلے گی اور پھر پروفیسر صاحب کو منہ کی کھانی پڑے گی پس اس کے کہنے کے مطابق دو چار آدمی اس کے ارد گرد کے بھی اس سے چیزیں مانگیں گے تو پھر پروفیسر صاحب صرف اس واسطے کہ لوگوں کو شبہ نہ ہو جائے چند لمحہ کے لئے جان بوجھ کر وہ چیزیں نکالنے سے گریز کرے گا اور لوگ یہ سمجھیں گے کہ یہ چیز تھیلی میں نہیں ہے اس لئے

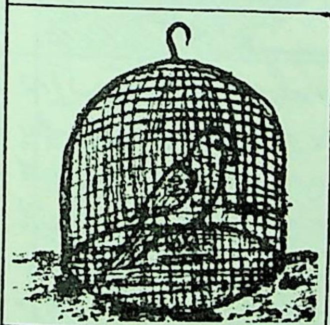


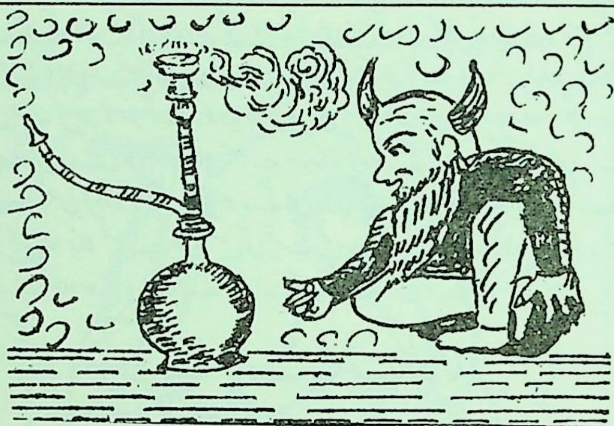
تمام لوگ اس کے ہم خیال ہو کر پروفیسر صاحب سے وہی چیز نکالنے کا مطالبہ کریں گے تو پروفیسر صاحب کہیں گے کہ بھئی وہ چیز یہاں سے بہت دور پڑی ہوئی ہے معلوم نہیں میرا کالا دیو اس وقت وہاں جا سکے گا مگر میں ضرور کوشش کرتا ہوں بس اتنی بات کہہ کر جادو کی چھڑی پکڑ کر منہ میں کچھ گن گن کر کے پروفیسر صاحب باآواز بلند یہ کہے کہ اے میرے کالے دیو جاؤ اور جلدی سے فلاں جگہ سے فلاں چیز لے کر آؤ پس چند لمحہ بعد وہ چھڑی اپنی تھیلی کے اوپر پھیر کر کہے کہ لو صاحب وہی چیز حاضر ہے ۔ اور ساتھ ہی اس میں سے نکال کر دکھا دیوے

اس کا مددگار چپ چاپ لوگوں کے بیچ میں گھسا ہوا لوگوں کو کہتا رہتا ہے کہ اب فلاں چیز منگواب فلاں چیز منگو اور چونکہ پروفیسر پہلے اس چیز کو نکال کر دینے میں ٹال مٹول کرتا ہے اس لئے تماش بینوں کو شک و شبہ بھی نام کو نہیں ہوتا کہ اصل بات کیا ہے سب اسے جادو کی کرامات اور دیو کا کام ہی تصور کرتے ہیں بڑا حیرت انگیز و تفریح کن تماشہ ہے۔

پنجرے میں مٹی کا جانور باتیں کرے

یہ کھیل اس طرح پر ہے کہ پہلے پروفیسر صاحب لوگوں کو ایک پرند دکھاتے ہیں جو کہ مٹی دھات یا کاغذ وغیرہ کا بنا ہوا ہوتا ہے جیسے کہ عام طور پر بازاروں میں بکتے ہوئے دیکھے جاتے ہیں جو کہ خود بخود ہوا میں ہلنے لگتے ہیں ایسا ایک پرند لوگوں کے سامنے پنجرے میں چھوڑ دیا جاتا ہے پھر پروفیسر اس کو حکم دیتا ہے کہ اے پرند کچھ منہ سے بولو اور وہ پرند فوراً ہی بولنا شروع کر دیتا ہے لوگ حیران و ششدر رہ جاتے ہیں طریقہ یہ ہے کہ پروفیسر صاحب پہلے ہی سے اس پنجرے کے اندر وائرنگ فٹ کروالیتے ہیں اور جانور اس قسم کا بنواتے ہیں کہ جس کے اندر ایک جرمنی مشین لگی ہوئی ہوتی ہے نیچے اس کے پاؤں کے پاس ایک ہولڈر اس قسم کا لگا ہوا ہوتا ہے جس کو دیکھنے سے لوگ اس پرند کے ہی بدن کا عضو تصور کرتے ہیں پس اس جگہ کو پنجرے کے ساتھ فٹ کر دیا جاتا ہے اور پنجرہ میز کے اوپر پڑا ہوا ہوتا ہے اس لئے پنجرے والی تار میز کے اندر داخل کر دی جاتی ہے جہاں پر اس مشین کا بٹن لگا دیا جاتا ہے میز کے سامنے کی طرف ایک سیاہ رنگ کا پردہ لٹکا دیا جاتا ہے تاکہ لوگ دیکھ نہ سکیں اتنا کام پروفیسر صاحب پہلے سے تیار رکھتے ہیں جب کھیل دکھانا ہوتا ہے اس وقت پنجرے میں سے اس جانور کو نکال کر باہر لاکر پروفیسر صاحب لوگوں کو





دکھاتے ہیں اور کہہ دیتے ہیں کہ دیکھئے صاحبان یہ جانور فلاں چیز کا بنا ہوا ہے اس میں کسی قسم کی کوئی تار یا بال وغیرہ لگا ہوا نہیں ہے سب لوگ اس جانور کو دیکھتے ہیں اور دل میں یہ خیال کرتے ہیں واقعی اس میں کوئی تار یا بال وغیرہ نہیں ہے اور سچ مچ یہ کام جادو یا مسمریزم سے تعلق رکھتا ہے۔

جِن کا حُقہ

یہ کھیل نہایت ہی حیرت انگیز ہے اور پروفیسر صاحب ایک حُقہ جس میں لوگوں کے سامنے پان اور تمباکو و آگ وغیرہ ڈال فرش یا میز کے اوپر رکھ دیتا ہے اور جادو کی چھڑی اس کے اوپر پھیر کر حکم دیتا ہے کہ اے جِن اس حُقہ کو تو میرے حکم سے پی۔ پس لوگ دیکھیں گے کہ حقہ گڑ گڑ کرتا ہے اس میں سے دھواں بھی برابر نکلتا ہے مگر حقہ پینے والا کوئی آدمی نہیں نظر آتا لوگ دیکھ کر نہ صرف حیران ہی ہوتے ہیں بلکہ یہ سمجھنے لگتے ہیں کہ واقعی اس میں کچھ جادو کی کرامات ہے اور آپ کے جادو کی تعریف کے پل بندھ جائیں گے دراصل بات یہ ہے کہ پروفیسر صاحب جب یہ کھیل کرنا چاہتے ہیں اس سے تھوڑی دیر پیشتر ہی

اس حقہ کے اندر تھوڑی سی ان بجھی چونے کی ڈلی ڈال کر رکھ چھوڑتے ہیں جب کھیل کرنا ہوتا ہے تو اس میں تھوڑا سا پانی ڈال کر اور چلم میں تمباکو اور آگ رکھ کر جس طرف کی ہوا ہو اس طرف کو حقہ کا منہ کر کے رکھ دیا جاتا ہے بس جس وقت اس کے اندر ہوا داخل ہوتی ہے تو چونہ کی گیس کا دھواں باہر نکلتا ہے اور ساتھ ہی حقہ کے اندر سے گڑ گڑ کی آواز آنے لگتی ہے جس کو دیکھ کر لوگ متحیر ہو جاتے ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ کوئی جن حقہ پی رہا ہے بڑا ہی عجیب و نرالا کھیل ہے اس کھیل کی قیمت بھی جادوگروں نے بہت بڑھا چڑھا کر رکھی ہے اور اُستاد سو پچاس روپے لئے بغیر بات تک کرنا پسند نہیں کرتے۔

مُردہ سے بات چیت کرنا۔

اس کھیل کو کرنے کا طریقہ بھی بہت عجیب ہے لوگ اس کھیل کو دیکھ کر بڑے ہی دنگ رہ جاتے ہیں یہ کھیل اس طرح پر ہے کہ ایک مُردہ آدمی کا جسم تمام حاضرین کو دکھا دیا جاتا ہے جس میں کہ بالکل جان نہیں ہوتی سب لوگ دیکھتے ہیں کہ واقعی یہ ایک بے جان کا مجسمہ انسان مگر پروفیسر صاحب اس مجسمے کے اندر اپنے جادو کے زور سے جان ڈال دیتے ہیں اور وہ بات چیت کرنے لگتا ہے جس کو دیکھ کر لوگ حیران ہو جاتے ہیں اور بالکل ٹھیک ماننے لگتے ہیں کہ واقعی مُردہ آدمی کے اندر جان پیدا ہو گئی ہے اس کھیل کو اس طرح کیا جاتا ہے کہ ایک مجسمہ انسان کا بناوٹی مٹی یا لکڑی کا بنوایا جاتا ہے اور اس کے اندر ایک بجلی کی مشین فٹ کی جاتی ہے اور اس میں سے ایک تار لگا کر بجلی کے کرنٹ کے ساتھ لگا دی جاتی ہے اور کچھ تاروں سے اس مجسمہ کے اندر تمام اعضاؤں کے اندر وائرنگ کر دیا جاتا ہے اور پھر اس مُردہ جسم کو جس وقت کہ کھیل کرنا ہوتا ہے تمام حاضرین کے سامنے لاکر کسی چیز کے سہارے کھڑا کر دیا جاتا ہے مگر یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ اس مُردہ جسم کو باہر سے رنگ و روغن کے ساتھ ایسا پینٹ کیا ہوا ہوتا ہے کہ دوسرا آدمی پہچان نہیں سکتا پس اس کو کسی چیز کے سہارے کھڑا کر کے اس کے پیچھے پوشیدہ طور سے ایک اور آدمی کھڑا کر دیا جاتا ہے پھر پروفیسر صاحب لوگوں کو اپنے کھیل کی حقیقت سمجھاتے ہیں اور کہتے

ہیں کہ یہ مُردہ اب میرے جادو کے زور سے بات چیت شروع کرے گا آپ لوگ کوئی سوال کریں یہ اس کا جواب دے گا اتنا کہہ کر پروفیسر صاحب اپنی جادو کی چھڑی کو اس کے

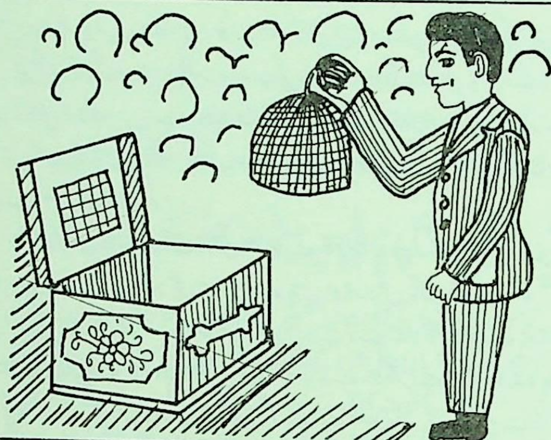


سینہ پیٹ اور پیر تک گھماتے ہیں اور ایک دو تین کہتے ہیں۔ پس تین کہتے ہی اس کا دوسرا ساتھی بجلی کا بٹن کھول دیتا ہے جس سے مردہ کے اندر حرکت ہونی شروع ہوجاتی ہے جسے دیکھ کر لوگ حیران ہوجاتے ہیں بعد میں پروفیسر صاحب حاضرین مجمع کو مخاطب کرکے کہتے ہیں کہ آپ لوگ، کوئی سوال کریں یہ مردہ برابر آپ کو اس کا جواب دے گا پس ان لوگوں میں سے کئی اشخاص ایسے نکلیں گے جو کہ اس مردہ سے کئی طرح کے سوالات کرتے جائیں گے اور اس مردہ آدمی کے پیچھے جو دوسرا آدمی چھپ کر پوشیدہ طور سے کھڑا ہوا ہے وہ تمام باتوں کا جواب دیتا جاوے گا مگر لطف کی بات تو یہ ہے کہ مُردہ آدمی کے ہونٹ بھی

چلتے جاویں گے جن سے لوگ یہی سمجھیں گے کہ شاید یہ مُردہ ہی ہماری باتوں کا جواب دے رہا ہے اس طرح خواہ سیکڑوں آدمی سوال کریں گے۔ مُردہ کے پیچھے کھڑا ہوا آدمی اس کا جواب دیتا جائے گا لوگ اس کام کو دیکھ کر حیران و ششدر رہ جاتے ہیں اور آپ کو پورا پورا جادوگر ہی تصور کریں گے جس وقت کھیل کو ختم کرنا ہو اس وقت پروفیسر صاحب کو پھر کوئی نہ کوئی اشارہ کر کے اس مردہ کے سر پر اپنی جادو کی چھڑی گھمانی چاہیئے اور لوگوں کو یہ بتانا چاہیئے کہ اب ہم اس کا جادو دور کرتے ہیں۔ یہ پھر اسی طرح سے مُردہ ہوجائے گا اور بعد میں یہ کسی کے سوال کا جواب نہ دے سکے گا پس اتنا کہنے کے بعد چھڑی اس کے سر پر پھیر کر خود علیحدہ ہوجائے اور اس کے پیچھے چھپا ہوا آدمی بھی پیچھے کی طرف سے نکل جاوے اور بجلی کے تاروں کو بھی علیحدہ کردے پھر اس مُردہ کو اٹھا کر لوگوں کے سامنے اندر لے جاوے جب اس کو اٹھاؤ گے تو لوگوں کو یقین ہوجائے گا کہ واقعی یہ مُردہ ہے جو کہ خود چل بھی نہیں سکتا اور لوگ اور بھی حیرت زدہ ہوجائیں گے۔

طِلسمی بکس!

طلسمی بکس کا کھیل بھی واقعی بڑا متحیر کھیل ہے لوگ اس کھیل کو دیکھ کر اپنی اپنی عقل کے گھوڑے دوڑاتے ہیں مگر کسی کی سمجھ میں نہیں آتا۔ یہ بکس صرف، انچ لمبا اور پانچ انچ چوڑا اور پانچ ہی انچ اونچا ہوتا ہے پروفیسر صاحب سب کے دیکھتے دیکھتے اس میں سے لوگوں کو پہلے خالی بکس دکھا کر پھر اندر سے ایک پنجرہ بمعہ ایک زندہ جانور کے نکال کر دکھاتا ہے جس کو دیکھ کر لوگ حیران رہ جاتے ہیں اور سب سے زیادہ حیران کرنے والی جو بات ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ وہ پنجرہ دوبارہ اس بکس میں ڈالیں تو نہیں آسکتا۔ کیوں کہ وہ اس بکس سے سائز میں بہت گنا بڑا ہوتا ہے اس کے بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ ایک بکس گتے کا یا اور کسی چیز کا مندرجہ بالا سائز کا تیار کیا جاتا ہے اور اس کے ساتھ ایک پنجرہ ایسا تیار کیا جاتا ہے جو کہ کھولنے پر بہت بڑا ہوجائے اور اگر اس کی ایک گانٹھ ایک طرف سے کھول دی جاوے تو تمام پنجرہ کھل جاتا ہے۔ اور اس کو اس جانور کے اردگرد لپیٹ لیا جاتا ہے اور



پھر اس پنجرے کو بمعہ جانور کے اپنے کوٹ کی جیب میں رکھ لیتے ہیں پھر لوگوں کو وہ خالی بکس اچھی طرح سے دکھا کر واپس میز پر رکھ دیتے ہیں اور پھر جیب کے اندر سے رومال نکالنے کے بہانے اس پنجرے کو بھی ساتھ ہی نکال کر اپنے مددگار کی طرف جو کہ پاس ہی میز کے دوسری طرف بیٹھا ہوا ہوتا ہے پھینک دیتے ہیں اور پھینکتے اس وقت ہیں جب کہ ساتھ ہی پروفیسر صاحب نے جادو کی چھڑی بھی اٹھالی ہوئی ہے پس جادو کی چھڑی اٹھا کر وہ لوگوں کو چند لمحہ تک کچھ باتیں وغیرہ سناتا ہے اور اپنے کھیل کی حقیقت لوگوں پر واضح کرتا رہتا ہے اسی دوران میں اس کا مددگار اس پنجرے کو بمعہ جانور اسی طرح لپٹا لپٹایا مگر اس کے بٹن وغیرہ لگا کر تاکہ پروفیسر صاحب جس وقت اس کو پکڑ کر بکس سے باہر نکالیں تو اوپر کے دھاگے کو پکڑنے سے تمام پنجرہ اسی طرح کھڑا ہو جاوے اور وہ صحیح و سالم معصوم ہو فوراً لوگوں کی نظر بچا کر اس بکس کے اندر ڈال کر میز کے اوپر رکھ دیوے پس اتنی دیر میں پروفیسر صاحب لوگوں کو اپنے کھیل کی حقیقت بھی سمجھا چکیں گے پھر وہ لوگوں سے پوچھیں کہ کیوں صاحب آپ سب لوگ نے اس بکس کو بالکل خالی دیکھا ہے سب لوگ لازمی طور پر اثبات میں جواب دیں گے پھر جادو کی چھڑی اس بکس کے اوپر پھیر کر اس کے اندر سے اصل جانور کو بمعہ پنجرہ

نکال لیں اور پھر لوگوں کو دکھادیں۔ لوگ دیکھ کر حیران و پریشان ہوجاویں گے پھر لوگوں کو زیادہ متحیر کرنے کے لئے پروفیسر صاحب کو چاہئے کہ وہ دوبارہ اس بکس کے اندر اس پنجرے کو ڈال کر دکھادیں جب وہ دوبارہ ڈالنے لگیں گے تو اتنا بڑا پنجرہ اس چھوٹے سے بکس میں نہیں آسکے گا جس کو دیکھ کر لوگ اور بھی دنگ رہ جائیں گے۔ بڑا ہی عجیب و غریب کھیل ہے تصویر اوپر ملاحظہ کریں۔

پنجرہ اور بکس بنواتے وقت خاص احتیاط سے کام لینا چاہئیے۔ کسی ہوشیار کاری گر سے بنوائیں اور بناتے وقت خود بھی مستری کے پاس موجود رہیں تاکہ ساتھ ہی ساتھ غلطی بھی ٹھیک ہوتی رہے اور کام حسب منشا بنواسکیں لاپرواہی کرنے سے کام تو خراب ہوتا ہی ہے ساتھ میں روپے پیسے کا بھی ناجائز طور پر خرچ بڑھ جاتا ہے مددگار ایسے شخص کو بنانا چاہئے جو کہ کچھ پڑھا لکھا اور سمجھدار ہو ذرا بھی لاپرواہی کرنے سے انسان کو کبھی کبھی بہت بڑا نقصان برداشت کرنے کی نوبت آجاتی ہے۔ اس لئے اپنا کام کرتے وقت لاپرواہی قطعی نہیں کرنی چاہئے محض اس ایک کھیل کو سکھانے کے واسطے پروفیسر لوگ سو سو اور دو دو سو روپے وصول کرلیتے ہیں۔

چھٹّا حصہ

سحر سامری

عُرف

بھوت ودیا

کچھ لوگوں کا خیال ہے۔ کہ بھوت اس دنیا میں ہیں ہی نہیں۔ کوئی کوئی یہ کہتے بھی سنے جاتے ہیں۔ کہ بھوتوں کو دیکھا بھی ہے کسی نے؟ مگر عالم فاضلوں اور سحر سامری کے شائقنان

یہ بات ثابت کر چکے ہیں ۔ کہ دنیا میں بھوت و پریت ہیں اور ضرور ہیں ۔ انہیں دکھیا بھی جا سکتا ہے اور ان سے کام بھی لیا جا سکتا ہے ۔ یہاں پر ہم اپنے معزز شائقینان سحر سامری کی بہبودی و بہتری کے لیے چند ایک ترکیبیں ایسی لکھتے ہیں کہ جن سے وہ بہت جلد اور آسانی سے بھوتوں کو تسخیر کر کے اپنے دنیاوی معاملات میں امداد حاصل کر سکتے ہیں ۔

پہاڑ کی چوٹی پر بیٹھ کر بھوت سدھ کرنا

عام طور پر پہاڑوں کی بابت یہ مشہور ہے کہ وہاں پر بڑا جادو ہوتا ہے پہاڑ کی عورتیں اس کام میں بہت چتر مانی جاتی ہیں ۔ کہاوت ہے کہ وہاں کی عورتیں آدمی کو بکرا بنا کر باندھ لیتی ہیں ۔ اس لئے بہ نسبت آدمی کے عورت پہاڑ کی چوٹی پر ہمارے لکھے کے مطابق اگر عمل کرے تو جلدی کامیابی حاصل کر سکتی ہے ۔ جس کو اس کام کا شوق ہو ۔ اس کو چاہئے کہ عمل کرنے سے پہلے آنکھوں کی مشق کرنی چاہئے جب آنکھیں اس قابل ہو جاویں ۔ کہ ایک گھنٹہ تک متواتر ٹکٹکی باندھ کر دوپہر کے سورج کی طرف دیکھ سکے ۔ تو اس کو چاہئے کہ صبح کے وقت اٹھ کر نہا دھو کر اپنے ساتھ گوگل اور دھوپ وغیرہ لے کر اُلو کی داہنی آنکھ کو دھوپ میں سکھا کر اس کا سرمہ بنا کر اپنی آنکھوں میں ڈال لے ۔ اور پہاڑی بکرے کے دل کا عرق نکال کر ساتھ لے جاوے اور پہاڑ کی چوٹی پر جا کر سورج جس وقت نکلے اس کی طرف منہ کر کے بیٹھ جاوے اور اپنے ارد گرد دائرہ کھینچ لے ۔ گوگل اور دھوپ دکھاوے ۔ اور پھر ہدہد جانور کے داہنے پر کی قلم بنا کر اس عرق کے ساتھ اس نقش کو لکھتا جاوے اور منہ سے ذیل کا منتر سات ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے ۔ نقش ایک سو آٹھ مرتبہ لکھے اور لکھ کر اس کو آگ میں جلاوے ۔ یا پانی میں بہا دیوے ۔ نقش اور منتر دونوں ذیل میں ملاحظہ کریں :-

منتر یہ ہے ۔

جنبی کالی ، ننگا کالی بھدر کالی ترلوکی انچ اکنگ وشنک کرُ د ۔ کرُ د ۔ سواہا ۔

اس نقش کو ایک سو آٹھ مرتبہ لکھ کر باندھ لیں ۔ سورج کی طرف ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

شروع کر دیوے۔ اور منہ سے یہ پڑھتا جاوے۔ جب دس منٹ تک متواتر سورج کی طرف دیکھ چکے تو صرف نیچے نگاہ کر کے اپنے سامنے تین منٹ تک دیکھتا رہے۔ عمل کو ختم کر کے گھر آدے۔ جاتے اور آتے وقت کسی کے ساتھ گفتگو نہ کرے۔ اگر وقت ملے تو دوپہر اور شام کے وقت بھی اسی طرح جا کر کرے۔ گھر پر جب آدے۔ تو کسی کا پانی لا کر ڈھائی گھونٹ پانی پینے کے بعد تب کوئی اور کام کرے۔ اگر وقت ملے تو دوپہر اور شام کے وقت بھی جاوے۔ شام کے وقت جائے تو دو تین گھنٹہ سورج رہتے ہی جاوے اور ڈھلتے ہوئے سورج کو اسی طرح سے دیکھے۔ منگلوار کے روز برت رکھے۔ شام چھوٹے چھوٹے بچوں کو چاول یا میوہ وغیرہ کا پرشاد تقسیم کرے۔ کپڑے سرخ پہنے۔ اگر عمل کو ختم کرنے کے بعد آکر دیوی کے درشن کرے۔ تو بہت جلدی کامیابی نصیب ہو پندرہ دن کے بعد دوران عمل میں اس کی آنکھوں میں ایک دم اندھیرا ہی اندھیرا چھا جائے گا۔ پھر تھوڑی تھوڑی روشنی ہونی شروع ہو جاوے گی۔ عمل کو باقاعدہ جاری رکھے وہ روشنی بڑھتے اتنی بڑھ جاوے گی کہ گویا ہزار یا سورج کی روشنی



آکر اس کی آنکھوں میں سما گئی ہو۔ جس روز روشنی زیادہ ہو۔ اس دن رات کے وقت دیوی کے مندر میں چلا جاوے۔ اور اس منتر کا جاپ گیارہ ہزار مرتبہ کرے ساری رات جاگتا رہے اور برت رکھے بچوں میں پرشاد تقسیم کرے۔ دل میں تصور اپنے مدعا کا کرے۔ اکیس دن کے بعد دیوی کا گن حاضر ہو کر اس کے ساتھ ہم کلام ہو گا عامل کو چاہئے اس کے ساتھ بڑی نرمی اور عاجزی کے ساتھ پیش آوے۔ بڑے ادب کے ساتھ اس سے پیش آوے۔ اور اس کو دودھ کا گلاس پیش کرے۔ جس وقت وہ دودھ پی لے۔ تو پھر وہ کہے گا کہ میں درگا بھوانی کی نوکری چھوڑ کر تمہارے کام کی خاطر حاضر ہوا ہوں۔ بتاؤ وہ کون سا کام ہے جس کو میں سر انجام دے سکتا ہوں۔ عامل کو چاہئے کہ اس سے وعدہ لے لے کہ اگر آپ وہاں پر ڈیوٹی دیتے ہیں تو میں آپ کو ہر وقت تکلیف نہ دوں گا بلکہ بوقت ضرورت جب میں بلاؤں تب آپ میری امداد کریں۔ ایسے بھوت بڑے بڑے زبردست کام کر سکتے ہیں اور دوسرے بھوتوں میں یہ طاقت نہیں کہ وہ کسی دیوی دیوتا کے درشن کرا سکیں۔ مگر یہ بھوت سب کچھ کرا سکتے ہیں۔ اس لئے عامل کو ہر وقت ان کی اطاعت قبول کرنی چاہئے اور انہیں کے حکم کے مطابق کام کرنا چاہئے۔ تاکہ بہت کچھ فائدہ حاصل ہو سکے۔ کوئی بھی کام بغیر ان کے مشورہ کے کام نہیں کرنا چاہئے۔

بذریعہ پانی بھوت سدھ کرنا

پانی کے ذریعہ بھی بھوت سدھ کیا جاتا ہے۔ اس کو پانی کا بھوت یا دریائی بھوت کے نام سے پکارتے ہیں۔ یہ بھوت بھی بڑے بڑے کام آتا ہے۔ مثلاً گڑا ہوا دفینہ یا چیزوں کا پتہ معلوم کرنا۔ بچھڑے ہوؤں سے ملاقات کرنا۔ بیمار کا علاج کروانا سمندر پار کی خبر لانا۔ عاشق و معشوق کا ملاپ کروانا۔ مقدمہ میں جیت کروانا۔ سنگدل سے سنگدل حاکم کو مہربان کرنا۔ غائبی باتوں کا پتہ بتانا مُردہ روح سے بات چیت کرنا۔ وغیرہ وغیرہ اس کو سدھ کرنے کا طریقہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

ترکیب:۔ عامل کو چاہئے کہ سوموار کرتکا نچھتر کے روز صبح کے وقت اٹھ کر سیدھا نہر۔

دریا۔ تالاب یا کسی کنوے پر ایسے وقت میں جاوے۔ جبکہ کوئی دوسرا آدمی اس کو نہ دیکھ سکے
۔وہاں جاکر مشرق کی طرف منہ کر کے اپنے گرد لکیر کھینچ کر بیٹھ جاوے اور اپنے پاس لوبان اور
گوگل کی دھونی دہکاوے اور ایک چراغ کورا لے کر اس میں اُلو کے پتہ کا عرق ڈال کر ہُدہُد
کے پروں کی بتی بنا کر عرق میں جلاوے اور پھر اس منتر کو تین ہزار مرتبہ لکھے اور ساتھ ہی منہ
سے بھی بولتا جاوے ۔بعد میں سب کی گولیاں بنا کر آٹے میں باندھ کر پانی میں ڈال دیوے
اس عمل کو ختم کر کے پھر اسی پانی میں نہاوے نہاتے وقت پانی میں آنکھیں کھول کر بیٹھ
جاوے اور اکیس مرتبہ مندرجہ ذیل منتر کا جاپ کرے۔

ادم۔ نحودرنائے اورنوے بھونائے سواہا۔

جاپ کر چکنے کے بعد باہر نکل کر کپڑے پہن کر چراغ کو اسی جگہ کہیں چھپا کر
رکھ آوے اور بغیر کسی سے بات چیت کئے گھر چلا آوے اور آکر رسوئی تیار کر کے پہلے
تھوڑا سا کھانا لے کر اسی پانی میں ڈال دیوے ۔پھر خود کھاوے ۔مگر کھانا ثقیل ہونا چاہیے ۔
اور جہاں تک ہو سکے ایک ہی وقت کھاوے ۔سات روز کے بعد جب عامل پانی میں بیٹھ کر



جاپ کرنے لگے گا تو اس کو اندر سے انسانی شکل کے اعضاء نظر آنے شروع ہو جاویں گے۔ عامل کو اپنے عمل کو جاری رکھنا چاہیے جس روز اس کو پہلے دن کوئی اعضاء نظر آوے اس دن گھر آکر کھانا دریا میں ڈالنے کے بعد کسی براہمن یا غریب غرباء کو کھانا کھلالینے کے بعد اسے خود کھانا چاہیے۔ پھر جس شکل میں اعضاء کو دیکھے اس کا تصور اپنے دل میں ہر وقت رکھے اور پھر شام کے وقت وہاں جاکر اسی طرح سے عمل کو جاری رکھے۔ اگر سردی کا موسم ہو تو پانی کے اندر جاپ نہ کرے باہر کی ہاتھ منہ دھو کر چراغ جلا کر اور گوگل وغیرہ کی دھونی دہکا کر اپنے محبوب کا دھیان کر کے بیٹھ جاوے۔ اور نیت کو صاف رکھے تو پندرہ دن کے بعد اس کے محبوب کے جسم کے علیحدہ علیحدہ اعضاء نظر آنے شروع ہو جائیں گے۔ پھر دن میں تین مرتبہ عمل کو کرنا شروع کر دیوے جتنے روز عمل کو جاری رکھے چارپائی پر نہ سووے اور گھر کے لوگوں و عام لوگوں سے بات بھی کم کیا کرے کسی کی طرف بری نظر سے نہ دیکھے۔ اپنی عورت کے ساتھ ہمبستری بھی اتنے روز نہ کرے۔ بلکہ بالکل پاک صاف رہے۔ پس اپنے عمل کو دررڑھتا کے ساتھ جاری رکھے۔ اکیس روز کے بعد اس کا محبوب حاضر ہو گا۔ سب سے پہلے جس وقت وہ آکر عامل کے ساتھ ہم کلام ہو تو عامل کو چاہیے کہ اس وقت کوئی نمکین چیز پہلے اس کو کھلا دیوے۔ اگر وہ انکار کرے تو پھر اسی وقت آنکھیں بند کر کے اپنے عمل میں لگ جاوے۔ سات روز اسی طرح عمل کو کرے۔ ان سات دنوں میں بھوت نظر آئے گا۔ پہلے ایک دو دن عامل کو آکر آواز دیویگا۔ اور کہے گا کہ تو مجھے کیوں ستاتا ہے۔ مجھے چھوڑ دے۔ جو تیرا کام ہے میں اس کو پورا کئے دیتا ہوں۔ مگر عامل کو چاہیے کہ اس کے بھرے میں نہ آوے۔ اور بالکل اس کے ساتھ ہم کلام نہ ہونے پاوے ورنہ سب کچھ کیا کرایا خاک میں مل جاوے گا بلکہ اپنے جاپ کو ایک سو آٹھ مرتبہ اور بڑھا دیوے اور اسی طرح سب کی گولیاں آٹے میں ملا کر پانی میں ڈال دیوے مگر اس بات کا خیال رہے کہ جنتر لکھتے وقت سہیر جانور کے پروں کی قلم اور ہدہد کے پتہ کا عرق نکال کر اس کے ساتھ لکھے اور اس روز دونوں وقت نہ تو خود کھانا کھاوے اور نہ ہی کسی کو کھلاوے دوسرے دن صرف دودھ پی لے۔ تیسرے روز وہ عامل کو ڈرانے کے لئے کئی کئی طرح کے بھیس بدل کر آوے گا مگر عامل کو چاہیے کہ وہ بالکل آنکھیں نہ کھولے اسی طرح تیسرے دن سے لے کر صرف

دودھ ہی پیا کرے ۔ کسی کو کچھ کھانے کو نہ دیوے جب اس کا بھوت بھوک سے تنگ آجائے گا تو پانچ چھ روز کے بعد خود ہی منتیں کرنے لگے گا۔ پھر اس کے ساتھ عامل کو ہم کلام ہونا چاہئے سب سے پہلے اس کو یہی کہنا چاہئے کہ پہلے یہ کھانا کھاؤ تو پھر میں تمہارے ساتھ کلام کروں گا امید ہے کہ وہ عامل کا نمکین کھانا فوراً لے کر کھانا شروع کر دیگا اگر دوبارہ بھی انکار کرے تو پھر عمل کو جاری کر دو۔ پھر پان کھا کر وہ پوچھے گا کہ مجھے کس لئے یاد کیا ہے۔ پھر اس کے ساتھ بڑی نرمی سے پیش آؤ۔ اور مندرجہ بالا ہدایات کے مطابق اس کے ساتھ شرائط کرکے اس کے بلانے کا طریقہ پوچھ کر اس کو وداع کر دو۔ گھر پر آکر غریبوں کو کھانا کھلاؤ اور کپڑے تقسیم کرو۔ تو پانی کا بھوت سدھ ہوگا۔ اب اس کو بوقت ضرورت کام پر لگاؤ مگر ناجائز کام اس سے ہرگز ہرگز نہ لو

بذریعہ شمشان بھُوت سدھ کرنا

عام طور پر عامل لوگ شمشانوں یا قبرستانوں میں جا کر ہی سدھی وغیرہ کیا کرتے ہیں کیونکہ یہاں پر بہ نسبت دوسری جگہوں کے بھوت جلدی سدھ ہو جاتے ہیں اور ساتھ ہی سب سے بڑی بات جو شمشانوں یا قبرستانوں کے بھوتوں میں پائی جاتی ہے وہ یہ کہ اگر عامل سے کسی نہ کسی موقع پر کوئی اگر غلطی وغیرہ ہو بھی جاوے تو وہ عامل کو چھوڑ کر چلے نہیں جاتے بلکہ اس کو تھوڑی بہت سزا دیتے ہیں۔ ایسے بھوت بڑے بڑے کام کرتے ہیں ان کو سدھ کرنا بھی کوئی مشکل کام نہیں۔ سدھ کرنے کا طریقہ ذیل میں درج ہے۔

طریقہ یہ ہے۔

جس عامل کو بھوت سدھ کرنا ہو اس کو چاہئے کہ کارتک مہینہ کی شکل پکش کے ہست نچھتر کے دن جمعرات کی آدھی رات کے وقت گوگل، لوبان اور ایک کورا چراغ لے کر سیدھا شمشان بھومی میں چلا جاوے وہاں پر جا کر بلی کی انجلی کی بتی بنا کر روغن کنجد ڈال کر چراغ روشن کرکے مشرق کی طرف منہ کرکے بیٹھ جاوے۔ اور اگر اس وقت کوئی چتا جل رہی

ہوتو اسمیں سے ایک کوئلہ لے کر اس کے اوپر لوبان اور گوگل دہکادے اور پانچ ہزار مرتبہ اس منتر کا جاپ کرے دل میں تصور اپنے محبوب کا رکھے۔ صبح سورج نکلنے سے پیشتر اپنے جاپ کو ختم کر کے اس جلے ہوئے گوگل کا تلک لگا کر چراغ کو اسی جگہ کہیں رکھ آدے پیچھے سے اگر کچھ آوازیں بھی سنائی دیں تو ان کی مطلق بھی پروا نہ کریں۔ اور چپ چاپ گھر چلا آدے گھر بھی کسی کے ساتھ زیادہ گفتگو نہ کرے۔ غذا ثقیل اور ایک ہی وقت کھادیں۔ مگر یہ بات بھی یاد رکھیں کہ جاتے وقت ایک لوٹا پانی کا بھی ساتھ میں لیتے جادیں۔ اسی پانی سے ہاتھ منہ دھوئے اسی پانی کے ساتھ اپنے بیٹھتے وقت اپنے گرد ایک لکیر کھینچے جو پانی باقی بچے وہ آتے وقت کسی بیر کی جڑ میں چھوڑ آدے۔ منتر یہ ہے پہلے اسے حفظ کر لیں۔

بھیروں بیر چلے مستانہ۔ کھلائے کھنڈ کھیر۔ بھیروں واک سدھی چال سواہا۔

اسی طرح سے متواتر پندرہ یوم تک کرنے کے بعد عامل کو چاہئے کہ جاپ کرتے کرتے آسمان کی طرف دیکھنا شروع کرے۔ دو تین دن کے بعد اسے اس بھوت کے جسم کے اعضاء نظر آنے لگ جاویں گے۔ اپنے عمل کو جاری رکھے یہ بات یاد رکھئے کہ شمشان کے



بھوت سدھ کرنے والوں کو دوران عمل میں نہانا نہ چاہیئے۔ہاں اگر نہانہ بھی ہو تو عمل شروع کرنے سے پہلے ہر گز نہانہ نہیں چاہیئے اگر نہانا ہو تو بعد میں نہادے۔ اور اگر نہاتے وقت پانی میں تھوڑا سا دودھ ملالیا کرے تو بہت اچھا ہے۔اٹھائیس دن کے بعد اس کی شکل بالکل مکمل بنکر آپ کے سامنے آجادیگی۔ پھر اس کو زیادہ خوش کرنے کے لئے اپنے ساتھ پان الائچی اور لونگ وغیرہ ساتھ لے جانے چاہئیں۔چالیس روز کے بعد اس کو پان پیش کرے اگر وہ لینے سے انکار کرے، تو پھر اپنے عمل کو جاری کر دینا چاہیئے۔ ایسے بھوت گندگی وغیرہ بھی زیادہ پھینکنے کی کوشش کرتے ہیں۔ تاکہ عمل میں خلل واقع ہو جاوے۔ایسے موقع کی روک تھام کے لئے عامل کو ایک چمٹا لوہے کا ہر وقت اپنے ساتھ رکھنا چاہیئے جس وقت بھوت گندگی یا کچھ اور چیزیں پھینکنے لگے تو عامل کو چاہیئے کہ فوراً چمٹے کا منہ اس کی طرف کر کے اپنے جاپ کو اونچے سر سے بولنا شروع کر دے اور ساتھ ہی یہ بھی کہ اگر وہ بھوت گندگی پھینکے گا تو وہ بھوت نیچی ذات کا ہوگا۔اس لئے عامل کو بھی چاہیئے کہ اس دن سے اپنے کپڑے وغیرہ بھی صاف نہ کرے اور نہ ہی غسل کرے۔ اگر ایسا کرے گا تو جلدی اس کو سدھی حاصل ہوگی۔ پھر جس وقت وہ آکر عامل کے ساتھ ہم کلام ہو تو وہ کہے گا کہ اگر اپنی جان کی خیر چاہتا ہے تو اس کام سے باز آ مگر عامل کو چاہیئے کہ اس کی دھمکیوں کی مطلق پرواہ نہ کرے اور وہ خوفناک شکلیں بھی اختیار کرے گا مگر عامل کو ذرا بھی پروا نہیں کرنی چاہیئے۔اور اپنے کام میں لگے ہی رہنا چاہیئے۔ساٹھ دن کے بعد وہ بھوت خود بخود ہی آکر عامل کی منتیں کرنے لگے گا اور عامل سے کہے گا کہ میں آج سے تیرا غلام ہوں۔جو کام تو کہے میں بغیر کسی حیل و حجت کے کرنے کو تیار ہوں۔مگر مجھ کو بھوک بہت لگ رہی ہے۔ کچھ کھانے کو دو تب عامل کو چاہیئے کہ فوراً اسے پان کھانے کو دے۔اگر وہ پان لے کر کھانے لگے تو سمجھ لو کہ اس وقت سے وہ تمہارے وش میں ہو گیا پس پھر نرمی کے ساتھ اس سے ہم کلام ہونا چاہیئے اور اس سے تمام باتیں پوچھ لینی چاہئیں کہ کس طرح اس کو بلایا جائے اور وہ کیا کیا کام کرے گا جس طرح سے کہے اس کے کہنے کے مطابق کام کرے اور اگر کوئی ایسا کام ہو جو کہ تمہارا اپنا ہو اور جس کام پر تمہارا روپیہ بھی خرچ ہوتا ہو تو یاد رکھو اس کو وہ کام مفت بھی کرنے کو مت کہو۔ جب وہ اس طرح سے سدھ ہو جاوے۔اور تمام ہدایات تم کو بتا دیوے۔تو پھر گھر پر آکر سب

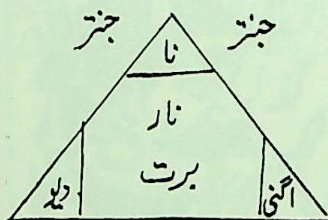
سے پہلے سدھی کا صدقہ دو۔ یعنی کھانا کپڑا وغیرہ غریب لوگوں میں تقسیم کرو پھر اس وقت بھوت سے کام لو۔ اور خلق خدا کی بہتری میں اپنی اس کمائی کو لگا دو۔ خدا تمہارا بھلا کرے گا

آگ کے ذریعہ بھوت کو سدھ کرنا

آگ کے بھوت کو عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ آتش پرست فرقے کے لوگ جلدی سدھ کر لیتے ہیں مگر غیر فرقے کے لوگ بھی اگر چاہیں تو مندرجہ ذیل طریقہ سے آگ کے بھوت کو تسخیر کرنے میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔

طریقہ یہ ہے کہ عامل کو چاہیے منگل وار کرشن پکش، بھرنی نچھتر کے وقت گھر سے ایک لونگ منہ میں رکھ کر گوگل اور بیری کی لکڑی ساتھ لیکر گاؤں یا شہر کے باہر شمال کی طرف چلا جائے اور کسی ایسی جگہ پر جہاں کوئی دوسرا آتا جاتا نظر نہ آوے۔ اپنے ارد گرد لکیر کھینچ کر بیٹھ جاوے اور اپنے ایشور یا خدا کو یاد کر کے ان لکڑیوں کو جلا کر اپنے سامنے رکھے اور گوگل کو بھی دہکا کر اپنے پاس رکھ لے اور بارہ سنگا کے مغز کے عرق کے ساتھ ایک سو آٹھ دفعہ یہ جنتر لکھے اور اتنی ہی مرتبہ اس کو پڑھے پھر ان جنتروں کو اسی آگ میں ڈال کر جلا وے بعد میں اس کی راکھ کا ٹیکا یا تلک اپنے ماتھے پر لگا دے اور گھر کو لوٹ آوے۔

جنتر یہ ہے۔



گھر آکر نہا دھو کر صاف کپڑے پہن کر سب سے پہلے دودھ پیوے پھر کسی کے ساتھ ہم کلام ہو۔ آٹھ سات روز کے بعد اس کے اندر سے دھویں میں انسانی شکل کے کچھ کچھ اعضاء نظر آنے شروع ہوں گے۔ آٹھ روز کے بعد اسی مذکورہ بالا جنتر کو دوگنا کر دے اور سب کے سب لکھ کر جلا آوے۔ اور جتنے دن عمل کو جاری رکھے۔ ایک وقت کھانا کھاوے اگر یہ عمل صبح شام دو وقت کرے تو جلدی کامیاب ہو۔ اکیس روز کے بعد وہ اعضاء آپس میں ملنے شروع ہو جائیں

گے جس جگہ پر عامل کو سونا ہے وہاں پر کسی کورے کپڑے کی بتی بنا کر کورے چراغ میں ریچھ کی چربی کی روشنی کرے بعد اکیس روز کے عامل کو اس آگ میں بھوت کا چہرہ نظر آئے گا۔ پھر اس چہرے کو دیکھ کر عامل کو چاہیئے کہ اسی کا تصور ہر وقت اپنے دل میں کرے۔ اور جتنی زیادہ دیر تک عمل کو جاری رکھے گا اتنی ہی جلدی کامیابی حاصل کرے گا۔ بعد اکیس روز کے ایک ہزار مرتبہ صبح اور ایک ہزار مرتبہ شام کو جنتر لکھ کر اسی آگ میں جلا دے۔ اور اتنی ہی مرتبہ زبان سے بھی بولے۔ پھر اس بھوت کی ڈراؤنی ڈراؤنی شکلیں اس کے سامنے آنی شروع ہو جائے گی مگر عامل کو ان شکلوں سے ڈرنا نہیں چاہیئے۔ سدا اپنے ہی کام میں مشغول رہیں۔ جب وہ عمل کو ختم کر کے اپنے گھر کی طرف جانے لگے گا تو پیچھے سے اس کو نام لے لے کر آوازیں آنی شروع ہوں گا۔ مگر ان کی پرواہ بھی نہیں کرنی چاہیئے۔ جب تک کہ گھر میں جا کر دودھ وغیرہ نہ پی لے۔ کسی کے ساتھ ہم کلام نہ ہونا چاہیئے کہ دو روٹیاں اپنے ہاتھوں سے پکا کر اور سالن وغیرہ جو اس کی مرضی ہو۔ تیار کر کے دودھ کا ایک گلاس۔ ایک بیڑا پان کا جس میں لونگ بھی پڑی ہوئی ہو۔ ساتھ لے جانا چاہیئے اور اپنے استھان پر جا کر آگ جلا کر گوگل اور لوبان کی دھونی دہکا کر اپنے عمل کو شروع کر دینا چاہیئے۔ تھوڑی ہی دیر کے بعد



بھوت ہی خوفناک شکل بنا کر آپ کے سامنے آکر ڈرانا شروع کر دے گا۔ مگر عامل کو دل میں دہشت نہ لاکر اپنے عمل میں مشغول رہنا چاہیے۔ خواہ وہ کتنے ہی ڈراوے کیوں نہ دیوے یا طرح طرح کی باتیں کرنے کی کوشش کرے اگر عمل کو ختم کرنے سے پہلے عامل اس کے ساتھ ہم کلام ہو جاوے گا تو بنا بنایا کام بگڑ جاوے گا۔ اس لئے عامل کو چاہیے کہ چالیسوں روز تین ہزار جنتر لکھے اور جاپ کرے۔ جسوقت تین ہزار جنتر ختم ہو جاوے تو اپنی جگہ پر کھڑا ہو جاوے۔ اس بات کا خیال رہے کہ جتنے جنتر لکھتا جاوے یا تو ساتھ کے ساتھ آگ کے اندر پھینکتا جاوے۔ یا اپنے گھٹنے کے نیچے رکھ کر ان کے اوپر ایک نمک کی ڈلی رکھ دیوے۔ ورنہ تمہارے جنتروں کو بھوت اڑا لے جائے گا۔ اور تم کو کبھی کامیابی نہیں ہونے دے گا۔ کیونکہ آزادی کس کو پیاری نہیں اپنی آزادی کو جہاں تک ہوسکے کوئی بھی ہاتھ سے کھونے کو تیار نہ ہوگا۔ اس لئے بہتر یہی ہے کہ ان کے اوپر ایک نمک کی ڈلی رکھ دی جائے اور جس وقت تین ہزار جنتر ختم ہو جاویں۔ تو سب کو اکٹھا کرکے اور کھڑے ہو کر اپنے ایشور۔ خدا کے آگے ہاتھ جوڑ کر دعا مانگے۔ پھر لوبان گوگل اور وہ جنتر لونگ جاوتری وغیرہ سب کو اکٹھا کرکے آگ کی نظر کر دیں۔ جس وقت سب چیزوں کو آگ کی نظر کرے گا۔ تو اس کے دھوئیں کے ساتھ ہی وہ بھوت بھی نکل کر اپنی اصلی شکل میں ظاہر ہوگا۔ تب اس کے ساتھ نرمی و ادب کے ساتھ ہم کلام ہو اور تمام شرائط پہلے سے سوچی ہوئی اس سے طے کر لے اور اسے بلانے کی ترکیب بھی معلوم کر لے۔ پھر اس کو ضرورت کے وقت بلاوے۔ اور خلق خدا کی بھلائی کے لئے اس سے کام لیوے۔

پرانے کھنڈراتوں میں بھوت سدھ کرنا

ماگھ مہینے کے تیسرے منگلوار کو اگر روہنی نچھتر ہو تو اس وقت عامل کو چاہیے کہ رات کے دو یا تین بجے کسی ٹوٹے پھوٹے کھنڈرات میں چلا جاوے اور اپنے ساتھ ایک مٹی کا کورا چراغ گوگل دھوپ خرگوش کی چربی الو کے پروں کی بتی بنا کر لے جاوے اور اپنے وہاں

مکان کے درمیانی حصہ میں مشرق کی طرف منہ کر کے بیٹھ جاوے اور اپنے ارد گرد دائرہ کھینچ لے ۔ اور چراغ میں بتی ڈال کر اور خرگوش کی چربی تیل کی جگہ ڈال کر چراغ کو روشن کرے ۔ اور اپنی پشت کے پیچھے کم از کم سوا فٹ کی اونچائی پر چراغ کو رکھے ۔ گوگل اور دُھوپ کو جلاوے اور اپنے سایہ کو گردن کی جگہ سے دیکھنا شروع کرے اور منہ سے منتر بولتا جاوے سات ہزار بار یہ منتر پڑھے :-

" اونگ منتا شکتا دہی شوابھا مدھیہ بیج نانا روپے ڈھارے ۔ کولا چرتے ہی مہے مہے

جس وقت منتر ختم کرے تو الائچی منہ میں ڈال کر سب چیزوں کو وہیں رکھ کر گھر چلا آوے آتے یا جاتے وقت نہ تو اس کو کوئی شخص دیکھ سکے اور نہ ہی کسی کے ساتھ گفتگو کرے دس منٹ تک اپنے سایہ کو دیکھ چکنے کے بعد میں چار منٹ تک آسمان کی طرف دیکھ لیا کرے ۔ غذا بالکل ثقیل اور ایک ہی وقت کھاوے ۔ دوپہر کے بعد پھر اپنے دکھاوے ۔ دوپہر کے بعد پھر ان ہی کھنڈرات میں جا کر اسی طرح عمل کرے اور دوران عمل میں عورت کے ساتھ ہم بستری نہ کرے ۔ اور نہ ہی کسی دوسری عورتوں کو بری نظر سے دیکھے ۔ سات روز



متواتر عمل کر چکنے کے بعد نہانا چھوڑ دے اور صرف منہ ہاتھ دھو کر عمل کو جاری رکھے۔ اتوار اور منگل کے دن غریبوں کو کھانا کھلاوے۔ سنیچر کے روز روٹی پکا کر بانٹے۔ پندرہ یوم کے بعد اس کی آنکھوں میں اتنی روشنی ایک دم پیدا ہو جائے گی کہ جیسے ہزاروں سورج چمک رہے ہوں پھر فوراً اندھیرا ہو جائے گا۔ عامل کو کچھ دکھلائی نہ دے گا مگر عمل کو برابر جاری رکھنا چاہیے۔ آہستہ آہستہ سائے میں حرکت پیدا ہو جائے گی۔ کہ جیسے ہزاروں سورج چمک رہے ہیں پھر فوراً اندھیرا ہو جائے گا عامل کو کچھ دکھلائی نہ دیگا مگر عمل کو جاری رکھنا چاہیے۔ آہستہ آہستہ سائے میں حرکت پیدا ہو جائے گی اور گاہے بگاہے اس میں سے روشنی بھی نمودار ہوا کرے گی۔ اکیس روز کے بعد وہی سایہ عامل کے کام میں مخل ہونے کی کوشش کرے گا۔ مگر عامل کو اس سے ڈرنا نہیں چاہیے اپنا عمل باقاعدہ جاری رکھے۔ بھوت کئی کئی طرح کے کارنامے شروع کرے گا آخیر ایک چیخ کی آواز اتنی زور سے سنائی دے گی کہ جس کے ساتھ ہی ساتھ عامل کے چاروں طرف بھوت آنے لگیں گے۔ اور وہ سب بڑا اودھم مچائیں گے کوئی گندگی پھینکے گا تو کوئی کوڑا کرکٹ ہی اچھالے گا۔ کوئی کوڑا اٹھا کر مارنے کو دوڑے گا۔ بڑا ہی خوفناک منظر عامل کی آنکھوں کے سامنے نظر آئے گا۔ اگر عامل اس وقت ڈر گیا تو وہ اس کو دائیرہ کے باہر نکلتے ہی مار ڈالے گا۔ اور اگر وہ اپنے ارادہ میں پکا رہا تو پھر وہی بھوت اس کے عزیز و اقارب کو دکھ دینا شروع کریں گے۔ پھر اس کو مال و زر کا نقصان پہونچائیں گے۔ اگر ان سب باتوں کو عامل برداشت کر گیا تو پھر وہی بھوت آکر اس کے قدموں پر گر پڑے گا اور اطاعت قبول کر لے گا۔

قبرستان میں بیٹھ کر بھُوت سدھ کرنا۔

ماہ رمضان کے پیشتر پیر کے روز علی الصباح اٹھ کر نماز ادا کر کے قبرستان میں چلا جاوے اور اپنے ہمراہ کورا چراغ روئی کی بنی بھیڑیئے کی چربی اور بدبُو دار جانور کے جسم کی داہنی بڈی مشک کافور گوگل اور لوبان لے جا کر وہاں پر اپنے ارد گرد ایک دائیرہ کھینچ کر چراغ جلا کر گوگل و لوبان و مشک کافور جلا کر دھونی دہکاوے۔ اور مغرب کی طرف منہ کر کے بیٹھ

جاوے اور سیاہ رنگ کے کپڑے پر ہُدہُد جانور کی ہڈی کی قلم بنا کر ذیل کا نقش گیارہ مرتبہ لکھے اور گیارہ سو مرتبہ ذیل کی آیت پڑھے ۔ نقش اور آیت یہ ہیں ۔

یا سلیمان ارواح کے شاہ کر دے سب پر مہر کی نگاہ ۔

دوہائی ۔ دوہائی ۔ دوہائی سلیمان کی دوہائی ۔

٢٣	٢٦	٢٩	١٦
١٨	١٨	٢٢	٢٧
٢٨	٣١	٢٤	٢١
٢٥	٢٠	١٩	٣٠

اس نقش کو لکھ کر کسی کورے کوزے میں رکھے ۔ پندرہ یوم تک اس عمل کو باقاعدہ جاری رکھے ۔ ایک وقت کھانا کھاوے سوموار اور جمعرات کے روز غریبوں کو کھانا کھلاوے ۔ اگر وقت ملے تو دوپہر کے بعد قبرستان میں جاکر اسی طرح عمل کرے تو جلدی کامیابی حاصل ہوگی ۔ پندرہ یوم کے بعد اس کے سامنے عجیب و غریب شکلیں دکھائی دیں گی ۔ جو کہ عامل کو ڈرانے دھمکانے کی کوشش کریں گی مگر عامل کو اس بات کا خیال رکھنا چاہیئے کہ وہ شکلیں دائرے کے اندر قطعی نہیں آسکتیں اس لئے ڈر کر اپنے عمل کو نہ چھوڑے اکیس یوم کے بعد پھر وہی شکلیں پورا انسانی جسم اختیار کرکے کئی کئی طرح کے اودھم مچانا شروع کر دیں گی ۔ بلکہ عامل کے عمل میں مخل ہو کر اس اس سے ہٹانے کی کوشش کریں گی یا عامل کے عزیز و اقارب کو دکھ دے گا کسی کو بخار کسی کو مکان کے نیچے گرا دینا ۔ کہیں مکان یا مال و اسباب کا کچھ ایسا نقصان کریں گے کہ جن کو دیکھ کر عامل کے چھکے چھوٹنے لگیں گے ۔ مگر عامل کو دل کا مضبوط رہنا چاہیئے ۔ اور سب نقصانات صبر و استقلال کے ساتھ ساتھ برداشت کرتے رہنا چاہیئے اسی لئے ہم بار بار ناظرین کو یہ ہدایت کرتے آئے ہیں کہ اس طرح کے کام کرنے والوں کو ہمیشہ دل سخت رکھنا چاہیئے ۔ کمزور دل انسان اگر اس کام کو ہاتھ میں لے گا تو آگے سے بھی زیادہ مصیبت میں پھنس جائے گا ۔ جان بوجھ کر بغیر سوچے سمجھے ایسے کاموں میں ہاتھ نہیں ڈالنا چاہیئے کیونکہ ایسے بھوت سدھ ہونے کے بعد بھی داؤ لگنے پر اپنا وار کرنے سے نہیں چوکتے ۔ اس وجہ سے ہر وقت ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے ۔ عامل کو چاہیئے

کہ وہی عمل جو کہ قبرستان میں کرتا ہے ۔ پہلے ہی دن اپنے مکان کے چاروں طرف ایک لکیر کھینچ کر گیارہ سو مرتبہ مذکورہ بالا آیت کو پڑھ کر دم کرے اور ایک سو آٹھ مرتبہ اس نقش کو لکھ کر اپنے مکان کے باہر کے دروازے کی دہلیز میں گاڑ دے ۔ تاکہ وہ بھوت اس کا کچھ نقصان نہ کر سکے ۔ پھر اٹھائیس یوم تک یہ عمل جاری رکھے ۔ اور تصور دل میں اپنے محبوب کا کرے جتنے روز عمل کو جاری رکھے ۔ نہائے بالکل نہیں ۔ صرف منہ ہاتھ دھو کر بیٹھ جاوے۔ دس منٹ تک چراغ کی طرف دیکھ کر تین منٹ تک آسمان کی طرف دیکھے ۔ اور اگر اس دوران میں کوئی تازہ مُردہ دفنایا جاوے تو اس قبر کی مٹی لے کر اس پر اپنے روزآنہ عمل سے زیادہ ایک سو آٹھ مرتبہ مذکورہ آیت پڑھ کر دم کر کے اسے ہر وقت اپنے پاس رکھے ۔ نظر جھکانے کی کوشش نہ کرے ۔ بلکہ ٹکٹکی باندھ کر ہر وقت اپنے پاس رکھے ہوئے چراغ کی طرف دیکھتا رہے ۔ اس کے لئے عمل شروع کرنے سے پہلے کچھ دنوں تک پریکٹس کرے ۔ ایک ماہ بعد اتنی زبردست اندھیری چلے گی کہ عامل صاحب کا وہاں بیٹھنا دشوار ہو جائے گا ۔ مگر عامل کو چاہئے کہ اپنے ارادوں میں ثابت قدم رہے ۔ اگر وہ اندھیری کے وقت بھی ثابت قدم رہا تو



پھر ایک امتحان وہ بھوت اور لے گا۔ عامل کو دلیری کے ساتھ اس امتحان کا پرچہ بھی کرنا چاہئے اگر سب امتحانوں میں عامل پاس ہو گیا تو جو تین دن کے بعد وہ بھوت خود حاضر ہو گا۔ پہلے تو وہ عامل کو ڈرائے گا اور کہے گا کہ میں تم کو جان سے مار دوں گا ورنہ میرا خیال چھوڑ دو۔ اگر عامل اس کے بھرے میں آ گیا تو پھر وہ بھوت بہت اودھم مچائے گا اور طرح طرح کے دکھ اس کو دیوے گا اس لئے عامل کو چاہئے کہ اسے کہے کہ میں تیرا ہی عاشق ہوں مجھ کو سوائے تمہارے اور کسی کی ضرورت نہیں۔ تم خواہ کتنے بھی ظلم مجھ پر کرو۔ میں برداشت کروں گا۔ مگر تم کو نہیں چھوڑوں گا۔ اگر عامل کو وہ بھوت کوئی لالچ وغیرہ دیوے تو عامل کو ہرگز ہرگز اس جھانسے میں نہیں آنا چاہئے۔ بلکہ اس کو یہ بات کہے کہ خواہ ہفت اقلیم کی دولت مجھ کو مل جائے مگر اس کے مقابلے میں تم کو میں اچھا سمجھتا ہوں۔ جب عامل اس کے کہنے پر کسی طرح بھی نہ مانے گا تو بھوت خود بخود ہی نرم ہو جائے گا۔ اور وہ کہے گا کہ اچھا اگر میں تمہارے پاس آ جاؤں تو تم مجھ کو کھانے کے لئے کیا دو گے۔ عامل کو چاہئے کہ جتنی خوراک روزانہ وہ اس کے لئے مہیا کر سکے اس سے زیادہ ہرگز نہ مانے ورنہ تکلیف پاوے گا۔ ازاں بعد ایک پان اس کو اپنی دوستی کا کھلاوے۔ جس سے وہ پھر اس کے ساتھ بُرا نہ کر سکے گا۔ بلکہ دوستوں کی طرح اس کا ہر کام کرے گا۔ مگر عامل کے لئے یہ ضروری ہے کہ ہر کام میں اس کا مشورہ لے لے۔ اس سے وہ بھی خوش رہے گا اور پھر اسے مشورہ بھی ایسا دیوے گا کہ جس میں عامل کا بھلا ہو۔ مگر خبردار جس کام سے وہ عامل کو باز رکھے اسے ہرگز ہرگز کرنے کی کوشش نہ کرے۔ اور جو کام اس بھُوت کی طاقت یا اختیار سے باہر ہو یا ناجائز ہو۔ وہ کام اس سے کرنے کو ہرگز نہ کہے۔ ورنہ تمام عمر کے لئے اپنے ہاتھوں سے ایک سچے اور وفادار دوست کو کھو بیٹھے گا۔ پس اس کے بلانے اور چھوڑنے کی ترکیب پوچھ لے۔ اور پھر حسب ہدایت کام کرے۔

میدان میں بیٹھ کر بھُوت سدھ کرنا

کنوار مہینے کے دوسرے اتوار کو اگر اسلکیھا نچھتر ہو تو اس روز صبح سورج نکلنے سے

پیشتر اٹھ کر نہا دھو کر اپنے مکان سے شمال کی طرف کسی کھُلے میدان میں چلا جاوے اور اپنے ساتھ ایک کورا چراغ روغن کنجد، دھوپ، گوگل اور الو کی چربی سہیہ کا نکلا اور مشک کافور و پانی کا ایک لوٹا، سیاہ رنگ کا کپڑا اپنے اوپر اوڑھ کر اپنے ارد گرد ایک لکیر کھینچ کر سورج کی طرف منہ کر کے بیٹھ جاوے۔ چراغ کو روشن کرے۔ دھوپ گوگل اور مشک کافور جلاوے بھوج پتر یا تمال پتر لے کر اس کے اوپر سہیہ کے نکلے کے ساتھ اُلو کی چربی سے ذیل کا نقش لکھتا جاوے ایک سو آٹھ مرتبہ لکھ کر سورج نکلنے کے وقت اس کی طرف دیکھنا شروع کر دیوے۔ آنکھ جھپکے نہیں۔ متواتر آدھا گھنٹہ تک سورج کی طرف دیکھ کر پانچ منٹ تک سامنے دیکھنا شروع کرے دل میں تصور اپنے محبوب کا رکھے۔ اگر وہاں پر بیٹھے بیٹھے آندھی یا واودرولا آجاوے تو مذکورہ بالا نقش کو سات مرتبہ بھوج پتر پر لکھ کر اس کے بیچ پھینک دیوے۔ بڑی جلدی کامیابی حاصل ہوگی۔ نقش اور منتر نیچے دیئے جاتے ہیں۔

منتر یہ ہے:- اونگ نمو کال کٹ وکٹ مہا بھوت نائے سواہا۔

اوم

۱۷	۱۱	۳۵
۱۳	۱۴	۲۳
۳۲	۴۷	۳۸

اس جنتر کو سورج کی طرف دیکھتے وقت پڑھنا چاہیئے اور کم از کم سات ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے اور ہر روز یہ نقش سورج نکلنے سے پہلے لکھ کر سیاہ رنگ کے کپڑے کے ایک کونے میں باندھ لیا کرے۔ پھر سورج کو دیکھنا شروع کر دیوے اور ساتھ ہی ساتھ مذکورہ بالا منتر کو پڑھتا جاوے جس وقت آنکھ جھپکے یا تھک جاوے تو پانچ منٹ تک سامنے کی طرف دیکھنا شروع کرے۔ دوسرے روز آدھا گھنٹہ زیادہ بیٹھے۔ تیسرے روز اس سے زیادہ حتے کہ عمل کو روز روز بڑھاتا جاوے۔ اور بیٹھے ایسی جگہ پر جہاں عام لوگوں کی آمد و رفت نہ ہو۔ اس طرح سے دوپہر کے سورج کو دیکھے اور اپنے عمل کو جاری رکھے اور آنکھ تھکنے پر سامنے کی طرف دیکھ لیا کرے۔ پھر آہستہ آہستہ سورج کو مغرب کی طرف جاتے ہوئے دیکھے اور منتر کو اکیس ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے اس طرح سے اس کی آنکھوں میں بھی طاقت آتی جاوے گی۔ یہاں تک کہ آنکھوں میں ایک برقی طاقت پیدا ہو جائے گی۔ جس طرف وہ دیکھے گا اور جس مطلب کے لئے دیکھے گا وہی کام اس کا پورا ہوتا جاوے گا۔ دوران

عمل کھانا صرف ایک مرتبہ روزانہ کھاوے۔ رات کو سونے سے پہلے دل میں تصور اپنے محبوب کا رکھ کر تین ہزار مرتبہ مذکورہ بالامنتر کو پڑھے صبح اٹھ کر سیدھا اپنے کام پر جاوے۔ ڈیڑھ ماہ کے بعد اس کا کچھ نہ کچھ گھر پر نقصان ہوگا۔ اگر کوئی گھر پر سے اس کو بلانے آوے تو جب تک پورا عمل ختم نہ کرے گھر پر ہرگز نہ جاوے۔ یہ اُس کا پہلا امتحان ہے۔ اس کے بعد اس کے اور اس کے گھر والوں کے کھانے میں گندگی پھینک دیا جایا کرے گا مگر عامل کو ان باتوں کا ذرا بھی خیال نہ کرنا چاہیے بلکہ جب کھانا پکانے لگے تو تھوڑا سا کھانا پہلے اپنے محبوب کے نام کا نکال کر ڈال دیا کریا چھوٹے چھوٹے بچوں کو کھلادیا کرے۔ مگر اس بات کا خیال رکھے کہ اپنے بچوں کو وہ کھانا نہ دیوے بلکہ بہتر تو یہی ہے کہ کسی کے بچے کو بھی نہ دے اور سب کا سب چرند پرند کو کھلادیوے۔ تب خود کھاوے۔ جہاں تک ہوسکے نمکین غذا بہت کم کھاوے۔ عمل کرنے کے وقت جاتے ہوئے یا آتے ہوئے کسی کے ساتھ گفتگو نہ کرے۔ جب گھر پر آجاوے تو تازے پانی سے کلی کرکے ایک لونگ منہ میں رکھ لے اور پھر کسی کے ساتھ ہم کلام ہو۔ اتوار کے روز جوار کے دانے پکا کر یا بھون کر غریب غرباء میں تقسیم کرے۔ ہر اتوار کے دن ایسا ہی کرے۔ عمل کو پڑھتا جاوے، تصور کو مضبوط کرے اور ایکانت میں سویا کرے تو رات کو خواب میں وہی بھوت طرح طرح کی شکلیں اختیار کرکے تم کو دکھائی دیا کرے گا۔ اگر وہ کسی انسانی شکل میں دکھائی دیوے تو اس شکل کا تصور باندھے۔ اور سونے سے پہلے اپنی چارپائی پر بیٹھ کر یا جس جگہ اسے سونا ہو بستر ے پر بیٹھ کر اس کا تصور باندھ کر آنکھیں بند کرکے دل کے اندر سے اس کو دیکھے اور کم از کم پندرہ منٹ تک ایسا کرکے سویا کرے۔ اگر اس کو خواب میں کچھ تکلیف دے تو صبح اٹھ کر تھوڑا سا ماش (اڑد) کا آٹا لے کر اس کی گولیاں میدان میں اپنے ساتھ لے جاوے اور اُن گولیوں پر ایک سو آٹھ مرتبہ مذکورہ بالامنتر پڑھ کر دم کرے اور شام کے وقت کسی دریا یا تالاب میں ڈال دیا کرے ڈیڑھ ماہ کے بعد وہی بھوت طرح طرح کی شکلیں بنا کر اس کے روبرو ظاہر ہوگا اور عامل کو ڈرانے کی ہرچند کوشش کرے گا۔ مگر عامل کو دل کا سخت ہونا چاہیے۔ اگر اس طرح سے اس کو کوئی کامیابی حاصل نہ ہوئی تو پھر وہ بھوتوں کا لشکر لے کر وہاں پر آئے گا جو کہ سوائے عامل کے اور کسی کو نظر نہیں آئے گا۔ وہ لشکر کئی ایک ایسے کام کرے گا جو کہ انسانی طاقت

کر ہی نہیں سکتی ۔ ان کے کاموں کو جن عاملوں نے دیکھا ہے ان کا بیان ہے کہ بڑے بڑے دِلیر مَردوں کے حوصلے بھی انہیں دیکھ کر پست ہو جاتے ہیں ۔ کیونکہ یہ اس کا آخری امتحان ہوتا ہے ۔ آزادی ہر ایک کو پیاری ہوتی ہے ۔ بازو میں طاقت ہوتے ہوئے کون کسی کا غلام ہونا منظور کر سکتا ہے اس لئے جہاں تک بھی ہو سکتا ہے وہ عامل کے قبضہ میں نہ آنے کی ہی کوشش کرے گا اگر عامل ایسے موقعہ پر اس سے خوفزدہ ہو گیا تو پھر وہ بھوت اس کو جان سے تو نہ مارے گا بلکہ ہر وقت اس کے پیچھے پڑا رہے گا اور طرح طرح کے اِسے دکھ دیتا رہے گا اس لئے عامل کو یہ خیال رکھنا چاہیئے کہ وہ بھوت خواہ کیسا بھی خوفناک شکل کیوں نہ اختیار کرے مگر اس کے نزدیک قطعی نہیں آسکتا ۔ کیونکہ حفاظت کے لئے اس کے چاروں طرف ایک لکیر جو پہلے سے کھینچی ہوئی ہے اور اگر دل میں کچھ خوف بھی معلوم ہو تو عامل کو چاہیئے کہ چند دانے رائی کے اپنے ہمراہ رکھے اور ان کے اوپر گیارہ مرتبہ مذکورہ بالا منتر کو پڑھ کر دم کر کے اس لشکر کی طرف پھینک دیوے ۔ ایسا کرتے ہی وہ تمام بھوت فوراً وہاں سے بھاگ جائیں گے اور اس ایک بھوت کو وہیں پر چھوڑ جائیں



گے ۔ عامل کو چاہیئے کہ جس وقت لشکر بھاگ جاوے تو لوہے کا چمٹا لے کر اس بھوت کی طرف دم کر کے پھینک دیوے تو وہ اس کے سامنے حاضر ہو گا تب اس کو بیٹھ جانے کو کہے اور ساتھ ہی رعب دار آواز میں یہ بھی کہے کہ آج سے تم کو میرے ساتھ رہنا ہو گا اگر وہ کسی قسم کی انکار کرے تو عامل کو چاہیئے کہ فوراً رائی کے دانے اٹھا کر ان پر تین مرتبہ وہی منتر پڑھے ۔ پھر وہ دانے اس کے منہ پر مارے وہ ہاتھ جوڑ کر منتیں کرے گا اور اس کے ہر حکم کی تعمیل کرے گا ۔ مگر ایسے بھوت سے ہمیشہ خبردار رہنا چاہیئے کہ داؤ لگنے پر وہ حملہ کرنے سے باز نہ آئے گا ۔ اس لئے ہر وقت کوئی نہ کوئی کام اس کے لئے سوچتے ہی رہنا چاہیئے اگر ایک منٹ کے واسطے بھی اس کو بے کار چھوڑا گیا تو وہ غضب کر دے گا ۔ آسان طریقہ اسے کام میں لگائے رکھنے کا یہ ہے کہ ایک اونچا بانس بھوت سے منگا کر کہے کہ اسے صحن کے ایک کونے میں گاڑ دے اور جب کوئی کام نہ ہو تو وہ اس پر چڑھتا اترتا رہے ۔ جس وقت سامنے آوے تو تمام شرائط طے کر لو ۔

ساتواں حصّہ

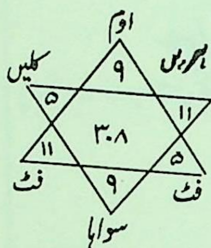
لنکا کا جادُو

خاوند کو وش کرنے کا منتر

ادم ہریں گھا کی کر دٹھ ٹھ ادم سوابا ۔ ہیں کلیں عسکر نام نمسکرو پھٹ پھٹ سوابا ۔

ترکیب :۔ پنڈبی پکشی کو کرشن پکش کی پروا کے دن پکڑے اور سات بار منتر کو پڑھ کر اس کے اوپر پھونکے پھر کسی ایکانت جگہ میں جا کر ایک ہی وار میں اُس کی گردن کسی تیز چھری سے الگ کر کے مانس پکا کر کھاوے تو خاوند وش میں ہو ۔

دیگر پتی وشی کرن جنتر۔



ترکیب :۔ اس جنتر کو بھوج پتر پر کرشن پکشی ایکادشی بھرنی نچھتر میں انار کی قلم سے لکھ کر ایک سو اکیس مرتبہ آٹے کی گولیوں میں رکھ کر مچھلیوں کو کھلاوے اور سب سے بعد کی گولی کو چاندی کی تعویز میں مڈھ کر داہنی بھجا پر باندھے تو اس کو پتی وش میں ہو۔

موہنی منتر

اوم اڑا مار شورائے سرو جگن کو ہی نام ہوں۔ فٹ فٹ ہوں ہوں سواہا۔

ترکیب :۔ اس منتر کا ایک لاکھ بار جپ کر سدھی کر لیوے۔ پھر آگے کہیں ہر ایک ودھی منی سات بار پڑھ کر تلک ماتھے پر لگائے تو سب موہن کاریہ سدھ ہوں۔

سرو موہنی تلک

کنکم اور سیندور کو لاوے

گوروچن بھی ساتھ ملاوے

آنولا رس میں پھیر گھلاوے

وا کا سندر تلک لگاوے

دیکھ جگت موہت ہو جاوے

دیگر موہنی تلک!

سہدیوی کے سورس میں تلسی بیج ملائے
پیس تِلک رودیوار کو کرے جگت موہ جائے

دیگر موہنی تِلک!

مینسل اور کافور لائیے
کیلے کے رس تاہی ملائیے
تلک دیجئے بھلی پرکار
شو کہیں موہت ہو سنسار

دیگر موہنی تلک!

ہڑتال اور آسگندھ کا چورن لیوؔ بنائے
گوروچن سنگ پیئے۔ کیلا رس میں جائے
جگ موہے دیویں تِلک اِس میں سنشہ نائے

استری موہنی!

کھپ نکھ پوچھ کر گل لاوے
مونگ پنکھ سنگرف چاروں ملاوے

دیکھ ہوُ کہیں اتی سندر ناری
سر ڈارو ہوئے تو پیاری

دیگر استری موہنی

زیرا۔ کنگی۔ آک کی جڑ اور موتھا۔ ان سب کو خون میں پیس کر ملالیوے اور ماتھے پر تلک لگاوے تو جو استری اس کو دیکھے وہ موہت ہوجاوے۔

راج کل موہنی

نیل کمل گوگل اور اتنا ہی اگر ملا کر اپنے سب بدن پر دھونی دے کر جائے تو دیکھتے ہی راج کل وش میں ہو۔

سرو موہنی تلک

کاکڑا سنگی چندن بچ کوُٹ
انہیں ملائے بناوے دھوپ
ویھ۔ وستر۔ مکھ اُسے لگاوے
پشو پکشی موہت ہوجاوے

سب سے بہتر آسان موہنی تلک

بیل پتر کو لائے کر۔ چھایا میں لوُ سکھائے
کپل گائے کے دودھ میں۔ گولی لو بنوائے
جب چاہا گولی گھسے تلک کرو ہر شائے

نشچہ کر کے جان لے۔ جگ وش میں ہو جائے

جل استھم بھن منتر!

اوم نمو بھگوتے جلی استھمبھن کرو۔ کرو۔ ہوں پھٹ۔ سواہا۔

ترکیب :۔ سانپ اور نیولے کی چربی اور بغیر زہر کے سانپ کے بچے کا سر تیل ملا کر یتھا ودھی سدھی کرے۔ پک جانے پر وہ تیل لوہے کے پاتر میں کرشن پکش کی اشٹمی کو رکھ چھوڑے۔ ایک ہزار منتر سے آٹھ مرتبہ گھی کا ہون کرے۔ اسی منتر سے اسپرش کرے تو جل استھر رہے۔ یہ منتر بڑا شکتی شالی ہے۔ اس کو ودھی پورو ک سدھ کرنے سے بڑے کام کا ثابت ہو سکتا ہے۔

بُدھی استھم بھن تنتر!

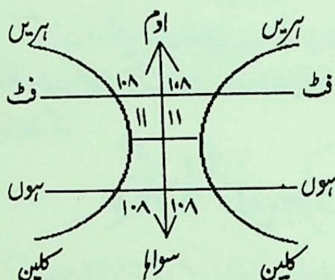
اونگا اور بھنگرہ لیئے۔ سرسوں شوُیت اور سہدیئی
زمین قند بچ۔ آک سفید۔ لائے سنو تم ان کا بھید
دو دن لوہ پاتر میں دھریئے۔ پیس چھان کر لگدی کریئے
تلک لگائے جہاں بھی جائے۔ دیون بدھی نشٹ ہو جائے

دیگر بُدھی استھم بھن تنتر!

اُلوک وشٹھا چاوائے۔ چھایہ شوشکا نتو کاربیت
ناموُلے رلپوے وسیم۔ بدھی استھم بھن متتم۔

یعنی :۔ اُلو پکشی کی وشٹھا لاکر چھایا میں سکھالے پھر پان میں رکھ کر دشمن کو کھلادے تو اُس کی بدھی ادشیہ ہی نشٹ ہو جائے گی۔ اور وہ دُنیاوی کاموں کا قطعی نہیں رہے گا۔

راجہ وشی کرن جنتر



سورج گرہن کے دن زعفران اور مشک کپل گائے کے دودھ میں گھول کر انار کی قلم سے بھوج پتر پر لکھے ور ودھی پوروک ہون پوُجا کر کے داہنی بھجا پر باندھے اور اسی ساہی کا تلک ماتھے پر لگادے ۔ اور یہ دھیان رہے کہ جنتر چاندی کے تعویز میں منڈھوا کر بازو پر باندھے ۔ پھر راج دربار میں جاوے تو عزت پاوے ۔

راجہ وشی کرن منتر

ادم دُھون ہین ہین دھا دھا لو جنت وردتِ دَہاجان کھتادہ ماتنگی مہان اماں انگھ چھ ۔

ترکیب :- سفید ریشمی کپڑے پہن کر موتی کی مالا سے جپ کرے ۔ سفید دُرگا اور کامنی کے پھول کی اُگنے آہوتی دے تو راجہ سادھک کے وش ہو کر من چاہا کام کرے ۔

ویشیہ وشی کرن

ادم کنک کاکنی اٹھا پاٹھ شول راجہ پانچال پانچال اوں یاں ریاں یاں یاں فٹ سواہا ۔

ترکیب :- بیل کے پیڑ کے نیچے کالے مرگ چرماسن پر بیٹھ کر ۔ سفید کانسی کے پھول اور بیل پتر لے کر منتر پڑھ پڑھ کر اگنی سے آہوتی دے ۔ جس ویشیہ کا من میں دھیان کرے ۔

فوراً وش میں ہو۔

دُشمن پر فتح حاصل کرنا

اگر تمہارا دشمن بہت بلوان ہے۔ اور کسی طرح تمہارے قبضے میں نہیں آتا نیچے کا منتر پڑھ کر ایک کٹوری آگ کا دودھ رات میں رکھ دے۔ دشمن اگلے روز سے ہی بے چین ہوجائے گا۔

دیگر دُشمن ہرانے کا منتر

مندرجہ ذیل منتر کو دشمن پر ایک سو آٹھ بار پڑھ کر پھینکے تو دشمن کا دمن ہوکر شرطیہ تمہاری جیت ہوگی۔ ایسا نشچہ کرکے جاتا چاہیے۔

منتر یہ ہے۔ اوم شترو دَمنم ہوں فٹ سواہا۔

بعد ازاں ایک کنکری اٹھا کر منتر پڑھے اور دشمن کی طرف پھینک کر مارے۔

مسان جگانے کا منتر

ادم ہی کی لکیل کپر دلی کٹ مری۔ آڈمبری۔ ہنکار۔ بکار تھ۔

ترکیب:۔ اتوار کے دن نیم کی ٹہنی سے جھاڑے تو پریت کی بادھا دور ہو۔

پشو کا دودھ بڑھے

"ادم جل ہل تھل۔ تھالہ بامی ادہال بہ۔"

ترکیب:۔ منتر پڑھ کر سات بار اچلی کی لکڑی پر پھونکے اور اس لکڑی کو جلا کر اس کی آنچ میں گوگل رکھ کر تھن سینک دے تو پشو کا دودھ بڑھے:۔

شیر باندھنے کا منتر

"اوم منوہکال بکال اکھی کھل کھل۔ بدھت جائے جا ہوت جا ہوت۔"
ترکیب:۔ اس منتر کو اکیس مرتبہ اِملی کے پھول پر پڑھ کر شیر کی طرف پھینک دے تو شیر بندھے۔

ٹڈھی دور کرنے کا منتر

"اوم آمیر جنگل کا تیر۔ الٹا آیا۔ سیدھا جائے انیک۔"
ترکیب:۔ اس کو کاغذ پر لکھ جہاں ٹڈھی ہو۔ وہاں پر آگ لگا دے تو ٹڈھیاں بھاگ جائیں۔

ٹونے کا منتر

"اوم کلک کپاٹ بجر بَر ہار۔ لنکا الکَ پلکا۔ پھلک پھلانگ پتی کی واچہ ستیہ۔"
ترکیب:۔ کپڑے کی روشنی میں اس منتر کو بچے کے پاس اکیس بار پڑھے اور گوگل وغیرہ کی دھوپ دے کر اُس کے دھوئیں میں کچھ دیر تک بچے کو رکھے تو ٹونہ دور ہو۔

موہنی پتلی وشی کرن منتر

" باندھوں اندر کو۔ باندھوں تارا۔ باندھوں دو لوہے کی دھارا۔ اٹھے اندر نہ بولے گاؤں لکیھ ساکھ پوری ہو جائے۔ بن اور دلو کا کٹرسیاں اوپر لوسوت۔ میں تو تھندن باندھ بو۔ ساسو سسر جا یا پوت سن باندھوں من نیت باندھوں ودیا دے ساتھ چار کھونٹ لو۔ پھر آئے فلانی فلانے کے ساتھ گورو گورو سواہا۔"
ترکیب:۔ مارن۔ اچاٹن۔ استھم بھن اور وودیشن میں کم کیا کٹ کا جاپ کیا جاتا ہے۔ اور اگنی گرہ میں صرف ہوں فٹ اور اگنی کرم۔ دیو کرم میں سواہا۔ یہ کہہ کر ہوم جاپ کرنا چاہیے۔

ایک تھالی بنولے کی لادے جس میں سے اکتالیس بنولے لیکر ایک ایک کو اکتالیس مرتبہ منتر سے آدھی رات کے وقت آگ میں ڈالے ۔ تین دن میں منورتھ پورا ہوگا ۔ اس میں سندیھ نہیں ۔

راجہ وشی کرن کا منتر

اوم نمو آدیش گرو کا ۔ جلا باندھوں ۔ شہر باندھوں ۔ اگنی باندھوں وار بن باندھوں ۔ شو پتر پر چنڈ باندھوں ۔ راجہ کا اک رَسا آسن چھوڑ مجھے دیس دیشی اصلی جو کوں چندن للاٹ ٹیکو کانڈھی سسترن کھاؤں پور گرو کی او کتی ۔ میری کوت کرد ۔ منتر ایشورو راچہ ۔

ترکیب :۔ دھوپ ۔ دیپ ۔ خود یہ رکھ کر ماتا پاروتی کا دھیان کرے ۔ بروز سنیچر اکیس دن ایک سو اکیس جاپ کرے ۔ منتر سدھ ہوگا ۔ بعد ازاں کنکم ۔ چندن ۔ گوردچن ملاکر گائے کے دودھ میں تلک کر راجوں مہاراجوں ۔ حاکموں یا افسروں کے سامنے جاوے تو دیکھتے ہی سب وش میں ہوں ۔

استری وشی کرن

کالا نمک بھونورے کے پنکھ ۔ نگر مول ۔ سفید کوا اور کوڑی ۔ اُن سب کا چورن بنا کر عورت پر چھوڑے ۔ وہ داسی ہوجائے گی ۔ اور اس مرد کے ہر حکم کو ماننا اپنا اول فرض سمجھے گی

دیگر لیپ

سیندھ نمک ۔ شہد اور کبوتر کی بیٹ کو پیس کر جو آدمی اپنے لِنگ پر لیپ کر عورت کے پاس جاوے اور اس کے ساتھ زنا کرے وہ عورت ہمیشہ کے لئے وش ہوجائے ۔

دیگر

گوروچن۔ گورود۔ کیسر اور چندن اُن کو دھتورے کے رس میں پیس کر جو منوشیہ اپنے لِنگ پر لیپ کر کے عورت کے ساتھ رَمن کرے وہ ضرور ہی عورت کے دل میں بس جاتا ہے۔

وشی کرن تلک

بَٹ پیڑ کے انکور کو پان میں گِھس کر اس میں بھسم ملا کر اس کا تلک لگانے سے سب لوگ وش میں ہو جاتے ہیں۔ یہ آزمودہ پریوگ ہے۔ کام میں لاویں۔

سوامی وشی کرن منتر

گاندھولی کے پھلی کی گٹھلی کی مالا لے کر سورج پرَب میں ندی کے کنارے آنری پیڑ کے نیچے سوموتی اماوس کے دن کشاوں کے آسن پر بیٹھ کر جپ کرے تو سوامی یا خاوند اس عورت کے وش میں ہو۔

منتر یہ ہے۔ اوم چھُوں چھُوں چھان چھاں پھ۔ فٹ فٹ۔ سواہا۔

اَتھ آکرشن پریوگ

آکرشن ودھی وکشیت شر نوسدھی پر نین نہ
راگیے پر جائے سر ویشام ستیہ ماکرشن بھویت
برشن و یترانی رسم روچن سنبلو پتم۔
شچوترکوی لکھنیہ بھورج پتر تتہ لکھیت

منتر نام لکھے مدھیے ناپ پیت کھدیرا گنی نا
شت یوجن گوبالی شیکھرمایاتی نانیہ تھا
انامکا یار کنئے نہ سکھے مدھیہ منتر بھوج کے
یسیہ نام لکھیت مدھیہ مدھو مدیچ نکشیپیت
تین چارک شنات سدھ یوگ اداست
لیسمئے کسمئے نہ داتوریہ ناپنتھا مم مارڑہ۔
برہم دنڈو سماوائے پوشیار کیتو چورن کیت
کامارنا کامنی درشٹوا اُتمانگے ونکشی پیت
پرشٹھٹ ساسمایانی نانیتھا مئے بھاشنام

ترکیب:۔ بھوج پتر پر کالے دھتورے کے رس میں گوروچن ملا کر کیسر کی قلم سے جس پر آکرشن کرنا ہو اس کا نام لکھے اور اس نام کے چاروں طرف مندرجہ بالا منتر لکھے۔ پھر کھیر کی لکڑی جلا کر بھوج پتر کو اس پر بنادے تو جس پر پریوگ کیا جائے گا۔ وہ خواہ کتنی بھی دور کیوں نہ ہو۔ فوراً ہی کچھ دنوں کے اندر آکر تمہارے ساتھ مل جائے گا۔

دوسری ترکیب:۔ انامکا انگلی کے لہو سے۔ سفید کنیر کی لکڑی کی قلم بنا کر بھوج پتر پر ان کا نام لکھے اور چاروں طرف منتر کو لکھ کر شہد میں ڈبادے۔ تو اس پر آکرشن ادشیہ ہوجائے گا۔ اور جہاں بھی ہو گا۔ فوراً تمہارے پاس چلا آئے گا۔

تیسری ترکیب:۔ جس اتوار کے دن پشیہ نچھتر ہو اس دن برہم دنڈی لا کر چورن بنالے اور جس عورت پر چھڑک دے۔ وہی کامدیوے پیڑت ہو کر تمہارے پاس بھاگی چلی آوے۔ چاہے سات تالے میں بھی اس کو بند کر دیا جائے۔

اُتھ آکرشن منتر

"اوم نمو آدی پردشائے۔ اموکسیا کرشن کرو کرو سواہا"

ترکیب:۔ مندرجہ بالا منتر کو ایک لاکھ مرتبہ جپے اور دھوپ دیپ سے پوجا کرے تو سدھی پراپت ہو۔

شترو دمن کی ترکیب

اس منتر کو دشمن پر ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھ کر پھینکے تو دشمن کا دمن ہو گا۔ اور اپنی جیت ہو۔ یہ نشچہ ہے۔ منتر ذیل میں درج ہے۔

"اوم شترو دمنم ہوں پھٹ۔ سواہا" اس منتر کو ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھ کر مارے تو دشمن زیر ہو۔

دشمن پر فتح حاصل کرنا

اگر تمہارا دشمن بہت بلوان اور زبردست ہے۔ اور کسی طرح تمہارے وش میں نہیں آتا تو مندرجہ ذیل منتر کو پڑھ کر ایک کٹوری میں آک یا مدار کا دودھ بھر کر راستے میں رکھ دے۔ بیری اگلے دن سے ہی کتے کی طرح ہوجائے گا اور تمہارے ساتھ پھر کبھی دشمنی کرنے کو تیار نہ ہو گا۔ منتر ذیل میں درج ہے۔

"اوم بیری ناشک۔ دوش دُورم۔ ہوں۔ پھٹ۔ سواہا۔"

سَرو جن وشی کرن منتر

اوم نمو آدیش گرو کا۔ راجہ موہوں۔ پرجا موہوں۔ موہوں پرجا بینا۔ ہنومنت روپ میں جگت کو موہوں جو رام چندر پر بینا۔ گرد کی شکتی میری بھکتی۔ پھر منتر ایشورو واچہ۔

ترکیب:۔ اس منتر کو پہلے اکیس دن تک ایک ہزار جاپ اور چندن۔ پھول۔ دھوپ۔ دیپ نیویدیہ سے روز بروز کرتا رہے۔ تو رام چندر جی کا دھیان کر کے۔ چوراہے کی دھول اٹھا کر اس پر اکیس بار اس منتر کو جپ کر ماتھے پر تلک لگائے۔ پھر جہاں بھی وہ جاوے۔ جس سے باتیں کرے۔ جو بھی دیکھے۔ وہ وش میں ہووے

وشی کرن منتر

"ادم موڈی ۔" ترکیب:۔ بغیر کھانا کھائے ۔ اس منتر کا پانچ سو مرتبہ جاپ کرے تو راجہ ۔ مہاراجہ ۔ عورت مرد اور بند ھو ۔ اور دیگر رشتیداران سب کے سب اس کے وش میں ہوں ۔

وشی کرن پُشپ منتر

"ادم چامُنڈے ۔ جے جے دشیم کرد جے جے سار سوتیہ نمہ سواہا ۔"

ترکیب:۔ اس منتر کو دس ہزار مرتبہ جپو ۔ اتوار یا سوموار کو منتر سے ابھی منترت کیا ہوا پشپ جس کو دیا جائے گا ۔ وہ خواہ راجہ ۔ حاکم مجسٹریٹ ۔ افسر یا دیگر رشتے داران میں سے کوئی بھی ہو ۔ اس کے وش میں ہو جائے گا ۔

ترِبھون وشی کرن منتر

ادم نمو بھگوتی ماتیشوری سرو جن جنَی سرویساں مہامایے ۔ ماتنگے کُماریکے تد تد ۔ جھوے سرو لوک وشیم کرد کرد سواہا ۔ ترکیب نیچے درج ہے ۔

دس ہزار جاپ کرنے سے یہ مہا منتر سدھ ہوتا ہے ۔ چندر گرہن کے وقت شویت وشنو کر انتا کی جڑ گرہن کو فاس کا انجن آنکھوں میں لگائے تو نشچہ ہی ترِبھون اس کے وقت میں ہو ۔ مینسل ۔ گورو جن ۔ تانبول ملا کر تلک لگا کر جس کے ہمراہ بھی گفتگو کرے وہ اسکے ضرور وش میں ہو ۔ شکل پکش کی ترودشی کے دن سفید گھن گھچی کی جڑ لاکر پان کے ساتھ جس کو بھی کھلادے وہ شرطیہ اس کے وش میں ہو ۔ یہ ایک آزمودہ پریوگ ہے جس کو ہزارہا آدمی سدھی کر کے فائدہ اٹھا چکے ہیں ۔ آپ بھی اس موقعہ کو ہاتھ سے قطعی نہ جانے دیں ۔

آٹھواں حصّہ

اُمریکہ کا جادو

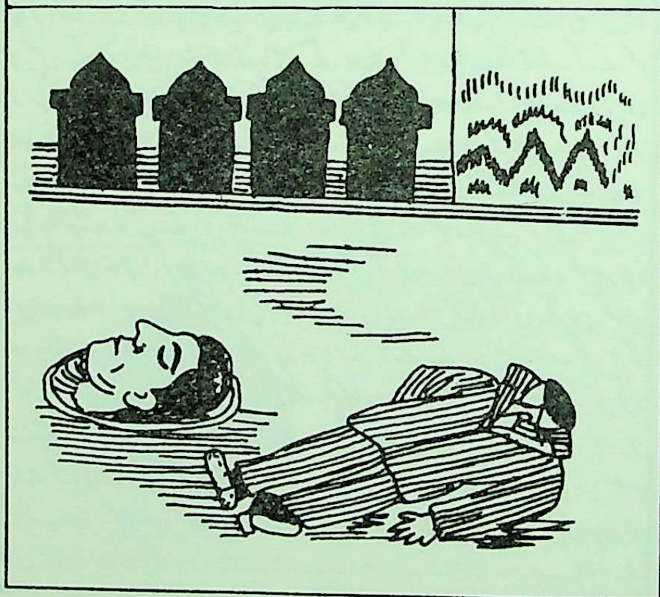
آدمی کا سَر کاٹ کر جسم سے ایک گز کے فاصلے پر تھالی میں رکھنا اور پھر زندہ کر کے حاضرین کو دِکھلانا

یہ شعبدہ بہت ہی عجیب و غریب اور لوگوں کو حیران کر دینے والا ہے ۔ یعنی امریکہ والوں نے جب اس کھیل کو ایجاد کیا اور پہلے پہل لوگوں کے سامنے دکھایا تو حاضرین میں تہلکہ مچ گیا۔ لوگ دانتوں تلے انگلی داب کر کھیل دکھانے والے پروفیسر صاحب کی تعریفوں کے پل باندھنے لگے ۔ یہ کھیل اس طرح پر کیا جاتا ہے کہ تمام حاضرین کے رو برو سر کاٹ دیا جاتا ہے اور پھر وہی سر ایک گز کی فاصلے پر ایک تھالی کے اندر جا پڑتا ہے ۔ بعد ازاں پھر وہی سر اسی شخص کے گردن پر جا لگتا ہے اور وہ آدمی بھلا چنگا ہو کر لوگوں کے سامنے ہنستا ہوا کھڑا ہو جاتا ہے ۔ لوگ یہ دیکھتے ہی حیران و ششدر رہ جاتے ہیں ۔ اس کھیل کو کرنے کی ترکیب درج کی جاتی ہے ۔ ذرا غور سے پڑھیں اور فائدہ اٹھائیں۔

ترکیب:۔ پروفیسر صاحب کو کھیل کرنے سے پہلے اسٹیج کے اوپر ایک گڑھا جو کہ کم از کم پانچ فٹ گہرا ہو کھودنا چاہیے ۔ اس کے اندر ایک عمدہ اسپرنگ لگا کر اس کے ساتھ ایک کمانی لگا دینی چاہیے تاکہ اسپرنگ کو بند کرنے اور کھولنے میں سہولت ہو۔ اس اسپرنگ کے اوپر ایک گول سا لکڑی کا تختہ لگا دینا چاہیے گڑھا اتنا چوڑا ہونا چاہیے کہ جس کے بیچ میں دو آدمی بخوبی بیٹھ سکیں۔ پس جس وقت آدمی اس گول سے تختے کے اوپر بیٹھے تو دوسرا آدمی

نیچے سے کمانی کو دبا دیوے اور وہ آدمی جو کہ تختے کے اوپر کھڑا ہوا ہے۔ تختہ کے ساتھ ہی نیچے چلا جاوے۔ یہ کام کر کے ان کو ایک سر سٹی کا ایسا بنوانا چاہیئے جس کی شکل اس آدمی کے ساتھ ملتی جلتی ہو۔ جس کو کہ تختہ کے اوپر کھڑا کرنا ہے کھیل کرنے وقت اس آدمی کے چہرے کو تھوڑا پینٹ کر لینا چاہیئے۔ اور مٹی کے سر کے ساتھ گردن کے قریب لوہے کا ایک کنڈا لگا دینا چاہیئے۔ جو کہ باہر نہ نکلا ہوا ہو۔ اور اس شکل کا ہو (،) یعنی سات کے ہندسے کی طرح۔ پھر جس وقت کھیل دکھانا منظور ہو۔ اس وقت لوگوں کی نظر بچا کر یا گڑھے آگے پہلے میز رکھ کر آگے ایک سیاہ رنگ کا پردہ لٹکا دینا چاہیئے پھر اس آدمی کو اس تختے کے اوپر کھڑا کر دو۔ اور اس آدمی کی چھاتی میں سامنے میز آنی چاہیئے۔ سر کے عین پیچھے اس مٹی کے سر کو کسی چیز کے سہارے کھڑا کر دینا چاہیئے۔ اور اس آدمی کو بھی یہ ہدایت کر دینی چاہیئے کہ جس وقت تم اسپرنگ کے ذریعے نیچے جانے لگو تو فوراً اس کھونٹی کو جس پر کہ مٹی کا سر رکھا ہوا ہے ساتھ ہی گڑھے اندر لے جاؤ۔ اتنا کام کر سکنے کے بعد پروفیسر صاحب کو چاہیئے کہ سب سے پہلے لوگوں پر اپنے کھیل کی حقیقت واضح کرے اور پھر اس آدمی کو لوگوں کے سامنے پیش کرے بعد میں حاضرین میں سے کسی کو اسٹیج کے اوپر بلا کر کہے کہ اس شخص کو اچھی طرح سے دیکھ کر لوگوں کا اطمینان کروا دو۔ کہ یہ آدمی جادو کا تو نہیں ہے۔ یا اس کو تار یا بال تو لگا ہوا نہیں ہے۔ جب وہ اچھی طرح تمہارے اس ساتھی کو دیکھ چکے تو پھر تم کو چاہیئے کہ اس آدمی کو میز کے پیچھے اس تختے کے اوپر جو کہ زمین کے لیول کے ساتھ لگا ہوا ہے۔ اس کے اوپر کھڑا ہو جائے اور تم خود لوگوں کو دو چار منٹ تک باتوں میں لگائے رکھو اور اپنی تلوار یا چھری جو کہ محض کھیل کرنے کے واسطے ہی بنائی جاتی ہے۔ اس کو میز کے اوپر سے اٹھا کر لوگوں کو دکھاؤ اور کہو کہ یہ تلوار میرے اس ساتھی کا سر کاٹ کر آپ لوگوں کے سامنے اس میز کے اوپر پڑی ہوئی تھالی میں ٹکیگا۔ دوسری بات جو خاص خیال رکھنے کے قابل ہے وہ یہ کہ ایک اسپنج لے کر اس کو سرخ رنگ کے پانی میں تر کرد۔ یا سرخ رنگ پانی منی گھول کر ربڑ کی گیند میں بھر کر اس مٹی کے سر میں جہاں سے گردن کٹی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ اندر کی طرف رکھ دینا چاہیئے پس جس وقت تم لوگوں کو باتوں میں لگا کر ان کی توجہ کو اپنی طرف رجوع کرد۔ اس وقت تمہارے دوسرے ساتھی کو چاہیئے کہ اس مٹی کے سر کو کسی لوہے کی

تاروں کے ساتھ کھونٹی کے عین اس زندہ آدمی کے سر کے پیچھے رکھ دیوے۔ پھر تم اس آدمی کو جس کا سر کاٹنا منظور ہے۔ وہاں پر جا کر اس کی آنکھوں میں آنکھیں ملا کر اس طرح سے دونوں ہاتھوں کو اس کے منہ اور آنکھوں کے سامنے ہلادے۔ جیسے کہ اس کے اوپر کوئی جادو کر رہا ہے پس اس آدمی کو چاہئے کہ ایک دو منٹ تک پروفیسر صاحب کی آنکھوں میں آنکھیں ملائے رکھے۔ بعد میں اپنی آنکھیں بند کرلے جس سے لوگوں کو یہ یقین ہو جائے گا کہ اس شخص پر جادو کا اثر ہو گیا ہے۔ پھر اس آدمی اس تختہ کے اوپر کھڑا کیا جاوے اور عین اس کے سر کے پیچھے مٹی کا سر رکھ دیا جاوے۔ بعد میں پروفیسر حاضرین کو اپنے کھیل سے واقفیت پیدا کرادیں۔ اور کہیں کہ میں اسوقت اپنے ایک عزیز ساتھی کا سر کاٹنے لگا ہوں۔ اس پاک پروردگار کے بھروسہ پر میں یہ کام کرتا ہوں۔ اتنا کہنے کے بعد خود بھی میز کی پچھلی طرف چلا جاوے۔ اور وہ تلوار یا چھری پکڑ کر سامنے کھڑا ہو جاوے۔ اور پہلے کچھ منہ سے

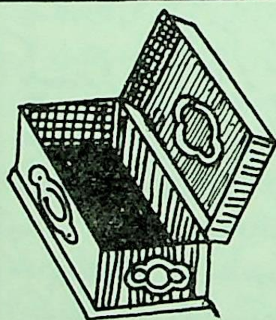


جھوٹ موٹ ہی گن گن کرے ۔ تاکہ لوگ یہ سمجھیں کہ شاید یہ پھر کوئی منتر پڑھ رہا ہے ۔ پھر ایک دو اور تین کہے اور اپنا تلوار والا ہاتھ اوپر اٹھائے ۔ پس تین کا لفظ کہنے پر اس کا دوسرا ساتھی جو کہ گڑھے کے اندر بیٹھا ہوا ہے ۔ فوراً اندر سے اسپرنگ کی کمانی دبا دیوے ۔ اور پروفیسر صاحب جس وقت اس میں حرکت دیکھیں اس وقت تلوار کا وار اس کے سر پر کریں ۔ وہ آدمی فوراً نیچے چلا جائے گا ۔ اور مٹی کے سر کو جا کر تلوار لگے گی ۔ اور اس کے لگے ہوئے لوہے کے ٹکڑے کے ساتھ تلوار کی دھار چمٹ کر اس سر کو وہاں سے سیدھی میز کے اوپر پڑی ہوئی تھالی کے بیچ لاکر فوراً رکھ دے گی ۔ اور اسپنج کے اوپر تلوار لگنے سے اس اس کا سرخ رنگ تلوار کی دھار پر پڑ کر اس کے قطرے نیچے گریں گے ۔ جس سے لوگوں کو یہ یقین ہو جائے گا کہ یہ سر کا خون لگا ہوا ہے ۔ پس اس تھالی میں پڑا ہوا سر لوگوں کو دکھاؤ ۔ اور لوگوں سے اپنے کھیل کی داد لو ۔ تھالی کو میز کے اوپر مت اٹھاؤ ۔ اور نہ ہی کسی آدمی کو سٹیج کے اوپر بلا کر دکھاؤ ۔ ورنہ تمہارا سارا بھید کھل جائے گا ۔ لوگ جس وقت تمہارے اس کھیل کو دیکھیں گے ۔ تو حیران و ششدر رہ جائیں گے ۔ بعد میں تم پھر حاضرین کو مخاطب کر کے کہو کہ اب میں پھر اس سر کو اسی آدمی کی گردن پر لگا کر دکھاتا ہوں ۔ اتنا کہہ کر تم میز کے اوپر پڑی ہوئی ایک تار کو اٹھاؤ ۔ اور جادو کی چھڑی اٹھانے کے بہانے سے اس تار کا ایک سرا اس سر کے ساتھ لگے ہوئے کنڈے کے ساتھ چپکا دو ۔ اور دوسرا سرا اس کا گڑھے میں بیٹھے ہوئے اپنے دوسرے ساتھی کے پاس پھینک دو ۔ اور حاضرین سے کہو کہ اب یہ سر اس تھالی میں سے اڑ کر اس آدمی کی گردن پر جا لگے گا ۔ پھر تم لوگوں کو کچھ دیر باتوں میں لگائے رکھو بعد میں اس سر کے اوپر جادو کی چھڑی سے کچھ دیر تک گن گن کرو ۔ اور چھڑی کو اس کے اوپر گھماؤ ۔ اور ساتھ ہی منہ سے ایک دو کہو ۔ دو کے اوپر تمہارا گڑھے کے اندر بیٹھا ہوا ساتھی تار کو تھوڑا سا کھینچے اور سر کو معمولی حرکت دیوے ۔ تم لوگوں سے کہو کہ دیکھئے صاحبان ۔ ابھی میں نے پورا منتر ختم نہیں کیا ہے کہ سر کو پہلے ہی حرکت شروع ہو گئی ہے ۔ اس لئے تم کو پھر چاہئے کہ کوئی ایسا لفظ منہ سے نکالو اور ساتھ ہی کوئی اشارہ بھی کرو ۔ جس سے لوگوں کو یہ معلوم ہو کہ یہ اپنے کھیل کو پورا کرنے کے لئے ہی ایسا کام کر رہا ہے ۔ بعد میں پروفیسر کو چاہئے کہ اس آدمی کو میز کے پیچھے جا کر دیکھے اور اشارے سے کہہ دیوے کہ خبردار رہو ۔ اب کام کرنے

کا موقعہ ہے۔ پس پھر لوگوں کو چند منٹ تک باتوں میں لگائے رکھے۔ اور مسمریزم کے علم پر تھوڑا لیکچر دیوے۔ یا اس آرٹ کی تعریف کرے۔ بعد میں لوگوں سے کہے کہ لیجئے صاحب یہ سر اب پھر وہیں جا کر لگے گا۔ پس تم کو چاہیئے کہ اس سر کے اوپر دوبارہ چھڑی گھماؤ۔ اور منہ سے کچھ گن گن کر کے ایک دو تین کہے۔ مگر ایسے طریقے سے کہے کہ ایک کہنے کے بعد کچھ دیر ٹھہر جاؤ۔ تاکہ تمہارا گڑھے کے اندر بیٹھا ہوا ساتھی خبردار ہو جائے۔ پھر دو کہو۔ اور وہ تار کو اچھی طرح قابو کر لے۔ پس تین کے کہنے پر وہ ایک جھٹکے کے ساتھ ہی اس سر کو اپنی طرف کھینچ لے۔ اور ساتھ ہی اسپرنگ کی کمانی کو بھی کھول دیوے۔ تختے کے اوپر کھڑا ہوا آدمی تختے کے ساتھ ہی اوپر کو اٹھے گا۔ وہ فوراً ہی گڑھے کے باہر اسٹیج کے اوپر آکر حاضرین کو سلام کرے۔ اور میز کی بغل میں چلا جاوے۔ جسے دیکھ کر تمام حاضرین مجمع محو حیرت ہو کر عش عش کر اٹھے گا۔ بس لوگ ادھر اس آدمی کو دیکھنے میں لگیں گے۔ تب تک گڑھے میں بیٹھا ہوا دوسرا ساتھی پیچھے کی طرف سے نکل کر سر کو لئے ہوئے چلا جائے۔

روپیہ ٹکڑے ٹکڑے کر کے ثابت کرنا

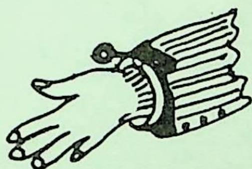
ایک چھوٹا سا بکس لکڑی کا اس ترکیب سے بنواؤ کہ جس کا پیندا اور ڈھکنا برابر ہوں۔ پھر ان کے بیچ ایک لکڑی کا ٹکڑا ویسے ہی رنگ کا اور اتنے ہی سائز کا جو کہ اس بکس کے اندر پیندے پر خوب فٹ ہو۔ اس کے بیچ اس لکڑی کے نیچے ایک سالم روپیہ رکھ کر محفل میں لے جاؤ۔ جب کھیل کرنا ہو تو لوگوں سے ایک روپیہ لے کر اس کو کسی چیز سے کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دو۔ اور اس بکس کے بیچ اس لکڑی کے اوپر وہ ٹکڑے رکھ کر لوگوں کو دکھاؤ۔ اگر ٹکڑے رکھنے سے پہلے تو وہ بکس لوگوں کو خالی دکھا دو۔ تو بہت اچھا ہو۔ پھر



اس کے بیچ روپے کے ٹکڑے رکھ کر لوگوں کو تھوڑی دیر مذاقیہ باتوں میں لگاؤ۔ بعد میں اس بکس کو اُلٹا کر کے دو تین مرتبہ اس کے ڈھکنے کو پیندے کے ساتھ ٹھکراؤ تاکہ وہ لکڑی جو اس کے بیچ پڑی ہوئی ہے۔ بمعہ ٹکڑوں کے دوسری طرف چلی جاوے۔ اور ثابت روپیہ اس لکڑی کے اوپر آجاوے اور منہ سے کچھ گن گن کرتے رہو۔ تاکہ لوگ یہ سمجھیں کہ یہ کوئی منتر پڑھ رہا ہے۔ پس اُس بکس کے اوپر پھونک مار کر بکس کھول دو۔ اور وہ ثابت روپیہ لوگوں کو دکھا دو

ہاتھوں کی ہتھکڑی بغیر چابی کے کھُل جاوے

یہ ہتھکڑی اس قسم کی بنی ہوئی ہوتی ہے کہ جو چابی کے ساتھ لگائی جاتی ہے۔ مگر جب اس کو معمولی زور کے ساتھ کھولا جاتا ہے۔ تو اس کو تالا جو کہ اندر سے پہلے ہی ڈھیلا سا بنا ہوتا ہے۔ فوراً کھل جاتا ہے۔ جس کو دیکھ حاضرین تماشہ حیران و ششدر رہ جاتے ہیں۔



پس اس کے اندر تالے میں ہی مونٹی لگائی جاتی ہے۔ جو کہ تالے کو ضرورت کے وقت ذرا سی جنبش دینے سے فوراً کھل جاتی ہے۔

ایک روپیہ دِکھا کر بُہت سے رُوپے بنانا

اس کھیل میں خاص بات صرف مشق کی ہے۔ جب تک ہاتھوں کی مشق اچھی طرح صاف نہ ہوجائے۔ کبھی ایسا کھیل کسی محفل میں نہ کرنا چاہیے یہ کھیل اس طرح کیا جاتا ہے۔ کہ ایک روپیہ کسی تماش بین سے لے لو، اور اس کے اوپر کوئی خاص نشان کرکے اس کو لوگوں کو دکھا کر اپنی داہنے ہاتھ کی انگلیوں سے روپیہ کو وہیں پر دبا لو۔ اور پھر ہاتھ کو اپنے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کے نیچے جس کو رگبی کہتے ہیں کے اوپر مارو۔ جس سے لوگ یہ سمجھیں گے کہ روپیہ تم

نے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی میں بند کر رکھا ہو گا۔ پھر جادو کی چھڑی اٹھانے کے بہانے روپیہ اپنی میز کے اوپر پھینک دو۔ اور چھڑی اٹھا کر بائیں ہاتھ کی مٹھی پر پھیر کر مٹھی کھول دو۔ تو پھر لوگ مٹھی خالی دیکھ کر حیران ہو جائیں گے۔ مگر تم لوگوں سے کہو کہ حیران ہونے کی کوئی بات نہیں۔ وہ روپیہ اپنے ساتھ اور روپوں کو لے کر آتا ہے۔ پس اتنی دیر میں تمہارا مدد گار بہت سے روپے اس پہلے روپے کے رکھ دیوے۔ تم بھی دوبارہ سوٹی اٹھانے کے بہانے میز پر سے روپیہ اس ترکیب سے اٹھاؤ۔ کہ لوگ تمہاری اس کاروائی کو نہ دیکھ سکیں۔ پس چھڑی کو آسمان کی طرف اوپر کو اٹھاتے ہوئے دونوں ہاتھ اوپر کو لے جاؤ۔ اور اپنے اشٹ دیو مثلاً میاں بڈھو یا کالا دیو یا اور جس کو تم کھیل کرتے وقت پکارا کرتے ہو۔ پکارو اور روپوں کو اس ترکیب سے اپنے ہاتھوں میں چھنکاؤ کہ لوگ یہ سمجھیں کہ روپے اوپر سے گر رہے ہیں پس ایسا کرتے ہوئے تم ان روپوں کو لوگوں کے سامنے بکھیر دو۔ اور اس میں سے وہ روپیہ نکال کر جس پر نشان کیا گیا تھا۔ لوگوں کو دکھاؤ۔ دیکھ کر لوگ حیران ہوں گے اور اس کو جادو کا کھیل تصور کریں گے۔ واقعی بڑا حیران کن کھیل ہے۔

لکڑی کا گیند حکم مانے گا

صاحبان یہ کھیل ویسے بنانے میں تو آسان ہے۔ مگر جس وقت اس کھیل کو کیا جاتا ہے۔ تو دیکھنے والے حیران ہو جاتے ہیں۔ اور سمجھتے ہیں۔ کہ واقعی اس میں کوئی جادو ہے۔ کھیل اس طرح ہے کہ کھیل کرنے والے مداری کے پاس ایک لکڑی کا گیند ہوتا ہے۔ اس دھاگے کو کھیل کرنے والا ایک سرا اپنے ایک ہاتھ میں اور دوسرا اپنے پاؤں میں دبا کر درمیان میں وہ گیند لٹکا ہوا ہوتا ہے اس کو جس جگہ پر عامل حکم کرے۔ اسی جگہ ٹھہر جاتا ہے اور اسے جب چلنے کے لئے کہے تو وہ چلنا شروع کر دیتا ہے۔ بڑا ہی عجیب و غریب کھیل ہے۔ جس کے بنانے کی ترکیب ذیل میں درج کی جاتی ہے۔ ملاحظہ فرمائیں۔

ترکیب:۔ ایک لکڑی کا گیند لیکر جو کہ اندر سے کھوکھلا ہو۔ اس کے دونوں سروں میں سوراخ کر کے اس کے بیچ ایک لمبا سا اور پختہ دھاگا اس ترکیب سے ڈالیں۔ کہ گیند کو

درمیان کے جوڑ سے اکھیر کر دونوں حصوں کو علیحدہ کر کے اس کے اندر ایک کلپ لگا دیں۔ جس سے دھاگا آگے پیچھے بل چل سکے۔ اوپر سے پھر اسی طرح اس گیند کو جوڑ کر ٹھیک کر لیں۔ تاکہ کھیل کے وقت وہ دوبارہ نہ اکھڑ سکے۔ اگر کلپ نہ ملے تو لکڑی کا چھوٹا سا تیلا یا تنکا لے کر اس کے ساتھ دھاگے کا پیچ دے کر اوپر سے گیند کو جوڑ دیں۔ جب کھیل کرنا ہو تو دھاگے کا ایک سرا ایک ہاتھ میں پکڑ کر دوسرا سرا پاؤں کے نیچے دبا لیں۔ اور اس کو حکم دیویں۔ کے اے گیند۔ تو میرے حکم سے چل۔ وہ حصہ نیچے کو جانا شروع کر دے گا۔ مگر جب اسے درمیان میں کسی جگہ کھڑا کرنا منظور ہو تو ہاتھ کو ذرا سا کھینچ دو۔ مگر کھینچو اس ترکیب سے کہ دوسرے لوگ تمہارے ہاتھ کو جنبش آتے نہ دیکھ سکے۔ جب وہ دھاگہ تمہارے ہاتھ کی کھینچ سے کھینچا جاوے گا تو اندر سے کلپ کسا جاوے گا۔ اور گیند وہیں ٹھہر جاوے گا جب پھر اس کو چلانا چاہو۔ تو ہاتھ کو ذرا ڈھیلا چھوڑ دو۔ گیند فوراً نیچے جانا شروع ہو جائے گا۔ نہایت عمدہ کھیل ہے۔

جلتی ہوئی بتی کو پستول کے فائر سے بُجھانا اور پھر جلانا

اس کھیل کو اس طرح کرنا چاہئے۔ کہ دو موم بتیاں بڑی بڑی جو کہ ٹانگنے والے اپنی بتیوں میں لگایا کرتے ہیں لے لیں۔ اور پھر ان کا فیتہ تھوڑا تھوڑا نکال کر پٹاس اور دنچل کے پانی میں تر کر کے خشک کر لیں۔ جب کھیل دکھانا ہو تو دو حاضرین کو اپنے کھیل کی حقیقت بتلا کر دونوں بتیوں کو میز کے اوپر جلا دینا چاہئے۔ پھر ذرا فاصلے پر کھڑے ہو کر حاضرین کو کہو کہ جس بتی کو آپ کہیں اس کو نشانہ بنایا جائے۔ پھر جس بتی کی طرف جو اشارہ کرے تم اسی کی نِشست باندھ کر اپنی پستول کا فائر کرو۔ تو وہ بتی بجھ جائے گی۔ اس کے زور سے دوسری بتی کا شعلہ ادھر اُدھر ہلنے لگے گا۔ جس کے ذریعے سے پھر دوبارہ پہلی بجھی ہوئی بتی جل اٹھے گی اور لوگ دیکھ کر حیران ہوئے بغیر نہ رہیں گے۔ عوام الناس میں یہ کھیل جادو کا ہی تصور کیا جائے گا۔

کبوتر کی گردن کاٹ کر پھر زندہ کرنا

ایک کبوتر سلولائٹ کا منگا کر اپنے پاس رکھیں۔ جس کا رنگ اصلی کبوتر کی طرح ہو۔ اور ایک اور کبوتر اُسی طرح کا لے کا اُس کی گردن کاٹ کر اپنے پاس رکھیں۔ پہلا کبوتر ایسا ہونا چاہیے کہ جس کے اندر ایک چھوٹی سی جرمنی مشین لگی ہوئی ہو اور کبوتر کی گردن اندر کی طرف دھنسی ہوئی ہو۔ دوسری گردن اس کے دھڑ کے اوپر گوند یا سریش وغیرہ سے جوڑی ہوئی ہو۔ جب کھیل دکھانا منظور ہو تو یہ کبوتر میز کے اوپر رکھ کر لوگوں کو بتا دو کہ میں اب یہ کھیل کرنا چاہتا ہوں۔ اس کے ساتھ ہی چھری لے کر اس کبوتر کی گردن پر وار کریں۔ تو اس کی گردن کٹ کر علیحدہ جا پڑے گی۔ مگر آپ لوگوں کو مخاطب کر کے یہ کہیں کہ اب یہ گردن میرے ہاتھ سے اڑ کر اس کبوتر کے دھڑ پر جا لگے گی۔ اور یہ زندہ ہو جائے گا۔ پس اتنی بات کرتے ہوئے آپ میز پر سے جادو کی چھڑی اٹھا کر اپنے ہاتھ میں لے لیں۔ مگر اس اثناء میں چھڑی اٹھاتے وقت وہ گردن چپ چاپ وہاں پر رکھ دیں اور مٹھی بند کئے ہوئے ہی چھڑی اٹھا لیں۔ اور چھڑی کو اس مٹھی کے اوپر پھیر کر پھر ایک دو تین کہیں۔ تین کی آواز کے ساتھ ہی پیچھے سے تمہارا مددگار اس مشین کو کھول دے گا۔ اور اس کبوتر کی گردن فوراً جلدی سے باہر آ کر دھڑ کے ساتھ لگ جاوے گی۔ اور ساتھ ہی ہلنی شروع ہو جائے گی۔ پس تم جلدی سے اپنی مٹھی کھول دو۔ تمہاری مٹھی خالی دیکھ کر لوگ یہ سمجھیں گے کہ تمہاری مٹھی والی گردن ہی جا کر وہاں لگ گئی ہے۔ لوگ تمہارے کھیل کی داد دیں گے۔

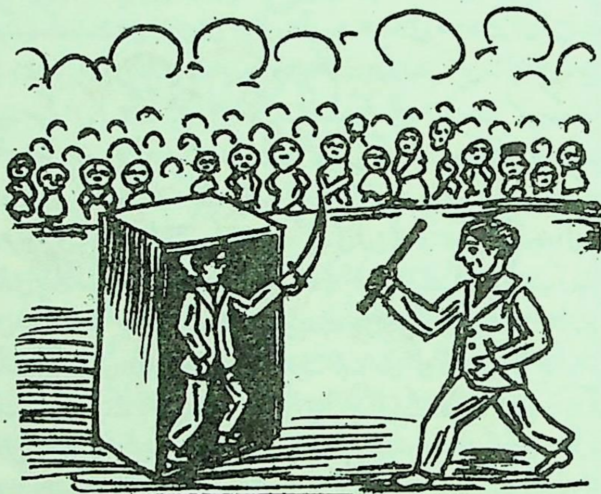
طلسماتی الماری

یہ الماری بڑی ہی قابل تعریف و حیران کن الماری ہے۔ کھیل کرنے والے پروفیسر صاحب اس الماری کو اسٹیج پر لا کر رکھتے ہیں۔ یا کھیل شروع کرنے سے پیشتر اسی اسٹیج پر لا کر رکھ دیتے ہیں۔ جب کھیل دکھانا منظور ہوتا ہے تو پروفیسر صاحب تماش بینوں کو مخاطب کر کے پہلے ایک آدمی کو بلاتے ہیں اور اس کو کہتے ہیں۔ کہ الماری کو کھولے۔ جب وہ الماری

کو کھولتا ہے اس کے اندر سے ایک لالٹین جلتی ہوئی ملتی ہے یا پروفیسر خود اس وقت اس شخص کے اور تمام حاضرین کے سامنے اس کو جلا کر اندر سے الماری سب کو خالی دکھا دیتا ہے اور پھر اس شخص کو کہتا ہے کہ اس کو اندر سے باہر سے خوب اچھی طرح دیکھو کہ اس کے اندر کوئی تار، بال یا کوئی پرزہ وغیرہ تو نہیں ہے۔ جب اس کو اچھی طرح سے اس بات کا علم ہو جاتا ہے کہ الماری بالکل خالی ہے اور اس کے اندر کوئی تار یا بال وغیرہ نہیں بلکہ بالکل سادہ ویسی ہی الماری ہے۔ جیسی کہ دوسری الماریاں ہوا کرتی ہیں۔ تب اس کے ارد گرد چار پانچ اور آدمی حاضرین میں سے بلا کر کھڑے کر دیئے جاتے ہیں۔ اور تب الماری کو بند کر دیا جاتا ہے پھر پروفیسر صاحب دو چار منٹ تک لوگوں کو چند ایک باتیں سنا کر اپنی جادو کی چھڑی اٹھا کر اس الماری پر پھیرتے ہیں۔ اور الماری کے پاس کھڑے ہوئے پانچ آدمیوں میں سے جو کہ اس غرض کے لئے کھڑے کئے جاتے ہیں۔ تاکہ وہ اس بات کا خیال رکھیں کہ آگے یا پیچھے کی طرف سے اس الماری کے اندر کوئی آدمی گھسنے نہ پاوے۔ ان میں سے ایک آدمی کو پروفیسر صاحب کہتے ہیں کہ الماری کا دروازہ کھولو۔ جب وہ دروازہ کھولتا ہے تو اس کے اندر سے ایک قوی ہیکل جوان ہاتھ میں برہنہ تلوار لئے بڑی بے تابی کے ساتھ کسی کا انتظار کرتا ہوا نظر آتا ہے۔ جس کو دیکھ کر لوگ حیران رہ جاتے ہیں۔ پروفیسر صاحب اسی وقت سب تماش بینوں کو دکھا کر پھر اسی طرح سے اس الماری کا دروازہ بند کروا دیتے ہیں اور دو چار منٹ تک پھر اسی طرح سے حاضرین کو چند باتیں سناتے ہیں۔ اور پھر الماری پر دوبارہ جادو کی چھڑی گھماتے ہیں اور کسی دوسرے شخص کو پھر الماری کا دروازہ کھولنے کے لئے کہتے ہیں جب وہ دروازہ الماری کا کھولتا ہے تو تمام لوگ دیکھ کر حیران و ششدر سے رہ جاتے ہیں کہ وہی شخص جو کہ پہلی دفعہ ہاتھ میں تلوار لئے کھڑا ہوا کسی کا انتظار کر رہا تھا اب اس کے ایک ہاتھ میں ایک لیڈی کے سر کے بل پکڑے ہوئے ہیں۔ اور دوسرے ہاتھ سے ایک خونخوار خنجر پکڑ کر اسی لیڈی کی چھاتی میں اس کی نوک چبھائے ہوئے ہیں۔ تمام لوگ یہ تماشہ دیکھ کر دنگ رہ جاتے ہیں۔ مگر پروفیسر صاحب اسی وقت پھر الماری کو بند کروا دیتے ہیں۔ اور بعد دو منٹ کے جب پھر الماری کو کھولا جاتا ہے تو الماری بالکل پہلے کی طرح خالی نظر آتی ہے۔ تمام لوگ ان کے اس کھیل کو جادو ہی تصور کرتے ہیں۔ کیونکہ لوگوں کو حیرانی

صرف اس بات کی ہوتی ہے کہ الماری کے ارد گرد پانچ چار آدمی صرف اس بات کے واسطے ہی پہرہ دے رہے ہیں۔ کہ الماری کے اندر کوئی دوسرا آدمی کسی طرف سے داخل نہ ہو جائے۔ مگر باوجود اتنے سخت پہرے کے اس الماری کے اندر صرف ایک مرتبہ ہی نہیں بلکہ دو تین مرتبہ ایک آدمی اور ایک لیڈی اندر داخل ہوتے ہیں اور باہر نکلتے ہیں۔ مگر حاضرین کو اس کے متعلق ذرا بھی خبر نہیں لگ پاتی۔ یہی وجہ لوگوں کی زیادہ حیرانی کی ہوتی ہے اس لئے تمام لوگ جن میں کہ بڑے بڑے عاقل و دانی بھی بیٹھے ہوئے ہوتے ہیں اور بھی لوگ اپنی اپنی عقل کے گھوڑے دوڑاتے ہیں۔ مگر کسی کی بھی عقل اس شعبدہ کا مطلب سمجھ میں نہیں آتا اسی لئے سب اس کو جادو ہی تصور کرتے ہیں۔ اور ان کے دلوں پر پروفیسر کے جادو کا سکہ بیٹھ جاتا ہے اور تمام لوگ پروفیسر صاحب کو بڑا بھاری جادوگر تصور کرنے لگتے ہیں مگر جو خاص وجہ ہے وہ کسی کی بھی سمجھ میں نہیں آتی محض اس ایک کھیل کو سکھانے کی قیمت جادوگر لوگ بھولے بھالے شاگردوں سے دو۔ اڑھائی سو روپے تک وصول کر لیتے ہیں۔ اور پھر بھی ہزار ہزار نخرے دکھاتے ہیں بہت دنوں تک اپنی خدمت کرواتے ہیں۔ تب کہیں جا کر یہ کھیل سکھلاتے ہیں۔ یہ ایک ایسا کھیل ہے جو کہ بڑے بڑے راجے مہاراجوں۔ ریاست درجواڑوں۔ سیٹھ ساہوکاروں، نوابوں۔ امیر امراء، وزیروں اور سرداروں کی محفل میں دکھا کر سینکڑوں ہزاروں روپیہ انعام اور سونے چاندی کے تمغہ جات حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ کھیل حقیقت میں امیروں کا شغل اور غریبوں کا ایک نہایت عمدہ روزگار ہے۔ مگر اس کو کرنے کے لئے مشق کی خاص ضرورت ہے۔ پروفیسر صاحب کو چاہیے کہ ایسے ایسے کھیل اسٹیج پر کرنے سے پہلے خود اور اپنے مددگاروں کو اپنے گھر پر اچھی طرح سے مشق کروا لیں۔ تاکہ اسٹیج پر آکر سینکڑوں آدمیوں کے سامنے ذق نہ اٹھانی پڑے اب ہم ناظرین کو کھیل کرنے کی ترکیب بتاتے ہیں کھیل کرنے سے پہلے اسٹیج کے اوپر ایک جگہ ایسی بناتے ہیں۔ جس جگہ کہ اس نے الماری رکھنی ہوتی ہے۔ اس کے نیچے سے زمین کو کھود کر ایک چھوٹی سی سرنگ بنائی جاتی ہے جو کہ اس الماری کے نیچے سے سیدھی وہاں تک جاتی ہے۔ جہاں کہ اسٹیج کے پچھلی طرف پروفیسر صاحب کے مددگار لوگوں سے چھپ کر بیٹھے ہوئے ہوتے ہیں۔ جب کھیل کرنا ہوتا ہے تو پہلے پروفیسر صاحب اس الماری

کو کھول کر لوگوں کو دکھاتے ہیں۔ اگر اس وقت اسٹیج کے اوپر اندھیرا ہو تو پروفیسر صاحب ایک لیمپ روشن کر کے اس الماری کے اندر رکھ دیتے ہیں تاکہ الماری کے اندر کا حصہ صاف نظر آسکے۔ پھر اس الماری کا دروازہ بند کر کے باہر سے حاضرین میں سے ایک آدمی کو بلا کر تالا لگوا دیتے ہیں اور تالے کی چابی اسی آدمی کو دیدیتے ہیں۔ وہ چابی لے کر اپنی جیب میں ڈال لیتا ہے۔ پھر پروفیسر صاحب حاضرین میں سے پانچ چار آدمی اور بلا کر اس الماری کے چاروں طرف کھڑا کر دیتے ہیں۔ اور ان کو تاکید کرتے ہیں کہ اس جگہ ہوشیاری کے ساتھ پہرہ دینا کوئی دوسرا شخص اس الماری کے اندر کسی طرف سے آکر داخل نہ ہونے پاوے۔ پس وہ آدمی خوب ڈٹ کر اس الماری کی خبر گیری پر کھڑے ہو جاتے ہیں۔ بعد ازاں پروفیسر صاحب میز پر سے اپنی جادو کی چھڑی اٹھا کر لوگوں کو چند ایک منٹ ادھر ادھر کی باتیں سناتے ہیں۔ اور حاضرین کو خوب ہنساتے ہیں۔ پھر آہستہ آہستہ اپنے کھیل کی حقیقت ان پر واضح کرتے ہیں۔ اتنی دیر میں پیچھے سے پروفیسر صاحب کا مددگار ہاتھ میں برہنہ تلوار لئے ہوئے سرنگ میں داخل ہوتا ہے ہاں ایک بات اور بھی یاد رکھنے کے قابل ہے۔ جو کہ ہم لکھنا ہی بھول گئے تھے۔ وہ یہ۔ ہے کہ اس الماری کا نیچے کا پیندا والا تختہ جس کو فرش کی لکڑی بھی کہتے ہیں وہ اس طرح لگائی جاتی ہے جس کو اندر اور باہر سے کنڈا یا کوئی ہُک وغیرہ لگی ہوئی ہوتی ہے۔ اور وہ تختہ اتنا مضبوط ہوتا ہے کہ اس کے اوپر ایک یا دو آدمی بخوبی چل پھر سکتے ہیں۔ مگر وہ نہ تو ٹوٹتا ہی ہے اور نہ ہی اس کا جوڑ یا ہُک وغیرہ ڈھیلی ہوتی ہے۔ پس وہ آدمی ہاتھ میں برہنہ تلوار لئے ہوئے سرنگ کے راستے سے اسٹیج پر آکر سرنگ کے اندر ہی سے اس الماری کی وہ ہُک جو کہ باہر کی طرف سرنگ کے اسٹیج والے کے دروازے کے اوپر لگی ہوئی ہوتی ہے۔ اور ایک موٹا سا کنڈا الماری کے اوپر چھت کے ساتھ بھی لگا ہوا ہوتا ہے۔ پس وہ شخص باہر والی ہُک کھول کر اس الماری کے اندر داخل ہو جاتا ہے اور اندر سے پھر الماری کی دوسری ہُک کو لگا دیتا ہے۔ بعض کھیل کرنے والے الماری کے آدھے تختے پر ہُک لگا دیتے ہیں۔ اور آدھا تختہ صاف ہوتا ہے تاکہ آدھے صاف تختے پر وہ آدمی کھڑا ہو کر باقی کے آدھے تختے کو اچھی طرح سے کھول یا بند کر سکے۔ پس اندر الماری کے داخل ہو کر فوراً اس آدھے تختے کو اچھی طرح سے کھول یا بند کر سکے۔ وہ آدمی اسے اندر کی طرف سے



اسی طرف پر لگا دیتا ہے ۔ ادھر اتنی دیر میں پروفیسر صاحب لوگوں کو باتیں سنا کر وہ جادو کی چھڑی الماری کے اوپر گھماتے ہیں ۔ اور منہ سے بھی کچھ گن گنا کر اس آدمی سے کہتے ہیں ۔ یہ جیب سے چابی نکال کر تالا کھول دو ۔ اس کے تالا کھولتے ہی اندر سے وہی آدمی ہاتھ میں برہنہ تلوار لئے ہوئے کبھی ادھر اور کبھی اُدھر بڑی بے تابی سے گھومتا ہوا دکھلائی دیتا ہے جس کو دیکھ کر لوگ حیران وَششدر رہ جاتے ہیں ۔ اور ان سے زیادہ حیران وہ لوگ ہوتے ہیں ۔ جو کہ اس الماری کے ارد گرد پہرہ دیتے ہوئے ہوتے ہیں ۔ بعد ازاں پروفیسر پھر اس شخص کو کہتے ہیں ۔ کہ اب آپ پھر پہلے کی طرح الماری کو بند کر کے تالا لگا دیویں جب وہ تالا لگا دیویں اور چابی اپنی جیب میں رکھ لیں تب پروفیسر صاحب پھر اسی طرح سے لوگوں کو باتوں میں مشغول رکھتے ہیں اور ان کی توجہ کو اپنی طرف کھینچے رکھتے ہیں ۔ ادھر اُس الماری کا تختہ وہ

شخص اندر سے پھر کھول دیتا ہے اور خود دوسرے آدھے تختہ پر کھڑا ہو جاتا ہے۔ ادھر سے ایک لیڈی جو کہ اسٹیج پر پیچھے کی طرف سے لوگوں کی نظر بچا کر بیٹھی ہوئی ہوتی ہے وہ بھی اس سرنگ کے راستے اس الماری میں آ داخل ہوتی ہے اور الماری کا تختہ پھر اسی طرح سے لگا دیا جاتا ہے۔ اور اس الماری کے اندر وہ دونوں کھڑے ہو کر اپنا یہ سین بنا لیتے ہیں۔ لیڈی تو اپنے سر کو اس طرح سے نیچے کی طرف گرا دیتی ہے۔ کہ جیسے زبردست دشمن کے پنجہ میں پھنسی ہوئی غریب و معصوم مظلوم ہو۔ اور وہ شخص اس کے سر کے بال پکڑ کر دوسرے ہاتھ سے خنجر اس کی چھاتی کے اوپر رکھ دیتا ہے۔ ادھر اتنی دیر میں پروفیسر صاحب لوگوں کو چند ادھر اُدھر کی باتوں میں الجھائے رکھتے ہیں۔ اور پہلے کی طرح کچھ منہ سے گن گنا کر جادو کی چھڑی الماری پر گھماتے ہوئے پھونک مارتے ہیں۔ اور پھر اُس آدمی سے کہتے ہیں۔ اب کی بار پھر اس الماری کا تالا کھولو۔ اور جب وہ شخص جیب سے چابی نکال کر الماری کا تالا کھولتا ہے۔ تو لوگ دیکھ کر حیران ہو جاتے ہیں کہ پہلے تو صرف ایک آدمی ننگی تلوار لئے کھڑا تھا مگر اب تو ایک لیڈی کو سر کے بالوں سے پکڑ کر اس کی چھاتی پر خنجر رکھے ہوئے کھڑا ہے۔ یہ دیکھ کر تماش بین پہلے سے بھی زیادہ حیران رہ جاتے ہیں۔ پھر پروفیسر اس شخص کو کہتے ہیں کہ اب پھر اس الماری کو تالا لگا دو۔ جب وہ تالا لگا دیتا ہے تو پروفیسر صاحب پھر لوگوں کو اپنی لچھیدار باتوں میں لگا کر ان کی توجہ کو اپنی طرف کھینچتے ہیں۔ ادھر الماری کے اندر کی ہُک کو کھول کر وہ آدمی اور لیڈی دونوں باہر نکل کر اپنی جگہ پھر وہی لیمپ رکھ کر باہر سے اس کا تختہ پھر اسی طرح سے لگا کر اسی سرنگ کے راستے غائب ہو جاتے ہیں۔ اور پروفیسر صاحب اتنی دیر میں باتوں سے فارغ ہو کر پھر جادو کی چھڑی کو اس الماری کے اوپر پھیر کر دروازے کو کھلواتے ہیں۔ تو لوگ دیکھ کر آگے سے بھی زیادہ دریائے حیرت میں غوطے کھانے لگتے ہیں۔ کیونکہ الماری سابق دستور بالکل خالی ہوتی ہے۔ سوائے اس لیمپ کے اور کچھ بھی الماری کے اندر موجود نہیں رہتا۔ پہرے دار بھی اندر باہر چاروں طرف جھانک جھانک کر حیران ہو جاتے ہیں۔ حقیقت میں یہ کھیل بڑا ہی مزیدار و حیرت میں ڈالنے والا ہے۔ لوگوں کے دلوں پر پروفیسر صاحب کے جادو کا سکہ جم جاتا ہے۔

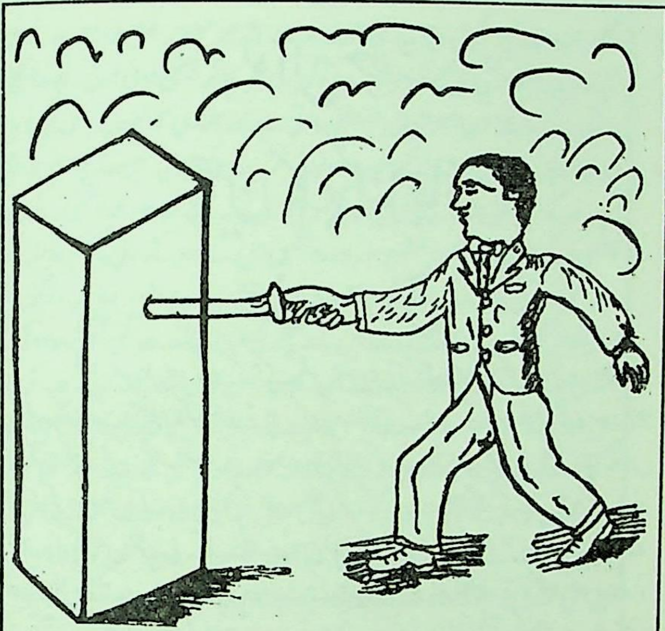
نواں حصّہ

چین کا پُرانا جادُو

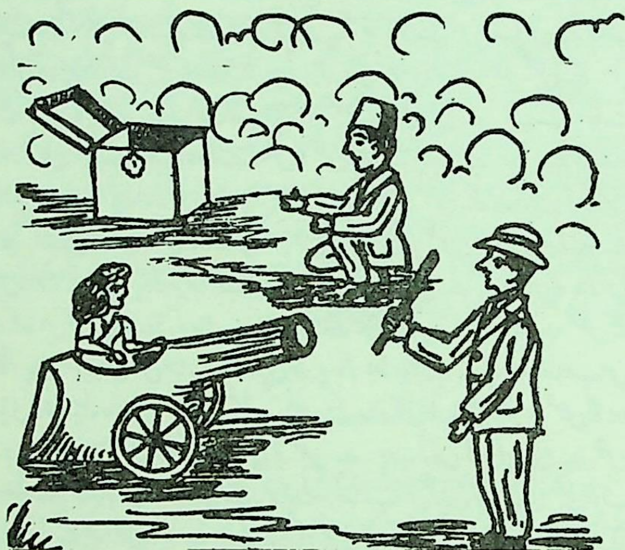
خونی صندوق

یہ کھیل اس طرح پر ہے۔ کہ ایک بکس جس میں کہ ایک آدمی اچھی طرح سے بیٹھ سکے۔ پروفیسر صاحب اسٹیج پر لاکر دکھاتے ہیں۔ اس صندوق کے اوپر کے حصہ میں ایک سوراخ جو کہ کم از کم دو تین انچ لمبا ہوتا ہے۔ وہ صندوق تماشہ کرنے والا پہلے کھول کر بالکل خالی لوگوں کو دکھا کر اس میں ایک زندہ لیڈی کو اندر داخل کر کے باہر سے تالا لگا دیتا ہے۔ پھر ایک برہنہ تلوار لے کر اس سوراخ کے رستے سے اس لیڈی کو قتل کرنے کی غرض سے صندوق کے اندر داخل کرتا ہے۔ اور بعد ایک دو منٹ کے جب تلوار کو باہر نکالتا ہے تو تلوار خون سے تر بتر ہوتی ہے۔ لوگ دیکھ کر حیران رہ جاتے ہیں کہ اس نے لیڈی کو قتل کر دیا ہے۔ مگر جس وقت اس صندوق کا تالا کھولا جاتا ہے۔ تو وہ صندوق اندر سے خالی دکھائی دیتا ہے۔ لوگ دیکھ کر متحیر ہو جاتے ہیں کہ ابھی ابھی اس کے اندر لیڈی داخل ہوئی تھی مگر اب سوائے خون کے صندوق میں کچھ بھی نہیں ہے۔ اور یہ بھی ہم جانتے ہیں کہ کھیل کرنے والے نے اس لیڈی کو اندر قتل کر دیا ہے۔ تو اب اسکی لاش کدھر گئی۔ پس اتنی دیر میں پروفیسر صاحب اسی لیڈی کو آواز دیتے ہیں تو لیڈی بھی اس کے جواب میں آواز دیتی ہے۔ لوگ اور بھی دنگ رہ جاتے ہیں۔ پھر پروفیسر صاحب اُسی لیڈی کو کسی اور جگہ سے بر آمد کرتے ہیں۔ بڑا ہی عجیب و غریب کھیل ہے کونے کی ترکیب ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

پہلے ایک بکس اس قسم کا تیار کروایا جاتا ہے کہ جس کے پچھلی طرف کا تختہ اس طریقہ سے لگایا جاتا ہے جیسے کہ عام طور پر لوگ اپنے مکانوں کی باریوں میں بستے لگواتے ہیں۔



اس کو جب ضرورت ہو تب نکال لیتے ہیں اور جب ضرورت ہو بند کرنے کی تب اُس بستے کو لگادیتے ہیں۔ وہ بالکل اصلی صندوق کی طرح لگتا ہے۔ پس پروفیسر صاحب پہلے سب لوگوں کو خالی صندوق دکھاتے ہیں۔ پھر اس لیڈی کو بلاتے ہیں۔ وہ لیڈی اپنے پاس کپڑوں میں چھپاکر ایک اسفنج رکھتی ہے۔ جو سرخ رنگ میں ڈبو لیا جاتا ہے۔ اس لیڈی کو صندوق کے اندر بند کرکے باہر سے تالا لگادیا جاتا ہے اور پھر جس وقت پروفیسر صاحب اس صندوق کے اوپر کے سوراخ کے رستے سے اس کے اندر تلوار داخل کرتے ہیں۔ تو وہ لیڈی اس تلوار پر اس اسفنج کو نچوڑ دیتی ہے جس سے تلوار سرخ رنگ کی ہوجاتی ہے۔ پس جس وقت لوگ تلوار کو سرخ رنگ سے بھری ہوئی دیکھتے ہیں تو ان کی عقل چکرانے لگ جاتی ہے اور وہ اُس کو خون ہی تصور کرتے ہیں۔ ادھر پروفیسر صاحب لوگوں کو تلوار دکھانے میں مصروف ہوتے



ہیں۔ ادھر پھرتی سے وہ لیڈی صندوق کے پچھلی طرف کا بتہ کھول کر اسٹیج کے دوسری طرف غائب ہوجاتی ہے۔ اور جو جگہ انھوں نے مقرر کی ہوئی ہوتی ہے۔ وہاں جا داخل ہوتی ہے۔ جس وقت پروفیسر صاحب لوگوں کو خون سے لت پت تلوار دکھاچکتے ہیں تو کہتے ہیں کہ اب ہم آپ کو اس لیڈی کی لاش دکھاتے ہیں۔ مگر جب صندوق کا تالا کھولا جاتا ہے تو صندوق بالکل خالی دیکھ کر لوگ اور بھی متحیر ہوجاتے ہیں۔ کہ یہ کیا ہوا۔ لیڈی کی لاش کہاں گئی۔ جب صندوق کو اچھی طرح غور سے دیکھتے ہیں تو اندر خون گرا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ اتنی دیر میں پروفیسر صاحب اس لیڈی کو دوبارہ آواز دے کر بلاتے ہیں۔ تو وہ لیڈی کسی دوسری جگہ برآمد ہوتی ہے۔

یہ کھیل بھی بڑا پرلطف اور حیران کن ہے۔ اس کھیل کو پہلے پہلے ڈے ولیہ س صاحب نے کیا تھا۔ اس نے حاضرین کے سامنے پہلے خالی توپ لاکر دکھائی۔ پھر اس میں

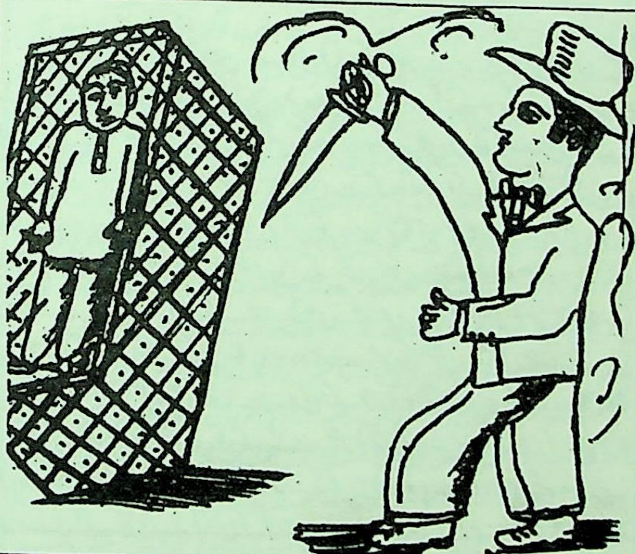
ایک لیڈی کو ڈال کر اور نیچے سے بارود رکھ کر توپ کو چلایا تو لیڈی اس توپ میں سے غائب ہو گئی اور پھر وہ ایک مقفل صندوق میں سے برآمد ہوئی۔ بڑا ہی حیرت انگیز کھیل ہے۔ اس کے کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک توپ پہلے اس قسم کی بنوائی جاتی ہے۔ جس کے دو خانے ہوتے ہیں۔ ایک خانہ آگے ہوتا ہے۔ جس کا تعلق پیچھے تک چلا جاتا ہے۔ جہاں سے کہ بارود ڈالا جاتا ہے اور ایک خانہ اس سے ذرا چھوٹا اور اوپر ہوتا ہے جس کے اندر لیڈی کو ڈالا جاتا ہے۔ اور اس کے علاوہ ایک صندوق جس طرح کا ہم اوپر کے کھیلوں میں ناظرین کو بتا آئے ہیں۔ ہوتا ہے۔ پہلے پروفیسر صاحب اس توپ کو خالی حاظرین میں سے کسی شخص کو بلا کر اس کو کہتے ہیں کہ اس صندوق کو چابی سے تالا بند کر کے تالی اپنے پاس رکھو۔ جب وہ شخص تالا لگا کر چابی جیب میں ڈال لیتا ہے۔ اور اپنی جگہ پر جا کر بیٹھ جاتا ہے۔ تو پروفیسر صاحب اس لیڈی کو لا کر پہلے حاضرین کو دکھاتے ہیں۔ کہ اس کے ساتھ کوئی تار یا بال وغیرہ تو نہیں لگا ہوا ہے یا یہ کہ لیڈی کوئی ربڑ کی بنی ہوئی تو نہیں ہے۔ جب لوگوں کو اچھی طرح سے یقین ہو جاوے۔ کہ یہ بالکل زندہ لیڈی ہے۔ تو پروفیسر صاحب اُس لیڈی کو توپ کی پچھلی طرف سے اس کے اندر ڈال دیتا ہے اور پھر جادو کی چھڑی اٹھا کر لوگوں کو کچھ باتیں وغیرہ سناتے ہیں۔ اور اپنے کھیل کی حقیقت بیان کرتا ہے۔ اتنے عرصہ میں اُدھر لیڈی فوراً توپ کے اندر سے جاتی ہے اور پردے کے پاس جو صندوق پڑا ہوا ہے۔ اس کا پچھلی طرف کا تختہ اتار کر اس میں داخل ہو جاتی ہے۔ اور پھر پروفیسر صاحب کا مددگار اس تختہ کو لوگوں کی نظر بچا کر لگا دیتا ہے۔ پس جب یہ کام ہو چکتا ہے تو پروفیسر صاحب بھی اس توپ میں بارود ڈال کر توپ چلاتے ہیں۔ تو ایک زور دار دھڑاکے کے ساتھ بہت سا دھواں اگلتی ہے۔ پھر پروفیسر صاحب لوگوں کو اس توپ کا وہ خانہ کھول کر دکھاتے ہیں۔ جس جگہ پر لیڈی کو ڈالا تھا۔ مگر لوگ یہ دیکھ کر حیران ہو جاتے ہیں۔ جب کہ لیڈی کو وہاں سے غائب پاتے ہیں۔ پھر پروفیسر صاحب اپنی اس جادو کی چھڑی کو صندوق کے اوپر پھیر کر اس شخص کو بلاتے ہیں۔ جس نے کہ صندوق کا تالا لگایا تھا۔ اس کو پھر تالا کھولنے کے لئے کہتے ہیں۔ مگر جس وقت وہ تالا کھولتا ہے تو اور بھی حیران ہو جاتا ہے اور تمام لوگ بھی دیکھ کر حیران ششدر رہ جاتے ہیں۔ جب وہ اسی لیڈی کو اس صندوق میں بند پاتے ہیں۔ حالانکہ صندوق کا تالا لگا ہوا ہوتا

ہے۔ مگر لوگوں کی حیرانی بڑھ جاتی ہے۔ جب وہ اپنی آنکھوں کے سامنے ہی ایک خالی صندوق کو انہوں نے مقفل کرایا ہوتا ہے۔ مگر باوجود ان سب باتوں کے لیڈی توپ میں سے کس وقت غائب ہوئی اور کس وقت اس مقفل صندوق میں آکر داخل ہوئی۔ یہ معلوم نہ ہونے کے باعث وہ بہت حیران و پریشان ہوتے ہیں۔ اور اس کھیل کو سچا جادو تصور کرتے ہوئے پروفیسر صاحب کے کام کی تعریف کئے بغیر نہیں رہتے۔ یہی کھیل ہے۔ جس پر شعبدہ کرنے والے پروفیسر صاحبان بڑے بڑے امیروں اور راج رجواڑوں کے درباروں سے تماشہ دکھاکر سینکڑوں روپیہ انعام اور سونے چاندی کے تمغہ جات حاصل کرتے ہیں۔ کھیل کیا ہے شعبدہ گروں کے پاس تمام کھیلوں کا سرتاج اور روپوں کا ذخیرہ اکٹھا کرنے کا ایک ذریعہ ہے۔ تصویر صفحہ نمبر ۳۷ پر ملاحظہ فرمادیں۔

ٹوکرے کا تماشہ

یہ کھیل ہمارے ہندوستان کے مداری لوگ کی ایجاد ہے۔ یہ بھی بڑا حیران کن کھیل ہے۔ یورپ کے پروفیسر کو صندوق وغیرہ میں لڑکے کو بند کرکے اوپر پردہ بھی اس طرح ڈالتے ہیں۔ جیسے کسی نے ٹوکری میں کسی کو بند کیا ہوا ہے یعنی لڑکے کو صندوق میں بند کر کے اوپر سے چھولداری اس طرح سے تانی جاتی ہے۔ کہ وہ ہوبہو ایک کوٹھری کی شکل کا بن جاتا ہے۔ اور وہ لڑکا اس میں سے نکل کر اس جگہ دوسرا لڑکا آداخل ہوتا ہے۔ مگر اس میں تو صرف صندوق کے تالوں میں اور صندوق کے پیندوں میں راز رکھا ہوا ہوتا ہے۔ مگر ایک ٹوکرا ہمارے ملک کے مداری لوگ جو اپنے پاس رکھتے ہیں۔ اس میں آدمی کو سر بازار غائب کردیتے ہیں۔ یہ ٹوکرا بید یا بانس کا بنا ہوا ہوتا ہے۔ جس کی شکل مستطیل ہوتی ہے۔ اس کے اوپر ایک ڈھکنا بھی لگا ہوا ہوتا ہے۔ مداری ایک لڑکے کو جو کہ خود اس کا اپنا مددگار ہوتا ہے۔ اس کو اٹھاکر پہلے تو لوگوں کو دکھادیتا ہے۔ تاکہ لوگوں کو یہ شبہ نہ ہوجائے۔ کہ شاید لڑکا بھی جادو کا بنا ہوا ہے۔ پھر اس لڑکے کو ٹوکرے میں بیٹھاکر اوپر سے وہ ڈھکنا دے دیتا ہے۔ پھر وہ مداری ایک چھری لے کر اس کو گھماتا ہے اور گھماتے ہی اس ٹوکرے میں گھونپ دیتا

ہے۔ جب وہ چھری کو باہر نکالتا ہے تو وہ چھُری خون سے لت پت ہوتی ہے۔ اور اس سے خون کے قطرے فرش پر بھی گرتے ہیں۔ جس سے لوگوں کو یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس نے اس لڑکے کے پیٹ میں چھرا گھونپ دیا ہے۔ لوگ دیکھ کر حیران ہوجاتے ہیں۔ بلکہ کئی دفعہ ہمارے دیکھنے میں آیا ہے کہ بعض بوڑھے لوگ تو یہ خوفناک نظارہ دیکھ کر ڈر جاتے ہیں۔ اور فوراً ہی وہاں سے چل دیتے ہیں۔ کہ یہ بڑا ظالم ہے۔ اس کے ایسے ہولناک کام ہم دیکھ نہیں سکتے اور کئی لوگ تو غصہ کے مارے کانپنے بھی لگتے ہیں۔ کئی لوگ یہ کہتے ہیں کہ تو لے جو کچھ لینا ہے لے لے۔ مگر یہ کھیل یا ایسا کوئی اور کھیل یہاں مت کر۔ لوگ ایسی ایسی باتیں کرتے ہیں کہ جن کو سن کر مداری یہ سمجھتا ہے۔ کہ میرے کھیل نے ان کے دلوں میں کچھ اثر کر دیا ہے۔ وہ اور بھی اس کھیل کو موثر کرنے کوشش کرتا ہے۔ پھر وہ اپنے ٹوکرے کو الٹا کر دیتا ہے۔ پھر لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ٹوکرا بالکل خالی ہے اور بھی حیران ہوتے ہیں۔ کہ اس کے اندر سے لڑکا کہاں گیا مگر وہ لڑکا کسی دوسری جگہ سے جاکر آواز دیتا ہے۔ آپ



لوگ حیران ہوں گے ۔ کہ لڑکا ٹوکرے میں سے کیسے غائب ہوگیا ۔ صاحبان یہ ٹوکرا ہی اس قسم کا بنا ہوا ہے ۔ کہ جس میں دو پیندے ہوتے ہیں ۔ جب وہ مداری اس لڑکے کو اس ٹوکرے میں ڈالتا ہے تو لڑکا فوراً اس پہلے پیندے کے نیچے والے پیندے میں چلاجاتا ہے ۔ جب مداری اوپر سے ڈھکنا دے کر اس کے ساتھ جو چمڑے کے تسمہ لگے ہوتے ہیں ان کو باندھ کر اوپر سے ڈھکنا دیتا ہے تو اگر وہ مداری سرراہ کھیل کر رہا ہوگا تو وہ لڑکا بیچ میں ہی رہے گا ۔

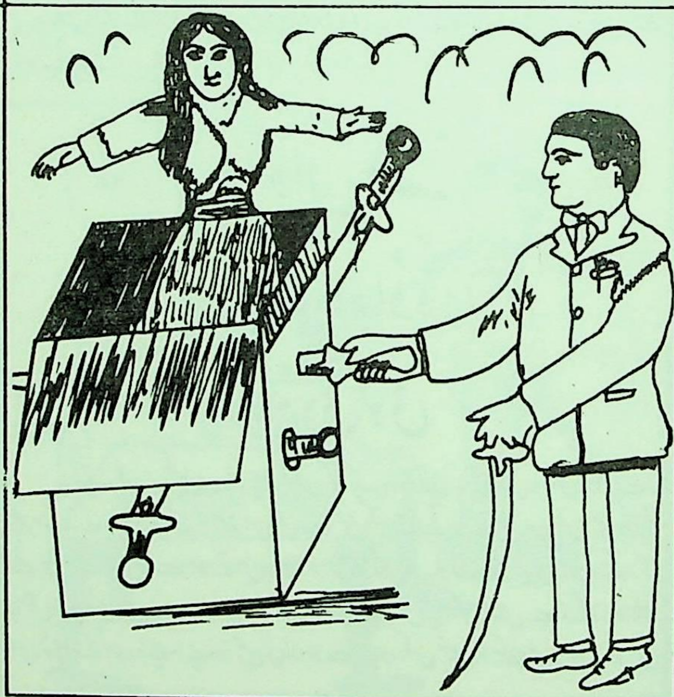
اور تماشہ ختم ہونے پر وہ مداری خود اس لڑکے کو باہر نکالے گا ۔ اگر وہ مداری کسی اسٹیج وغیرہ پر اس کھیل کو کرتا ہوگا ۔ تو وہ لڑکا دوسرے راستے سے نکل کر ذرا فاصلہ پر جاکر آواز دے گا ۔ جب مداری کو یہ یقین ہوجاتا ہے کہ لڑکا ٹوکرے سے باہر نکل گیا ہے تو مداری ایک چھری لے کر اس ٹوکرے میں اسٹیج پر مارے گا ۔ جو کہ اس نے پہلے ہی سے لال رنگ کے پانی میں ڈبو کر رکھا ہوا ہے ۔ لوگ یہ سمجھیں گے کہ اس نے لڑکے کو قتل کردیا ہے ۔ اس کے بعد جب وہ مداری ٹوکرا اُلٹا دیتا ہے تو لوگوں کو معلوم یہ ہوتا ہے کہ ٹوکرا بالکل خالی ہے ۔ بعض موقعہ تو مداری خود بھی چھلانگ لگاکر اس ٹوکرے میں اس طرح اکڑ کر اور پھیل کر بیٹھ جاتا ہے ۔ جس سے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ اس ٹوکرے میں ایک آدمی بھی بڑی مشکل سے آرہا ہے ۔ تو وہ لڑکا کہاں گیا مگر مداری کہتا ہے کہ میں نے اس لڑکے کو جادو کے ذریعہ سے چھوٹا سا روپ بناکر بیچ اس ٹوکرے کے بیٹھایا ہوا ہے ۔ اتنا کھیل کرنے کے بعد مداری باہر آجاتا ہے ۔ پھر چھری وغیرہ چلاکر خون سے بھری ہوئی چھری باہر نکالتا ہے ۔ تو لوگ یہ سمجھتے ہیں ۔ کہ لڑکا ابھی ٹوکرے کے اندر ہی ہے مگر جب وہ ٹوکرے کے دوسرے راستے سے نکل کر ذرا فاصلے پر جاکر آواز دیتا ہے ۔ تو لوگ اور بھی حیران ہوجاتے ہیں ۔ بڑا ہی تعجب خیز اور حیرت میں ڈالنے والا کھیل ہے ۔ ایک یورپین پروفیسر نے جب پہلے پہل اس کھیل کو دکھایا تھا تو تماش بینوں میں ہل چل مچ گئی تھی اور کچھ ہی دیر میں سینکڑوں روپے اس کی نظر چڑھ گئے تھے ۔

تلواروں کے صندوق سے لیڈی صحیح سلامت نکلے

یہ کھیل بھی بڑا عجیب ہے۔ اور جب اس کو کیا جاتا ہے تو تمام دیکھنے والے دنگ رہ جاتے ہیں۔ ایسے ایسے کھیل بڑے بڑے راجوں اور رئیسوں کے دربار میں کر کے جادوگر لوگ سینکڑوں اور ہزاروں روپیہ انعام حاصل کرتے ہیں۔ یہ کھیل اس طرح کرتے ہیں کہ ایک لیڈی کو ایک صندوق میں بند کر کے اس کے چاروں طرف صندوق کے آر پار تلواریں لگادی جاتی ہیں۔ اور پھر جب صندوق کو کھولا جاتا ہے تو لیڈی اندر سے صحیح وسلامت باہر آتی ہے اس کھیل کو کرنے کا طریقہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

پہلے تم ایک لیڈی کو اپنے گھر پر ہی اپنے جسم کو سادھنے کا ابھیاس کراؤ یعنی وہ اپنے جسم کو سکیڑنے کی کوشش کرے۔ روزمرہ اپنے جسم کو سادھنے کی مشق کراؤ۔ اس طرح وہ مشق کرتے کرتے وہ ایک دن ایسی ہو جائے گی کہ اپنے جسم کو سکیڑ کر بالکل چھوٹا کر لے۔ جب یہ مشق ہو جائے۔ تو پھر صندوق میں بیٹھا کر اس کو اپنے جسم کو سکیڑنے کا قاعدہ بتا دیں۔ جب اس کو اچھی طرح اس کی مشق ہو جائے کہ صندوق کے ایک گوشہ میں لگ کر بیٹھ کر یا لیٹ سکے تو پھر اس کھیل کی اسٹیج پر آکر کرنا شروع کریں۔ مگر یہ بات یاد رکھیں۔ کہ اس صندوق کے اندر سے نشان دے دیں جس جگہ پر تلوار آتی ہے۔ تاکہ وہ لیڈی اس نشان کے نیچے ہی بیٹھی رہے۔ اور اس کے اوپر تلوار لگادی جاتی ہیں اسی طرح وہ صندوق بھی تیار کروائیں۔ اور چار عدد تلواریں جو کہ دیکھنے میں اصلی معلوم ہوں مگر دھار ان کی تیز نہ ہو۔ کر کھنڈی ہو۔ تاکہ وہ کسی وقت بھی کوئی نقصان پہنچا سکیں۔ جب کھیل دکھانا منظور ہو تو پہلے وہ صندوق اسٹیج پر لاکر لوگوں کو اچھی طرح سے دکھادیں۔ کہ اس کے اندر کوئی دوسرا خانہ یا کوئی اور جادو وغیرہ تو نہیں کیا ہوا ہے۔ جب لوگوں کو اچھی طرح سے اطمینان ہو جائے تو پھر لیڈی کو حاضرین کے سامنے لاکر اس کے جسم کے اعضائوں کو حرکت دلاکر اور اس کے منہ سے کچھ باتیں وغیرہ کراکر لوگوں کو دکھادیں۔ اور کہدیں کہ دیکھو بھائیوں یہ زندہ لیڈی آپ کے سامنے حاضر ہے۔ کوئی ربڑ یا جادو کی بنی ہوئی لیڈی نہیں ہے۔ اس کو کوئی تار بال وغیر

بھی نہیں لگا ہوا۔ جس شخص کو کوئی شبہ وغیرہ ہو وہ اسٹیج کے اوپر آکر خود دیکھ سکتا ہے پس اس طرح لوگوں کو دکھا کر اس لیڈی کو اس صندوق میں بند کر دو۔ اوپر سے ڈھکنا لگا دو۔ پھر ایک تلوار لے کر اس صندوق کے ان سوراخوں میں جو کہ پہلے ہی سے نہ معلوم سے بنا رکھے ہیں۔ زور کے ساتھ ڈالو اور وہ اس صندوق کے آر پار ہو جائے۔ اور وہ لیڈی ان تلواروں کے نیچے بیٹھی رہے۔ اس کو کسی قسم کی تکلیف نہ پہونچ سکے پھر اسی طرح سے اس صندوق کے چاروں طرف چار تلواریں لگا دیویں۔ جب تلواروں نے ضرور اس لیڈی کو بھی چھید ڈالا ہو گا مگر آپ پھر تھوڑی دیر تک لوگوں کو کچھ باتیں وغیرہ سنا کر اور اپنے کھیل کی حقیقت ان پر واضح کر کے اس صندوق کو کھولو۔ جب صندوق کو کھولنے لگو تو اس لیڈی کو چاہیے۔ کہ وہ اپنے جسم



کو پھلاکر بالکل ان تلواروں کے ساتھ ملحق کر دیوے اور جس وقت پھر لوگ اس کو دیکھیں گے۔ تو اور بھی حیران ہونگے کہ تلواروں کے ساتھ لگی ہوئی یہ لیڈی کس طرح بچ گئی۔ اگر ذرا سی تلوار بھی کسی آدمی کو لگ جاوے توزخم کئے بغیر نہ رہے۔ مگر اس کو معلوم تک نہیں اور باہر سے بھی جادوگر نے بغیر کچھ دیکھے بھالے تلواریں لگادی ہیں۔ ضرور اس میں کچھ نہ کچھ جادو ہے۔ جس کی وجہ سے یہ لیڈی بچی رہی ہے۔ لوگ دیکھ کر دریائے حیرت میں غوطے کھانے لگیں گے اور آپ کے کام کی از حد تعریف کریں گے نہایت عمدہ و بہترین کھیل ہے۔

پس اس لیڈی کو آپ آہستہ سے پھر ان تلواروں کے بیچ میں سے نکال کر باہر لے آویں۔ لوگ یہ تماشہ دیکھ کر انگشت بدنداں ہوجاتے ہیں۔

اس قسم کے تماشوں سے مداری ہزاروں روپیہ پیدا کرتے ہیں۔ اور اپنی زندگی چین سے گزارتے ہیں۔

دسواں حصّہ

تبت کا جادُو!

جادُو کی ٹوپی

یہ ایک عجیب کھیل ہے۔ پہلے لوگوں کو ایک سادہ ٹوپی بالکل خالی دکھائی جاتی ہے۔ پھر سب کے سامنے دیکھتے دیکھتے اس میں سے کئی بکس نکالے جاتے ہیں اور بکس بھی دو انچ لمبے اور ایک انچ چوڑے ہوتے ہیں۔ جتنے مرضی ہو نکال لو۔ لوگ دیکھ حیران ہوں گے۔ کہ بالکل خالی ٹوپی میں سے اتنے اتنے بڑے اور اتنی تعداد میں یہ بکس کہاں سے آگئے۔ حالانکہ اس ٹوپی کے اندر ایسے ایسے دو تین کی تعداد سے زیادہ بکس نہیں آسکتے ہیں۔ اور یہ دو تین

بکس بھی پڑے ہوئے دور بیٹھے ہوئے آدمی کو بآسانی نظر آ سکتے ہیں۔ پھر اس پر بھی طرہ یہ کہ کھلاڑی پہلے ہی خالی ٹوپی دکھا چکتا ہے۔ لوگ تمہارے اس خالی کھیل کو دیکھ کر جادو تصور کریں گے۔ اور بحر حیرت میں غوطہ زن ہو جائیں گے۔

(ترکیب)

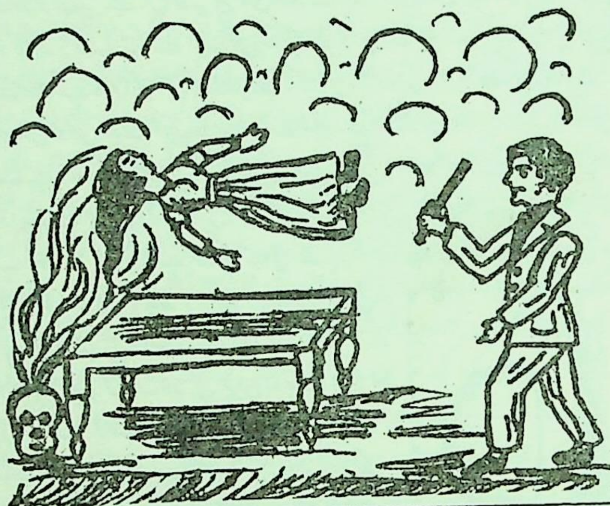
بلاٹنگ پیپر کی طرح موٹا ایک کاغذ لے کر پہلے چند ایک بکس اس طرح کی بناؤ کہ ایک انچ چوڑا۔ دو انچ لمبا اور ایک انچ اونچائی کا ہر ایک بکس ہو۔ آپس میں سب ٹکڑوں کو سریش کے ساتھ اس طرح جوڑو کہ تمام جوڑ ڈھیلے ہی رہیں اور ضرورت کے وقت اُن کی تہ اس طرح بیٹھ جاوے۔ جس طرح کوئی ٹیبل یا کُرسی کو چھوٹا کر کے رکھ دیتا ہے۔ پس بکس بھی بند کرو۔ جو کہ اس طرح معلوم ہو گا کہ جیسے ۸ انچ لمبا ایک تہ کا گنا ہی ہے۔ اس کے اوپر ایک چھوٹا سا دھاگہ باندھ دو جب دھاگے کو پکڑ کر اوپر کو اٹھاؤ گے تو اوپر کا حصہ اور اس کے ساتھ ارد گرد



کی دیواریں بھی کھڑی ہو جادیں گی۔ اور وہ ٹھیک ایک بکس کی طرح بن جائے گا۔ مگر جب اس کو لوگوں کے سامنے میز کے اوپر رکھو۔ تو ایسی ترکیب سے رکھو۔ کہ بکس نیچے نہ بیٹھنے پادے اور اس کی دیواریں سیدھی کھڑی رہیں۔ تاکہ وہ ہو بہو بکس معلوم ہو۔ اس طرح کے پندرہ بیس جتنے آپ کی مرضی ہو۔ بکس بنا کر اُن کی تہ لگا کر پہلے ہی سے اپنے پاس رکھو۔ جب کھیل کرنا ہو۔ کسی تماش بین سے چند منٹ کے لئے ایک ٹوپی مانگ لو اور اس سے ٹوپی لے کر اس کو سب لوگوں کو خالی دکھا دو۔ اور پھر اس ٹوپی کی میز کے اوپر رکھ دو۔ اور پھر کوئی بات یا کوئی کہانی کہنی شروع کر دو۔ تاکہ لوگوں کا خیال تمہاری طرف لگا رہے۔ اور تمہارا مددگار وہ مٹھا بکسوں والا اس ٹوپی کے اندر ہوں اور انگوٹھا ٹوپی کے باہر رہے۔ اندر انگلیوں کے نیچے بکسوں کا مٹھا ہو۔ جو کہ کسی کو نظر نہ آسکے۔ پھر اسی طرح ہاتھ کی ہتھیلی کے نیچے دبائے ہوئے ٹوپی خالی لوگوں کو دکھا دیں۔ لوگ دیکھیں گے کہ ٹوپی بالکل خالی ہے۔ پھر مندرجہ بالا طریقہ کے مطابق ہر ایک بکس کے اوپر کے دھاگے کو پکڑ کر باہر رکھتے جادیں۔ تو لوگ دیکھ دیکھ کر حیران ہوتے جادیں گے۔ نہایت عمدہ اور مزیدار کھیل ہے۔

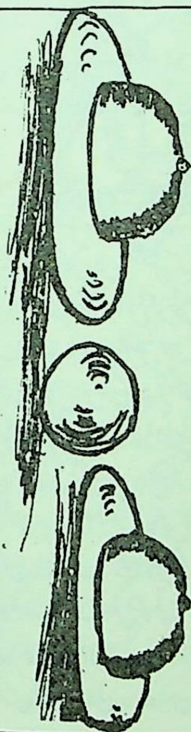
بغیر کسی سہارے کے لیڈی کو ہوا میں کھڑا کرنا

یہ کھیل بھی بڑا ہی عجیب و غریب ہے۔ اس کھیل کی بدولت شعبدہ باز سینکڑوں روپیہ انعام کے حاصل کر لیتے ہیں۔ یہ کھیل اس طرح پر کیا جاتا ہے کہ شعبدہ گر پہلے حاضرین کے سامنے ایک لیڈی کو دکھا کر پھر اس کو اپنے جادو کے زور سے بے ہوش کر کے ہوا میں بغیر کسی سہارے کے کھڑا کر دیتا ہے۔ پھر اس کے جسم سے ایک گول سا کڑا گزار کر لوگوں کا اطمینان کر دیتا ہے۔ بڑا حیران کن کھیل ہے۔ کھیل کو کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ اسٹیج کے پیچھے ایک سیاہ رنگ کا پردہ لگا ہوتا ہے۔ اس کے پاس ہی ایک ڈیس بورڈ پڑا ہوا ہوتا ہے۔ جس میں بجلی کی تاریں لگی ہوتی ہیں۔ اور ان تاروں میں کنڈے ڈال کر چھت سے پھنسا دیئے جاتے ہیں۔ اور ان تاروں کے ساتھ اسپرنگ لگے ہوئے ہوتے ہیں۔ جو کہ اس لیڈی کو اٹھائے رکھتے ہیں۔ اور ایک ایک بڑا اسپرنگ لیڈی کی بغلوں اور پشت پر بھی ہوتا ہے۔ ان



سب کا آپس میں کنکشن کیا جاتا ہے۔ مگر پہلے لیڈی کو حاضرین کے سامنے لاکر لوگوں کو دکھا دیا جاتا ہے۔ پھر اس کو چوکی کے اوپر جو کہ سیاہ رنگ کے پردے کے پاس پڑی ہوئی ہوتی ہے۔ اور جس کا تعلق پردے کے پیچھے پڑے ہوئے ڈیس بورڈ کے ساتھ ہوتا ہے۔ جس وقت لیڈی اس کے اوپر کھڑی ہوئی ہوتی ہے۔ تو جادوگر لوگوں کو باتوں میں لگا کر ان کی توجہ اپنی طرح رکھتا ہے اور لیڈی فوراً اپنی بغلوں میں اسپرنگ کر لیتی ہے پس جادوگر اپنے کھیل کی حقیقت لوگوں پر واضح کر کے جادو کی چھڑی اٹھا کر لیڈی کے نزدیک جاتا ہے اور اُس کی آنکھوں سے آنکھیں ملا کر چھڑی اس کے سامنے ہلاتا ہے۔ تو وہ اپنی آنکھیں بند کر لیتی ہے۔ جس سے لوگ سمجھتے ہیں کہ لیڈی بیہوش ہو گئی۔ یا اس پر نیند طاری ہو گئی ہے۔ پس وہ پروفیسر صاحب اس کو فوراً اُس چوکی کے اوپر لٹا دیتا ہے۔ اور اندر سے اس کا مددگار ڈیس بورڈ کا بٹن دبا دیتا ہے۔ جس سے لیڈی اوپر کو اُٹھنے لگتی ہے۔ اور زمین سے کچھ فاصلے پر جا کر کھڑی کر دی جاتی ہے۔ اس کا تار وغیرہ چونکہ اندر ہوتا ہے۔ اس وجہ سے لوگوں کو نظر نہیں

آتا۔ اور لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ یہ بغیر کسی سہارے کے کھڑی ہوئی ہے۔ پھر پروفیسر اپنے جادو کا سکہ بیٹھانے کے لئے ایک گول سا کڑا لے کر اس کے سر کے اوپر ڈال کر پاؤں کے راستے نکالتا ہے وہ کڑا کیا یعنی کیسا ہوتا ہے۔ کہ جس کا منہ ایک طرح سے کھلا رہتا ہے۔ مگر آپس میں دونوں سرے ایک دوسرے کے ساتھ ملے ہوئے ہوتے ہیں۔ جب وہ لوگوں کو دکھاتا ہے۔ تو لوگ سمجھتے ہیں کہ کڑا صحیح و سالم ہے۔ مگر جس وقت اس کے جسم میں سے گزارا جاتا ہے تو جس وقت تاریں اس کڑے سے ساتھ لگتی ہیں۔ تو پھر کڑے کا منہ آپ سے آپ تھوڑا سا کھل جاتا ہے اور کڑا تاروں کے پار ہو جاتا ہے جیسا کہ آپ نے کئی مرتبہ دیکھا ہوگا کہ مداری یا جادوگر لوگ کڑے میں کڑا ڈال کر لوگوں کو دکھاتے ہیں۔ ایسا کڑا ہوتا ہے۔ جب کڑا جسم کے پار ہو جاتا ہے۔ تو لوگ اور بھی حیران ہو جاتے ہیں۔ اور پروفیسر کے کمالات کی تعریف کئے بغیر نہیں رہتے۔ نہایت ہی بہترین و حیرت انگیز کھیل ہے۔ جس جگہ پر بجلی نہیں ہوتی وہاں پر یہ لوگ چقماق سے کام لیتے ہیں۔ چقماق سرنگوں کو جو کہ لوہے کے ہوتے ہیں اور اوپر اٹھانے کے کام میں بڑی مدد دیتے ہیں۔



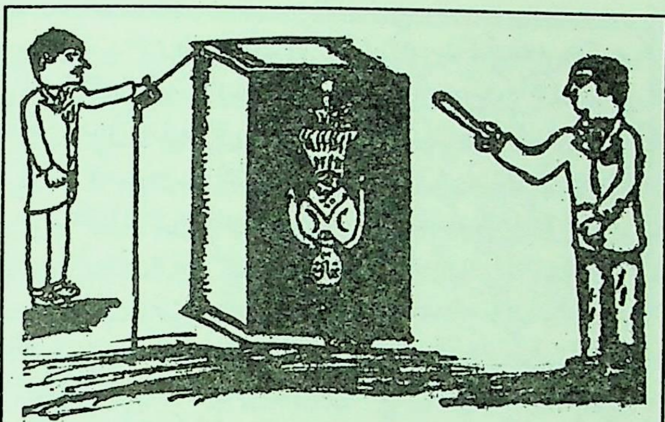
صاحب کے ہیٹ سے بیس سیر کا بٹّا نکالنا

پروفیسر صاحب کسی تماشائی سے ایک انگریزی ہیٹ مانگتے ہیں۔ اور جس وقت ہیٹ لے کر اسٹیج کی طرف جاتے ہیں۔ تو فوراً جھک کر لوگوں کو بڑی حیرانی سے کہتے ہیں کہ اوہو۔ یہ ہیٹ بڑا وزنی ہے۔ کیوں

صاحب۔ آپ اتنا ہی وزن دار ہیٹ پہنا کرتے ہیں؟ مگر ہیٹ کا مالک جواب دیتا ہے۔ کہ ہیٹ تو بالکل معمولی وزن کا ہے۔ پروفیسر صاحب فوراً اس ہیٹ کو اُلٹا کر دیتے ہیں۔ تو لوگوں کی حیرانی کی کوئی حد نہیں رہتی۔ جبکہ وہ اس ہیٹ کے اندر سے ایک بیس سیر وزن کا بٹا لوہے کا گرتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ ترکیب اس کی ذیل میں درج کی جاتی ہے۔ پروفیسر صاحب ایک بٹا بیس سیر وزن کا پہلے ہی سے اپنے کوٹ کے نیچے رکھ لیتے ہیں۔ اور جس وقت تماش بینوں میں سے کسی صاحب کا ہیٹ مانگ کر واپس اسٹیج کی طرح مڑنے لگتے ہیں۔ تو چونکہ لوگوں کی طرح اس وقت پیٹھ ہوتی ہے۔ اس لئے وہ فوراً لوگوں کی نظر بچا کر وہ بٹہ نکال کر اس ہیٹ کے بیچ میں ڈال دیتے ہیں۔ اور پھر اسی وقت لوگوں کی طرح مخاطب ہو کر کہنے لگ جاتے ہیں۔ کہ ہیٹ تو بہت ہی وزن دار ہے۔ معلوم نہیں کہ ہٹ والے صاحب نے اس کے اندر کیا کچھ رکھا ہوا ہے۔ آخیر ہیٹ کے مالک سے پوچھتے ہیں۔ تو وہ نفی میں جواب دیتا ہے۔ آخیر کار پروفیسر صاحب اس ہیٹ کو الٹا کر دیتے ہیں۔ تو اس کے اندر سے ۲۰ سیر کا یا جتنے سیر کا بٹہ چاہیں۔ وہ فوراً ہیٹ کے اندر سے زمین پر گر پڑتا ہے۔ جس کو دیکھ کر نہ صرف ہیٹ کا مالک ہی بلکہ دیگر تماشائی بھی حیران ہو کر قہقہہ پر قہقہہ لگا اٹھتے ہیں۔ بڑا ہی عجیب و غریب کھیل ہے۔

الماری میں لیڈی کو بند کرنا اور کھولنے پر لیڈی کا الٹی لٹکی ہوئی نظر آنا۔

یہ کھیل اس طرح پر کیا جاتا ہے کہ ایک الماری اس قسم کی بنوائی جاتی ہے کہ جس کو اوپر کی طرح بھی ایک کنڈا لگا ہوا ہوتا ہے۔ اور ارد گرد بھی کنڈے کی طرح کے سہارے دو لگے ہوئے ہوتے ہیں۔ پہلے ایک لیڈی کو لا کر حاضرین کو دکھایا جاتا ہے۔ اور اس الماری کے دوسری طرف کا تختہ اس قسم کا ہوتا ہے۔ جو دیکھنے میں تختہ معلوم ہو۔ مگر اس میں ایک دروازہ بنا ہوا ہو۔ پس اس لیڈی کو تمام حاضرین کے سامنے ہاتھوں میں ہتھکڑی اور پاؤں میں



بیڑی ڈال کر سامنے کے دروازے سے اس الماری میں ڈال کر اس کا دروازہ بند کر دیا جاتا ہے۔ اور پھر پروفیسر صاحب جادو کی چھڑی اٹھا کر لوگوں کو باتوں میں لگائے رکھتا ہے۔ اور اس کا مددگار پچھلی طرف سے دروازہ کھول کر اس لیڈی کو اُلٹا کر کے کُنڈے کے ساتھ لٹکا کر خود پچھلی طرف ہی غائب ہو جاتا ہے۔ پروفیسر لوگوں کو اپنے کھیل کی حقیقت بتا کر جب دروازہ الماری کا کھولتا ہے۔ تو لیڈی کو الٹا لٹکا ہوا دیکھ کر لوگ حیران و ششدر رہ جاتے ہیں۔ بڑا ہی عجیب و غریب کھیل ہے۔ تصویر صفحہ نمبر ۱۸۷ پر دیکھیں

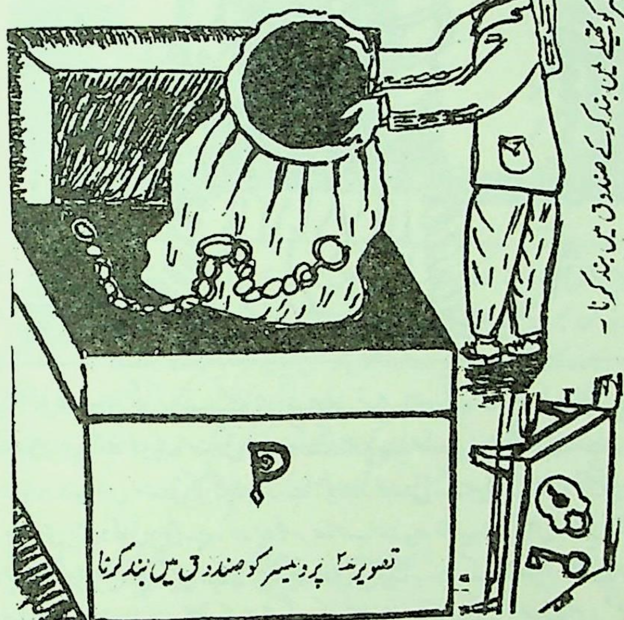
پروفیسر صاحب کو ہتھکڑی اور بیڑی پہنا کر تھیلے میں ڈال کر صندوق میں بند کرنا اور دوبارہ صندوق کھولنے پر اندر سے پروفیسر صاحب غائب اور ہتھکڑی، بیڑی اور تھیلے کا برآمد ہونا

یہ کھیل بھی بڑا ہی عجیب و غریب کھیل ہے۔ اور اس طرح کیا جاتا ہے۔ کہ پہلے پروفیسر صاحب حاضرین میں سے ایک شخص کو بلا کر اس سے اپنے ہاتھوں اور پاؤں کو


تصویر ۱۰۳ پروفیسر تھیلے میں بند ہو رہے ہیں

ہتھکڑی اور بیڑی لگوا کر ایک تھیلے میں بند ہو جاتے ہیں۔ اور تھیلے کو مہر بند کر دیا جاتا ہے اور پھر اس تھیلے کو ایک صندوق میں بند کر کے اوپر سے صندوق کو تالا لگا دیا جاتا ہے۔ مگر دوبارہ جب اس صندوق کو کھولا جاتا ہے۔ تو اندر صندوق کے صرف تھیلا اور ہتھکڑی و بیڑی ہی پڑی دکھائی دیتی ہے۔ اور پروفیسر صاحب اندر سے غائب ہوتے ہیں۔ بڑا ہی اعلیٰ پر لطف و حیران کن کھیل ہے۔ جسکے کرنے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ صندوق و ہتھکڑی اور بیڑی تو ویسی ہی چاہیے۔ جیسی کہ ہم آگے کے کھیل میں بتائیں گے۔ مگر صرف اس کھیل میں تھیلے کا اضافہ ہوا ہے پس تھیلہ اس کھیل میں اس قسم کا بنوانا چاہیئے۔ کہ جس کے درمیان میں سے ایک منہ ہو۔ اور اس منہ کے ارد گرد ایک فیتہ یا ایلاسٹک ہونا چاہیے اور ساتھ ہی اندر کی طرف بٹن لگے ہوں۔ جو باہر سے نظر نہ آسکیں۔ پس ایسا تھیلہ اور باقی چیزیں یعنی سامان ہم اوپر بات چکے ہیں۔ پہلے ہی اپنے پاس رکھنا چاہیئے۔ جب کھیل کرنا منظور ہو۔ تو پہلے تو پروفیسر صاحب خود اپنے آپ کو حاضرین کے سامنے پیش کر کے دکھادیں۔ کہ

کہیں کوئی تار۔ بال یا کوئی اور جادو وغیرہ تو نہیں ہے پھر صندوق اور تھیلا بالکل خالی دکھا دیا جاوے۔ پس جس وقت لوگوں کا ہر ایک چیز دیکھ کر یقین قائم ہو جاوے۔ تو پھر ایک شخص کو حاضرین میں سے بلا کر پروفیسر اس کو



پروفیسر کو تھیلے میں بند کر کے صندوق میں بند کرنا۔

ہتھکڑی اور بیڑی دے کر کہے کہ مجھے یہ پہنا کر اس تھیلے میں سر مہر بند کر کے اپنی جگہ پر جا کر بیٹھ جاؤ۔ پس جب وہ یہ سب کام کر چکے اور اپنی جگہ پر بیٹھے۔ تو پروفیسر صاحب اندر سے اپنی ہتھکڑی کا بٹن دبا کر پہلے ہتھکڑی کھول دیں۔ مگر یہ بات یاد رکھیں کہ صندوق اسٹیج کے پیچھے جو سیاہ رنگ کا پردہ لٹکایا ہوا ہے۔ اس کے ساتھ رکھنا چاہیئے۔ پس جب ہتھکڑی اور بیڑی کھول لیں۔ تو تھیلے کے بٹن کھول کر دروازہ بنائے اور اس دروازے کے رستے تھیلے میں

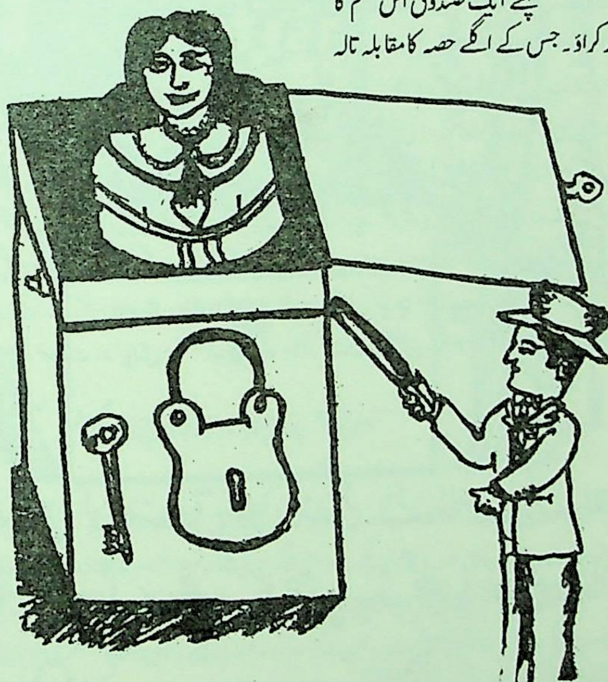
سے باہر نکلے اور تھیلے کے بٹن اسی طرح سے لگا دیوے۔ پھر اسی طرح سے صندوق کا تختہ لگا دیویں۔ پس جس وقت یہ کام کر چکیں تو اپنے مددگار کو باہر اسٹیج پر بھیجدیویں۔ اور خود اندر بیٹھا رہے۔ جب اس کا مددگار اسٹیج پر آدے تو وہ آتے ہی اس شخص کو بلادے جس نے صندوق کا تالا لگایا تھا۔ اس کو بلا کر کہے کہ بکس کا تالا کھول دو۔ پس جس وقت وہ صندوق کا تالا کھولے گا۔ تو دیکھ کر حیران رہ جائے گا۔ اور بعد میں وہ چیزیں یعنی ہتھکڑی و بیڑی اور تھیلا بھی اسی طرح سر بمہر باہر نکال کر جب لوگوں کو دکھاوے گا اور ساتھ ہی خالی صندوق الٹا کر دکھاوے گا تو تمام لوگ دیکھ کر حیران و ششدر رہ جاویں گے۔ کہ پروفیسر صاحب کہاں گئے اتنے میں پروفیسر صاحب بھی اندر سے کسی راستے سے نکل کر حاضرین میں سے ہوتے ہوئے باہر سے آتے ہوئے دکھائی دیں گے۔ تو لوگ اور بھی زیادہ حیران و ششدر ہوں گے۔ اور آپ کے کام کی تعریف کئے بغیر نہ رہیں گے۔ بڑا ہی تعجب خیز کھیل ہے۔ مگر اس کھیل میں ہوشیاری اور چالاکی کی سخت ضرورت ہے۔ مشق جب تک خوب اچھی طرح نہ ہو جائے تب تک اسٹیج پر آکر یہ کھیل قطعی نہ کرنا چاہیئے۔ کوئی بھی شخص جو اس کھیل کو دکھانے کا خواہش مند ہو۔ اس کو چاہیئے کہ پہلے اپنے گھر میں ان کھیلوں کو کرنے کی خوب اچھی طرح سے مشق کرے۔ کیونکہ یہ کھیل امیر و امراء و راجے مہاراجوں کی محفلوں میں کرنے سے آن واحد میں ہزاروں روپیہ انعام حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اس لئے ایسے کھیل ہمیشہ نہایت ہوشیاری و عقلمندی کے ساتھ کرنے چاہئیں۔ تصویر صفحہ نمبر ۸۹ اور ۱۹۰ پر دیکھیں

لیڈی کو صندوق میں بند کر کے غائب کرنا اور اُس کی جگہ پروفیسر کا خود پابہ زنجیر دکھائی دینا۔

یہ کھیل بہت ہی مزیدار و حیرت کن ہے۔ پہلے لوگوں کے سامنے ایک لیڈی کو

ہتھکڑی و بیڑیاں پہنا کر خوب کس کر ایک صندوق کے اندر بند کر دیتے ہیں۔ اور صندوق کو مقفل کر کے اس کے اوپر ایک پردہ ڈال دیتے ہیں۔ مگر تھوڑی دیر کے بعد صندوق کو کھولنے پر اس میں سے لیڈی غائب ہو جاتی ہے۔ اور اس کی جگہ پر کھیل کرنے والے پروفیسر صاحب کا خود اسی طرح سے پابہ زنجیر جکڑے ہوئے اندر سے برآمد ہونا۔ جس کو دیکھ کر لوگ دریائے حیرت میں غوطے کھانے لگتے ہیں۔ نہایت بہترین و مزیدار کھیل ہے۔ اس کو کرنے کا طریقہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ ملاحظہ کریں۔

پہلے ایک صندوق اس قسم کا تیار کراؤ۔ جس کے اگلے حصہ کا مقابلہ تالہ



لگنے والے تختے کے سامنے والا یعنی پیچھے والا تختہ کیلوں سے نہ جڑا ہوا ہو۔ بلکہ ویسے ہی فٹ کیا ہوا ہو۔ تاکہ بوقت ضرورت اس کو نکالا بھی جاسکے دوسرے ہتھکڑیاں اور بیڑیاں ایسی بناؤ۔ جن کو تالے کے بجائے ایک ایک بٹن بھی لگا ہوا ہو۔ یعنی صرف بٹن دبانے سے ہی ہتھکڑی اور بیڑی کھل جاوے۔ اور ایک سیاہ رنگ کا پردہ اس طرح کا بنواؤ کہ جو چورس چھولداری کی طرح یعنی جس کو تاننے سے ایک چھوٹے سے مکان کی سی شکل بن جاوے۔ پس یہ چیزیں پہلے ہی سے تیار کروا کر اپنے پاس رکھو۔ پھر جب کھیل دکھانا منظور ہو۔ تو پہلے لیڈی کو بلا کر حاضرین کے سامنے کھڑا کر کے دکھاؤ۔ کہ اس کو کوئی تار۔ بال وغیرہ نہیں اور نہ ہی یہ لیڈی ربڑ کی بنی ہوئی ہے۔ بلکہ ایک جیتی جاگتی زندہ لیڈی ہے۔ پھر اس کے ہاتھوں اور پاؤں کو ہتھکڑی لگا کر اس صندوق کو اسٹیج پر حاضرین کے سامنے لا کر اسے کھول کر پہلے لوگوں کو دکھا دو۔ تاکہ ان کا اطمینان ہو جاوے۔ پھر اس لیڈی کو اٹھا کر اس صندوق کے اندر ڈال دو۔ اور حاضرین میں سے کسی ایک آدمی کو بلا کر کہو کہ اس کا تالا لگا کر چابی اپنے پاس رکھو۔ جب وہ یہ کام کر چکے تو پھر چار آدمی اور بلاؤ جن میں سے اگلے دونوں حاضرین میں سے ہوں اور پچھلے دو آدمی اس کے اپنے مددگار ہونے چاہئیں ان چاروں کو چاروں طرف سے وہ پردہ پکڑوا کر کھڑا کر دو۔ اور صندوق اس کے اندر پڑا ہوا ہو۔ پھر لوگوں کے سامنے جادو کی چھڑی اٹھا کر کچھ دیر باتیں سناؤ اور اپنے کھیل کی حقیقت واضح کرنے کے بعد پردے کے اندر چلے جاؤ۔ اور صندوق کا پچھلی طرف کا تختہ نکال کر فوراً لیڈی کی ہتھکڑیاں بٹن دبا کر کھول دو۔ اور خود وہ ہتھکڑیاں اپنے ہاتھوں اور پاؤں میں ڈال کر صندوق کے اندر بیٹھ جاؤ۔ اور وہ لیڈی فوراً وہ تختہ صندوق کا چڑھا کر باہر نکل جاوے بلکہ اگر اسٹیج کے پچھلی طرف سے نکل کر حاضرین کے درمیان چپکے سے بیٹھ سکے تو کھیل اور بھی دلچسپ بن جاوے گا۔ اور پروفیسر صاحب صندوق کے اندر جلدی سے بیٹھ کر بھی اپنی ہتھکڑی اور بیڑیاں لگا سکتے ہیں۔ جب یہ سب کام ہو چکے تو اوپر سے پردہ اٹھا کر اسی شخص کو وہ تمہارے مددگار بلاویں۔ تاکہ وہ آکر صندوق کا تالہ کھولیں۔ پھر جب وہ تالہ کھول چکے تو اندر سے پروفیسر صاحب کا مددگار اُس کو اٹھا کر صندوق سے باہر نکالیں۔ پس لوگ لیڈی کی جگہ پروفیسر صاحب کو دیکھ کر حیران و ششدر رہ جاتے ہیں۔ پھر اسی شخص کو بلاؤ۔ جس نے ہتھکڑیوں کے تالے لگائے تھے۔ اُس کو کہو کہ

آکر تالے کھولے ۔ جب تالے کھل جاویں ۔ تو اُدھر حاضرین میں سے وہ لیڈی بھی اٹھ کر اسٹیج پر آجاوے ۔ جس کو دیکھ کر لوگ اور بھی حیران ہو جائیں گے نہایت عمدہ کھیل ہے ۔ شعبدہ باز ایسے ایسے کھیلوں کو بڑے بڑے راجے مہاراجوں کی محفلوں میں دکھاکر سینکڑوں روپے انعام حاصل کرتے ہیں ۔

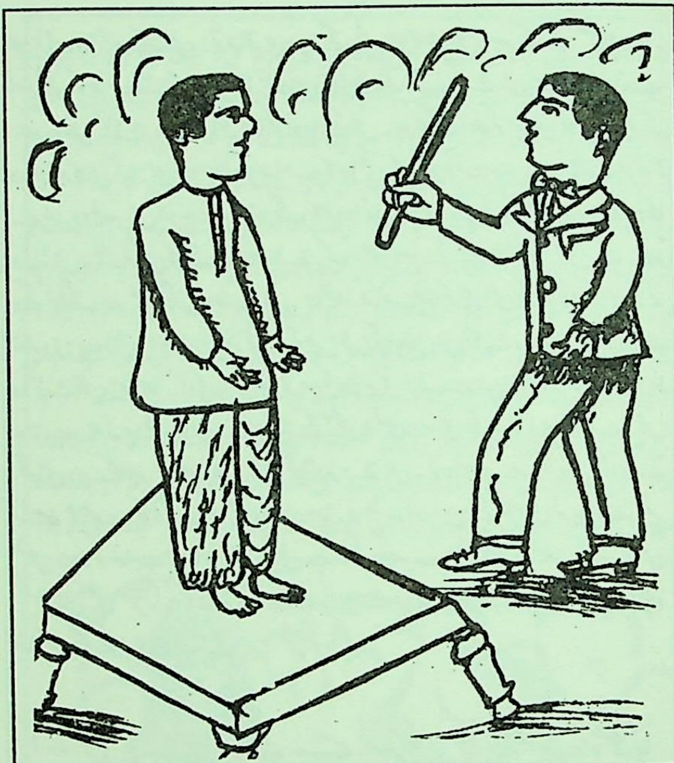
گیارہواں حِصّہ

یُورَپ کا جادُو

میز پر کھڑا ہوا آدمی دیکھتے دیکھتے غائب

یہ کھیل اس طرح کیا جاتا ہے کہ پروفیسر صاحب ایک میز جو کہ بالکل صحیح سالم ہوتی ہے اور پہلے لوگوں کو دکھاتے ہیں ۔ کہ اس میں کسی قسم کا بال تار یا پرزہ وغیرہ تو نہیں ہے ۔ پھر اس کو اسٹیج پر رکھ کر اس کے اوپر ایک آدمی کو کھڑا کر دیتے ہیں ۔ اور پھر پروفیسر صاحب لوگوں کے سامنے اپنے کھیل کی حقیقت بیان کرکے اس آدمی پر جادو کی چھڑی گھماتا ہے تو وہ آدمی سب تماش بینوں کے دیکھتے دیکھتے نظروں سے غائب ہو جاتا ہے ۔ اس کو دیکھ کر لوگ حیران و پریشان رہ جاتے ہیں ۔ بڑا ہی تعجب خیز و حیران کن کھیل ہے ۔ کرنے کا طریقہ نیچے درج کیا جاتا ہے ۔

جس جگہ پر کھیل کرنا ہوتا ہے ۔ وہ پہلے زمین کے اندر جگہ کھول کر ایک گڑھا اتنا بڑا بنایا جاتا ہے کہ جس کے اندر ایک آدمی بخوبی بیٹھ سکے ۔ اور اس میز کے اوپر کا تختہ بھی درمیان میں سے کاٹا ہوا ہوتا ہے ۔ اور اس کے ساتھ اندر کی طرف سے ایک اسپرنگ اس قسم کا لگایا ہوتا ہے جس کو پروفیسر صاحب کا دوسرا ساتھی میز کے نیچے بیٹھ کر زمین والے



تختے کے ساتھ ملحق کر دیتا ہے۔ اور میز کے اوپر سیاہ رنگ کا پردہ ڈالا جاتا ہے۔ جو کہ آگے کی طرف زمین تک پڑا ہوا ہوتا ہے۔ جس سے میز کے نیچے کا حصہ تمام ڈھکا رہتا ہے۔ تاکہ میز کے نیچے کی تمام کاروائی سامنے بیٹھے ہوئے آدمی نہ دیکھ سکیں۔ پس پروفیسر صاحب کسی اپنے ساتھی کو اس کے اوپر کھڑا کر دیتے ہیں۔ اور میز کے پیچھے جو آدمی بیٹھا ہوا ہوتا ہے وہ اسپرنگ کو ہاتھ میں رکھتا ہے۔ پروفیسر صاحب جس وقت لوگوں کو اپنے کھیل کی حقیقت بتانے لگتے ہیں۔ تو وہ اپنے ہاتھ میں پکڑی ہوئی جادو کی چھڑی اس آدمی کے اوپر پھیرتے ہیں۔

اور ایک دو تین کہتے ہیں۔ تو ساتھ ہی میز کے نیچے والا آدمی اس اسپرنگ کو کھینچتا ہے۔ اسپرنگ کو حرکت آتے ہی اوپر کا تختہ اس آدمی کو نیچے والے گڑھے میں لیجا کر بیٹھا دیتا ہے۔ اور دونوں تختے پھر سے اسی طرح قائم ہو جاتے ہیں۔ اور لوگ دیکھ کر حیران ہوتے ہیں۔ کہ وہ آدمی کہاں گیا۔ پس وہ پروفیسر صاحب کا ساتھی بھی اسی وقت وہاں سے غائب ہو جاتا ہے اور پروفیسر اس میز پر سے سیاہ رنگ کا پردہ اٹھا کر میز اور نیچے کی جگہ اچھی طرح سے دکھا دیتے ہیں۔ تاکہ لوگوں کا شک دور ہو جائے۔ کہ وہ آدمی میز کے نیچے بیٹھا ہوا نہیں ہے۔ جسے دیکھ کر لوگ اور بھی دنگ رہ جاتے ہیں۔ پروفیسر صاحب میز کو پھر اسی جگہ پر رکھ کر اس کے اوپر وہی پردہ ڈال دیا جاتا ہے اور لوگوں کو طرح طرح کی باتوں میں لگائے رکھتے ہیں۔ اسی وقت وہ گڑھے میں بیٹھا ہوا۔ آدمی باہر نکل کر میز کی دوسری طرف سے اپنے علیحدہ کمرے میں چلا جاتا ہے۔ جو کہ پروفیسر لوگوں نے اسٹیج کے پیچھے یا کسی دوسری جگہ پر بنایا ہوا ہوتا ہے۔ پس تھوڑی دیر کے بعد پروفیسر اس آدمی کو آواز دیتے ہیں۔ تو وہ اندر سے نکل کر لوگوں کے سامنے آتا ہے۔ تو لوگ اور بھی دنگ رہ جاتے ہیں۔ اور اس کے کام کی تعریف کئے بغیر نہیں رہتے۔ نہایت ہی قابل قدر کھیل ہے۔ مگر دوسرے ہائی کلاس کھیلوں کی طرح اس کھیل میں بھی مشق کی بہت ضرورت ہے۔ اس لئے پروفیسر صاحب کو چاہیئے کہ پہلے اپنے ساتھیوں کو گھر پر ہی خوب اچھی طرح مشق کروالیں۔

اینٹوں کے جنگلے سے لیڈی کا غائب ہونا

اس کھیل کو شعبدہ باز اس طرح کرتے ہیں۔ کہ ایک لیڈی کو اسٹیج پر لا کر سب حاضرین کو دکھا کر اس کے ارد گرد اینٹوں کی دیوار چن دیتا ہے۔ مگر جب کوئی دوسرا آدمی اس اینٹوں کی دیوار کو گرا دیتا ہے۔ تو اندر سے لیڈی غائب ہوتی ہے۔ بڑا ہی تعجب خیز کھیل ہے۔ لوگ دیکھ کر حیران و ششدر رہ جاتے ہیں۔ اس کھیل کو کرنے کی ترکیب ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

جہاں کھیل کرنا ہوتا ہے۔ وہاں پر پہلے ہی سے فرش زمین پر اسٹیج کے اوپر ایک بڑا سا

گڑھا کھودا جاتا ہے۔ اور اس کے اوپر وہ تختے ڈال کر اوپر سے مٹی وغیرہ ڈال دی جاتی ہے۔ تاکہ فرش ایک سا ہو جاوے۔ پھر جب کھیل کو دکھانا منظور ہوتا ہے۔ تو پہلے لیڈی کو لاکر حاضرین کو دکھایا جاتا ہے۔ بعد میں اس کو اس ایک تختے کے اوپر کھڑا کر دیا جاتا ہے اور اس کے ارد گرد اینٹوں کی دیوار اس ترکیب سے چنی جاتی ہے۔ کہ ایک طرف کا دیوار کا حصہ اس تختے جس پر کہ لیڈی کو کھڑا کیا گیا ہے۔ اس کے اور دوسرے تختے کے درمیان آدے تاکہ ایک تختہ دیوار کے اندر اور ایک باہر کی طرف رہے۔ پس جس وقت دیوار چنی جاتی ہے۔ تو وہ لیڈی فوراً اس تختے کو اٹھا کر دور کر کے گڑھے میں داخل ہو کر پھر دوسری طرف کے تختے کو اٹھاتی ہے۔ اور دیوار کے پیچھے ہی سے پردے کے پیچھے چلی جاتی ہے۔ اور غائب ہو جاتی ہے۔ پھر پروفیسر صاحب جادو کی چھڑی اُٹھا کر حاضرین کے سامنے آکر کچھ باتیں وغیرہ سناتے ہیں۔ اور اپنے کھیل کی حقیقت لوگوں پر واضح کرتا ہے۔ اور اس طریقہ سے وہ اس لیڈی کو موقعہ دیتا ہے۔ تاکہ وہ جلدی سے اس قلعہ نما دیوار میں سے باہر نکل جاوے۔ جب اس کو یقین ہو جاتا ہے۔ کہ لیڈی نکل گئی ہے۔ تو حاضرین میں سے ایک آدمی کو بلاتا

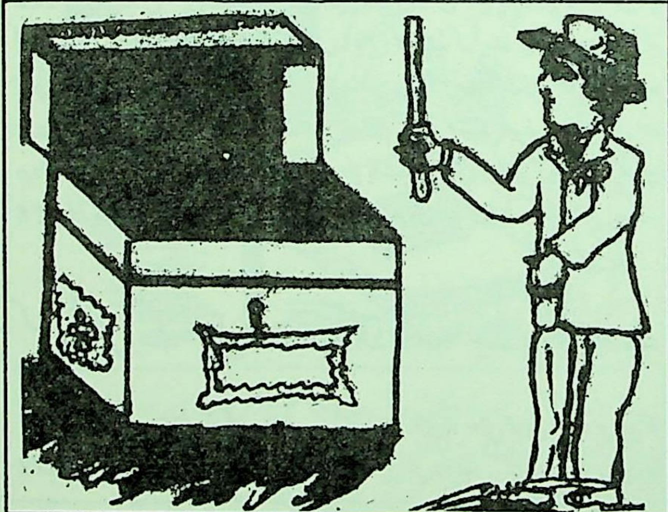


ہے اور کہتا ہے کہ اس دیوار کو گرا دو ۔ جب وہ دیوار کو گراتا ہے ۔ تو پہلے وہ خود حیران و ششدر رہ جاتا ہے بعد میں دوسرے لوگ بھی جب وہاں سے لیڈی کو غائب دیکھتے ہیں ۔ تو محو حیرت میں رہ جاتے ہیں ۔ اور پھر آپس میں ایک دوسرے سے پوچھنا شروع کر دیتے ہیں ۔ کہ بھئی کمال ہے ۔ ہم لوگوں کے سامنے لیڈی کو یہاں کھڑا کر کے ارد گرد دیوار بنائی گئی ۔ مگر معلوم نہیں کہ لیڈی کو پھر کون سا فرشتہ اٹھا کر لے گیا ۔ تمام لوگ پروفیسر جی کے کمال کی داد دیتے ہوئے تعجب میں ڈوب جاتے ہیں ۔ نہایت ہی عمدہ و بہترین کھیل ہے ۔ پروفیسر صاحبان ایسے ایسے کھیل دکھا کر ہی بڑے بڑے رئیس و امیر لوگوں کی محفلوں سے ہزاروں ۔ سینکڑوں روپے نقد انعام حاصل کر لیتے ہیں ۔

جادو کا صندوقچہ

عامل کو چاہیئے کہ موٹے موٹے کاغذوں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹ کر تاش کے پتوں کے برابر بنا لیں ۔ اور ان کے اوپر آک کے دودھ کی سیاہی کے ساتھ جو سوال کرنا ہو لکھ لیا جاوے اور پھر اُس کے ساتھ ہی اُس کا جواب بھی ذیل کی سیاہی کے ساتھ لکھدو ۔ سیاہی بنانے کی ترکیب یہ ہے ۔ زیفد کو کھار جیا کے ساتھ ملا کر ایک جز کر لو ۔ پھر اس میں تھوڑا سا پانی ملا لو ۔ پھر اس کے ساتھ سوال اور جواب کو یعنی دونوں کو لکھ لو ۔ پس جس وقت تک اس سیاہی کے ساتھ لکھی ہوئی تحریر کو گرمی نہ دکھائی جاوے گی ۔ تب تک اسے کوئی نہ پڑھ سکے گا ۔ جس وقت اس تحریر کو آگ یا گرمی کے پاس لے جایا جائے گا ۔ تو گرمی پاتے ہی وہ تحریر فوراً ان کاغذوں کے اوپر ابھر آئیں گے اور پھر کوئی بھی انہیں صاف صاف پڑھ سکتا ہے ۔ مگر تحریر کا رنگ سبز ہو گا ۔ مختلف کاغذوں پر مختلف ہی سوال اور جواب لکھ دو ۔ اور اس عمل کو اس شعبدے کے ساتھ منع نہیں ہے ۔ اور نہ ہی کوئی آدمی شبہ کر سکتا ہے ۔ کہ اس میں یہ سوال یا اس کا یہ جواب غلط ہے پھر اس کے بعد ایک صندوقچہ لکڑی کا بناؤ ۔ اور اس صندوقچے کے اندر مچھلی کے فلوس کی پچکاری کرو ۔ اس کو اب تم سیلی کمیو کے نام سے پکارتے ہو ۔ جس وقت یہ صندوقچہ بن کر تیار ہو جائے تو لوگوں کو اس کا تماشہ دکھانے سے پہلے اس کے

اندر ایک گرم سلاخ جو کہ دو انچ چوڑی اور تقریباً چھ انچ لمبی ہو رکھ دینی چاہیئے ۔ اور تماش بینوں سے پھر کہو کہ وہ اپنے اپنے دلوں میں کوئی سوال سوچ لیں ۔ ہم ان کا جواب اس طلسمی صندوقچہ کے ذریعے دیں گے پس جتنے آدمی سوال کرتے جاویں اتنے ہی کاغذ پھاڑ کر اس صندوقچہ کے اندر داخل کرتے جاؤ ۔ اور وہ کاغذ پہلے لوگوں کو دکھا لو کہ بالکل خالی کاغذ ہیں ان پر کچھ لکھا ہوا نہیں ہے ۔ جب کاغذ تمام سوالوں کے اس صندوقچہ کے اندر ڈال چکو ۔ تو پھر اپنے ساتھ والی لیڈی کی تعریف کرنی شروع کر د ۔ اور منہ سے یہ بات کہو کہ اے لیڈی ہمارے سوالوں کے جواب مہربانی کرکے ٹھیک بتاؤ تاکہ ہم کو اپنے حال سے آگاہی ہو جائے ۔ اور جو کچھ تم مناسب سمجھو اپنی زبان سے بغیر کسی روک ٹوک کے کہے چلے جاؤ ۔ تاکہ لوگ یہ سمجھیں کہ یہ ضرور کوئی جادو کا کام ہی کرنے جا رہا ہے ۔ اور وہاں پر جتنے آدمی بیٹھے ہوئے ہوں گے سب اپنی اپنی عقل کے مطابق تمہاری باتوں پر قیاس آرائیاں کرنے لگیں گے ۔ پس اسمیں تمہارا کام بن جائے گا ۔ اور لوگ تمہاری چالاکی کو نہ سمجھ پائیں گے ۔ اور تم کو ایک بہت بڑا جادوگر تصور کرنے لگیں گے ۔ اتنی دیر میں اس گرم سلاخ کی گرمی سے

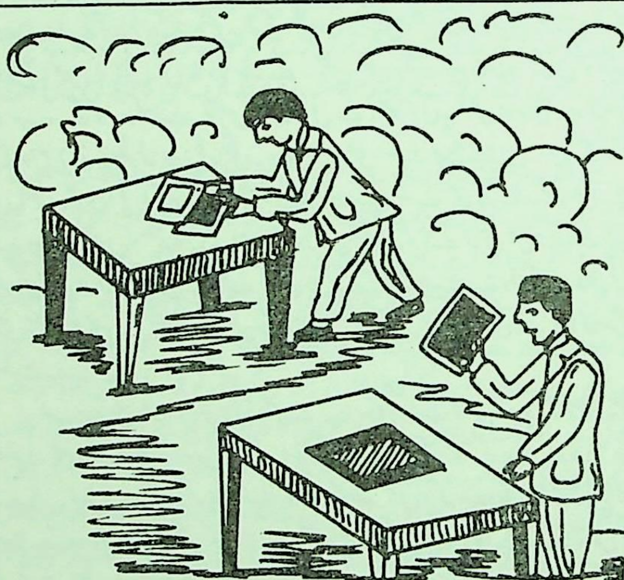


وہ کاغذ پر کے تحریر شدہ جواب د سوال باہر نمودار ہو آویں گے۔ پس تم ان کو نکال کر لوگوں کو دکھلاؤ۔ چونکہ تم نے سارے سوالات اپنے پاس پہلے ہی سے لکھ کر رکھ لئے تھے۔ اس لئے یہ ضروری ہے کہ ان سوالوں میں سے کوئی ایسا سوال ہوگا۔ جو کہ کسی نے نہ کیا ہو۔ سو وہ تم کہہ سکتے ہو کہ یہ غلطی یا تو سوال کرنے والے سے ہوئی ہے۔ اور یا ہمارے بیر کو سننے میں ہوئی ہے۔ وہ بھی چونکہ تم نے اپنی مرضی سے لکھے ہوئے ہیں. اور وہ چونکہ مستقبل میں ہونے والے ہوتے ہیں۔ اس لئے ان پر کوئی اعتراض بھی نہیں کر سکتا۔ اور سب لوگ یہی سمجھتے ہیں۔ کہ جس طرح یہ سوال اس نے بالکل ٹھیک بتا دیئے۔ اسی طرح سے جواب بھی ٹھیک ہی ہوں گے۔ اور سب لوگ پھر تمہارے کام پر عش عش کرنے لگ جاویں گے۔ اور ایک بہت بڑا عامل وجادوگر تصور کرنے لگیں گے۔ چونکہ تمام لوگ یہ دیکھیں گے کہ تمام سوالات اور جواب ایک ہی جگہ سے نکل رہے ہیں۔ اس لئے سب لوگ ایک شخص کے خیالات کو دوسرے کے خیالات کے مطابق ہی سمجھنے لگے گا۔ اس میں کوئی کلام نہیں۔ اور نہ ہی تمہارے اس کام پر کوئی کسی قسم کا شک وشبہ ہی کر سکتے ہیں۔ نہایت اعلیٰ وحیران کن کھیل ہے۔ کئی لوگ اس کھیل کو دیکھ کر کھیل کے بعد عامل کو مل کر یہ پوچھنے کی کوشش کیا کرتے ہیں کہ میرا فلاں کام پورا ہوگا۔ یا نہیں۔ عامل کو چاہیئے کہ اُسے یہ جواب دیوے کہ بھائی صاحب۔ میں کوئی نجومی یا جیوتشی نہیں ہوں۔ جو ہر وقت تمہاری باتوں کا جواب دے سکوں۔ یہ تو صرف اسی وقت ہوتا ہے جبکہ ہم عمل کو کرتے ہوئے ہوتے ہیں۔ اور بیروں کو بلا کر ہر بات کا جواب لے لیتے ہیں۔ یہ بات بھی عامل کو یاد رکھنی چاہیئے۔ کہ ان جوابوں کو زیادہ دیر تک اپنے پاس نہ رہنے دے۔ ورنہ سردی لگتے ہی حرف مٹ جائیں گے۔

کسی شخص کے سوال کا جواب خود بخود سلیٹ پر لکھا جاوے

یہ بھی نہایت ہی عمدہ و عجیب و غریب کھیل ہے۔ یعنی جو سوال تماش بین کریں ان کا جواب خود بخود سلیٹ پر لکھا ہوا نظر آوے۔ اس کھیل میں دو عدد سلیٹیں ہوتی ہیں۔ اور وہ

دونوں ایک سلیٹوں کو ربڑ کی تار کے ساتھ ملایا ہوا ہوتا ہے اور ان کے درمیان ایک ٹکڑا چاک کا رکھا ہوا ہوتا ہے۔ پھر عامل لوگوں کو بالکل خاموش کرا دیتا ہے۔ جب چاروں طرف اچھی طرح سے سناٹا چھا جاتا ہے۔ تو پھر حاضرین کان لگا کر سنتے ہیں۔ تو چاک کے ساتھ سلیٹ پر لکھنے کی آواز آتی ہے۔ مگر لکھنے والا دکھائی نہیں دیتا۔ پھر اگر اس ربڑ کی تار کو اتار کر سلیٹوں کو دیکھا جائے تو ایک سلیٹ پر کچھ تحریر نمودار ہوتی ہے۔ نہایت ہی حیران کن اور دریائے حیرت میں ڈالنے والا کھیل ہے۔ ترکیب بھی اس کی بہت ہی آسان ہے۔ جو تحریر



اس سلیٹ پر تماش بینوں کو دکھائی جاتی ہے۔ دراصل وہ تحریر پہلے ہی سے اس سلیٹ پر لکھ لی جاتی ہے۔ یعنی ایک سلیٹ پر ایک کاغذ کا ٹکڑا جو کہ سیاہ رنگ کا ہوتا ہے۔ اس تحریر کے اوپر لگا رہتا ہے۔ تاکہ وہ تحریر نظر نہ آوے۔ دونوں طرح صاف دکھائی دیتی ہیں۔

ایک سلیٹ تو مندرجہ بالا طرح کی ہوتی ہے اور دوسری سلیٹ جو کہ بالکل خالی پڑی ہوئی ہے ۔ وہ سلیٹ لوگوں کو دکھائی جاتی ہے ۔ جب لوگ اسکو اچھی طرح سے دیکھ لیتے ہیں۔ تو عامل لوگوں سے کہتا ہے کہ کیا آپ کو دوسری سلیٹ بھی دکھا دوں ۔ اس طرح ساتھ ہی دوسری سلیٹ پکڑ کر وہ اپنے ہاتھ میں ہی ذرا دور سے دونوں جانب سے دکھا دی جاتی ہے ۔ اور لوگ سمجھ جاتے ہیں کہ یہ بھی سلیٹ پہلے کی طرح ہے اور ان کا شبہ بالکل دور ہو جاتا ہے۔ پھر عامل صاحب ان دونوں سلیٹوں کو اس طرح پکڑتا ہے ۔ جس طرح تاش کو پھینٹتے وقت پکڑا جاتا ہے ۔ یعنی پہلی سلیٹ انگوٹھے اور انگلی کے درمیان پکڑی جاتی ہے ۔ اور دوسری سلیٹ کو عامل اپنے دائیں ہاتھ کی اگلی اور درمیانی انگلی کے درمیان پکڑتا ہے ۔ پھر دونوں ہاتھوں کو آپس میں ملا دیا جاتا ہے ۔ لیکن جس وقت ان دونوں سلیٹوں کو ایک دوسرے کے اوپر رکھتا ہے ۔ تو اس وقت عامل کے ہاتھوں کی یہ شکل ہو جاتی ہے کہ اس کے دائیں ہاتھ کا انگوٹھا اور اگلی انگلی یہ دونوں اس پہلی سلیٹ کو پکڑ لیتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی بائیں ہاتھ کی اگلی اور درمیانی انگلی جس میں دوسری سلیٹ تھی پکڑے رکھتے ہیں ۔ پھر اپنے دونوں ہاتھوں کو علیحدہ کر دیا جاتا ہے ۔ اور جس سلیٹ کو آگے تماش بیں دیکھ چکے ہیں۔ پھر وہی سلیٹ تماش بینوں کے آگے کر دی جاتی ہے ۔ بس سلیٹ دیتے وقت یہ صفائی کرنا بڑی مشق کا کام ہے تاکہ تماش بین یہ نہ پہچان سکیں کہ یہ سلیٹ وہی ہے ؟ یا دوسری سلیٹ ہے ۔

اب دوسری دفعہ اس طرح کیا جاتا ہے کہ دوسری سلیٹ کو اس میز پر رکھ کر اور پہلی سلیٹ بھی واپس لے کر دونوں کو ایک دھاگے یا کسی ربڑ کی تار کے ساتھ باندھ دیا جاتا ہے۔ مگر یہ خیال رہے کہ دوسری سلیٹ کا لکھا ہوا حصہ جس پر کہ سیاہ رنگ کا کاغذ لگایا ہوا ہوتا ہے ۔ وہ اوپر کی طرف کو رکھا جاتا ہے ۔ پھر عامل دونوں سلیٹوں کو اپنے ایک ہاتھ میں پکڑ کر پھر اس پہلی سلیٹ کا کاغذ ہاتھوں کے انگلیوں کے ساتھ نیچے سے کریدنا شروع کر دیتا ہے۔ جس کو لوگ یہ سمجھتے ہیں۔ کہ کوئی مدھم سی آواز آرہی ہے ۔ شاید چاک سے کوئی لکھ رہا ہے ۔ جب زیادہ دیر کریدتے ہوئے ہو جاوے ۔ تو عامل اس کو چھوڑ دیتا ہے تاکہ لوگ محو خیال ہو جاویں ۔ پھر وہ دونوں سلیٹوں کو اوپر نیچے رکھ دیتا ہے ۔ مگر سلیٹیں رکھتے وقت اس

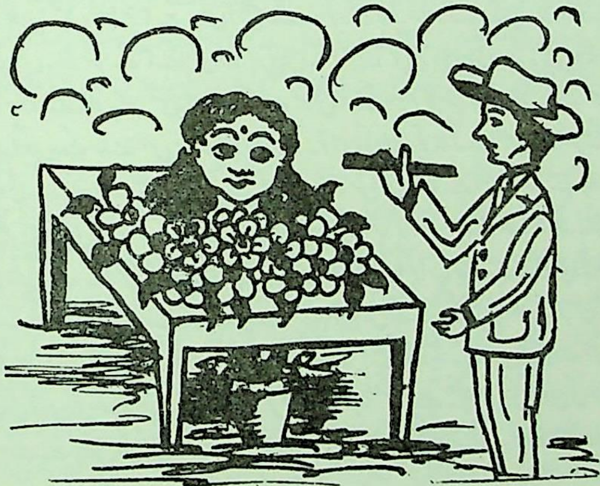
بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ تحریر والی سلیٹ اوپر رکھی جائے۔ جس پر کہ سیاہ رنگ کا کاغذ لگا ہوا ہے۔ جب اس سلیٹ کو اٹھا کر لوگوں کو دکھایا جاوے گا۔ تو اس پر چند حروف یا ہندسے لکھے ہوئے ہوں گے جن کو لوگوں پر یہ ظاہر کیا جاتا ہے۔ کہ یہ حرف کسی نامعلوم غیبی طاقت نے لکھے ہیں۔ بڑا حیران کن کھیل ہے۔

پھولوں کے گلدستے پر خوبصورت لیڈی کا سر

یہ کھیل اس طرح پر ہے کہ پروفیسر صاحب ایک عورت کو پہلے حاضرین کو دکھاتے ہیں۔ اور پھر سب کے سامنے اس کو بے ہوش کر کے سر کاٹ کر پھولوں کے گلدستے پر لگا دیتے ہیں۔ جس کو دیکھ کر لوگ حیران و ششدر رہ جاتے ہیں۔ اس کا طریقہ ذیل میں درج کرتے ہیں۔

پہلے ایک میز ایسی تیار کی جاتی ہے۔ جس کے اوپر کے حصے میں دو تختے اس قسم کے لگا دیئے جاتے ہیں۔ جن کے درمیان ایک گرہ جتنی جگہ خالی چھوڑی ہوئی ہوتی ہے۔ پھر جس جگہ یہ کھیل کرنا ہوتا ہے۔ اس اسٹیج کے ارد گرد اور اوپر سیاہ رنگ کے پردے لگا دیئے جاتے ہیں۔ اور میز کے آگے بھی اور پھر وہاں مدھم سی روشنی کر دی جاتی ہے۔ پھر پروفیسر اپنے جادو کے زور سے کسی عورت کو بے ہوش کر کے اس کا سر کاٹ لیتا ہے۔ جس وقت لوگوں کے سامنے اس سر کو کاٹا جاتا ہے۔ تو اس کی لاش کو جو کہ دراصل بمعہ سر کے ہی ہوتی ہے۔ اور زندہ بھی ہوتی ہے۔ یہ کہہ کر اس کا سر اتار لیا گیا ہے اس کو اندر لے جاؤ۔ اور پھر اسی لیڈی کو دوسرے راستے سے ان پردوں کو اٹھا کر اس میز کے اندر جو جگہ بنائی ہوئی ہوتی ہے۔ داخل کر دیا جاتا ہے۔ اور اس کا اگلا پردہ گرا دیا جاتا ہے۔ باہر پروفیسر صاحب لوگوں کی توجہ کو بہت خوبصورتی سے اپنی باتوں میں لگائے رکھتے ہیں۔ اور ادھر ان کا مددگار اس لیڈی کو اس میز کے اندر بیٹھا کر اوپر وہ دونوں تختے لگا دیتا ہے۔ اس طرح سے اس لیڈی کی گردن ہی صرف باہر رہتی ہے۔ جو لوگوں کو نظر آ سکتی ہے۔ پھر اس کی گردن کی ارد گرد بہت سے پھول اور پتے وغیرہ لگا دیئے جاتے ہیں۔ اتنا کر چکنے کے بعد وہ دوسرا آدمی

باہر نکل آتا ہے۔ اور پروفیسر صاحب نے لوگوں کے سامنے سر کاٹا تھا۔ تو اس کے بجائے ایک مٹی کا سر دکھایا تھا۔ اور لوگوں سے کہا تھا۔ کہ اس کو اب میں میز پر رکھ دیتا ہوں۔ میرے جادو کے زور سے ایک گلدستہ پر آجائے گا۔ پس جس وقت وہ آدمی باہر نکل اوے تو پروفیسر صاحب کو چاہیئے۔ کہ فوراً جادو کی چھڑی اٹھا کر اس اسٹیج کے ارد گرد پھیرے اور ساتھ ہی منہ سے کچھ گن گن بھی کرتا جاوے جس سے لوگ یہ سمجھیں کہ شاید کوئی جادو کر رہا ہے۔ پس اتنا کر چکنے کے بعد فوراً اس سامنے والے پردے کو اٹھا دیں۔ تو دیکھتے ہی لوگ حیران و ششدر رہ جائیں گے۔ کہ واقعی ایک گلدستے کے اوپر سچ مچ کی عورت کا سر پڑا ہوا ہے۔ لوگ دیکھتے ہی عش عش کر اٹھیں گے۔ اور آپ کے جادو کے معتقد ہو جاویں گے۔



نہایت بہترین اور محو حیرت کرنے والا کھیل ہے۔ اس کھیل کی بدولت پروفیسر صاحبان بڑے بڑے راجے مہاراجوں اور امیروں وزیروں کے درباروں و محفلوں سے ہزاروں۔ سینکڑوں روپیہ انعام حاصل کرلیتے ہیں۔ بہت سے لوگوں کو ہم نے دو۔ دو صد روپیہ فیس دے کر یہ تماشہ سیکھتے ہوئے دیکھا ہے۔ مگر اس میں مشق و محنت اور ہاتھ کی صفائی کی ضرورت ہے۔

بارہواں حصّہ

کالا جادُو

بذریعہ خواب تقدیر کا حال معلوم کرنے کا طریقہ

اکثر دیکھا گیا ہے۔ کہ خواب براہم موہُورت یعنی صبح سویرے جو دیکھے جاتے ہیں۔ ان کا پھل فوراً ہی ملتا ہے۔ یوں تجربہ سے معلوم ہوا ہے کہ آدھی رات کے وقت جو خواب دیکھے جاتے ہیں۔ اُن کا اثر غالباً ایک سال بعد اور تیسرے پہر رات، کو جو خواب دیکھے جاتے ہیں۔ ان کا پھل قریب قریب چھ ماہ تک مل جاتا ہے۔ پوپھٹے کے وقت یا جب آنکھ کھلنے کو ہوتی ہے۔ اس وقت کا خواب دیکھا ہوا اسی دن اپنا اثر دکھاتا ہے۔ ذیل میں ہم خواب اور اُس کی تعبیر لکھتے ہیں۔ ناظرین جس قسم کا خواب دیکھیں۔ اس کا نتیجہ اگلے خانہ میں پڑھ لیں۔ سینکڑوں سال کے پرانے تجربہ کے بعد یہ تعبیرات معلوم کی گئی ہیں۔



تعبیر	خواب
تجارت سے نفع ہو۔	اخروٹ چُننا۔
بے وفا سے پالا پڑے۔	اخروٹ توڑنا۔
دولت اور اولاد ملے۔	انڈا خریدنا۔
صاحب اولاد اور دولت ملے۔	انڈا بیچنا۔
خوش نصیبی کی علامت ہے۔	انڈا کھانا۔
دشمنی پیدا ہو۔	انڈا توڑنا۔
مقدمہ بازی ہو۔	انگلی کاٹنا۔
خوش و خرم ہو۔	انعام دینا۔
غم و فکر مول لے۔	انعام لینا۔
درجہ بڑھے عزت ملے۔	انگور کا گچھا دیکھنا۔
دولت ملے۔	انار ملنا۔
خوشحالی نصیب ہو۔	انار کھانا۔
دوست کی موت ہو۔	اپنے آپ کو ننگا دیکھنا۔
مصیبت آئے۔	اپنے بیٹے کو مُردہ دیکھنا۔
سفر سے فائدہ ہو۔	آسمان پر چڑھنا۔
درجہ گھٹے۔ ذلیل ہو۔	آسمان سے گرنا۔
موت کی خبر ملے۔	آنکھوں میں سرمہ لگانا۔
زر و مال حاصل ہو۔	اپنے آپ کو پاگل دیکھنا۔
نقصان پہنچے۔	بدبو آنا۔
درجہ بلند ہو۔	باغ کی سیر کرنا۔
ترقی زر و مال و اقبال ہو۔	بدبو دور کرنا۔
بے چین ہو۔	بجلی دیکھنا۔
مصیبت آئے۔	بادل کی گرج سننا۔

تعبیر	خواب
دوست بے وفا ہو۔	بال جل جانا۔
دوست کی وفات	بال گرنا۔
لائق شخص سے ملاقات ہو۔	بال لمبے ہو جائیں۔
دوست کی موت ہو۔	آنکھ سے اندھا ہو۔
نفع ہو۔	آگ میں کچھ پکانا۔
غیب سے مال ملے۔	آگ اٹھانا۔
ناگہانی آفت آئے.	بجلی دیکھنا۔
طبیعت پریشان ہو۔	بندر دیکھنا۔
زر ملے۔	بیل دیکھنا۔
رنج و غم ہو۔	جوتا ہوا بیل دیکھنا۔
تنزُل و نقصان ہو۔	بلند جگہ سے گرنا۔
خوشحالی نصیب ہو۔	بادشاہ کو دیکھنا۔
ملک کی تباہی ہو۔	بادشاہ کی موت؛
صحت و دولت کی ترقی۔	بازو سوکھ جانا۔
جھگڑا ہو۔	بد کلامی کرنا۔
جھگڑا ہو۔	بد کلامی سننا۔
بیمار ہو۔	تماشہ دیکھنا۔
رنج و غم ملے۔	پانی پینا۔
دشمن مغلوب ہوں۔	پانی پر چلنا۔
ترقی مال و دولت۔	پانی میں تیرنا۔
لمبا سفر پڑے۔	پرندے اڑتے دیکھنا۔
بیوی کی موت ہو۔	پیری اُڑتے دیکھنا۔
عزت و طاقت بڑھے۔	پشت مضبوط دیکھنا۔

تعبیر	خواب
نقصان ہو۔	پُشت ٹوٹنا۔
عیاش ہو۔	پُشت کا کھُلنا۔
کامیاب ہو۔	پوشاک سفید پہننا۔
وفات دشمن یا جھگڑا ہو۔	پوشاک سیاہ پہننا۔
خوش ہو۔	پوشاک نیلی پہننا۔
پریشانی اور غم ہو۔	پوشاک زرد پہننا۔
سفر کرے۔	پوشاک سبز پہننا۔
بیمار ہو۔	پوشاک سرخ پہننا۔
حالات میں تبدیلی ہو۔	پوشاک ہفت رنگی پہننا۔
کامیابی ہو۔	پل سے پار ہونا۔
مصیبت بد اقبال۔	پل سے گرنا۔
دلی مُراد بر آئے۔	پھول جمع کرنا۔
اولاد کی موت۔	پھُول ہاتھ میں مرجھانا۔
بیمار ہو جانا۔	پھول سبز جمع کرنا۔
فرزند پیدا ہو۔	پھل پختہ دیکھنا۔
لوگ محبت و عزت سے پیش آئیں	پھولوں پر چلنا۔
فرزند سے جدائی ہو۔	پھول پھینکنا۔
گمشدہ چیز ملے یا دفینہ ہاتھ آئے۔	پیاز کھانا۔
استقرار حمل۔	تالاب دیکھنا۔
تولّد فرزند ہو۔	تالاب میں مچھلی دیکھنا۔
لڑکی پیدا ہو۔	تالاب میں چھوٹی مچھلی دیکھنا۔
آفت آئے۔	تاریکی میں جانا۔
مصیبت سے رہائی۔	تاریکی سے نجات پانا۔

خواب	تعبیر
تلوار برہنہ دیکھنا۔	دلی مُراد بر آئے۔
تلوار باندھنا۔	عورت سے آرام ملے۔
تلوار کا قبضہ ٹوٹنا۔	بچہ یا باپ کی موت ہو۔
تربوز خام کھانا۔	عورت سے فساد ہو۔
تربوز پختہ کھانا۔	جھگڑا اور دشمنی پیدا ہو۔
تربوز کا کھیت دیکھنا۔	دوستوں میں عزت ہو۔
ٹوپی کا سر سے گرنا۔	عزت میں خلل ہو۔
ٹوپی کا اُونچا ہو جانا۔	ترقی درجہ۔
جنگل میں پھنس جانا۔	مصیبت میں مبتلا ہونا۔
جنگل سے نکل آنا۔	مصیبت سے رہائی۔ خوشی۔
جہاز پر سفر کرنا۔	دلی مُراد بر آئے۔
جہاز کا طوفان میں آنا۔	مصیبت آئے۔
جلیبیاں کھانا۔	خوشی نصیب ہو۔
جلسہ دیکھنا۔	خوشی یا غم ہو۔
جلتا ہوا آگ کا چولہا دیکھے۔	ترقی رزق۔
چاقو پکڑنا۔	کسی سے دشمنی ہو۔
چاقو اپنے جسم پر مارنا۔	بد پرہیزی سے نقصان ہو۔
چاقو سے کسی کو زخمی کرنا۔	دنگہ فساد ہو۔
چہار دیواری کے اندر آنا۔	گرفتار مصیبت ہونا۔
چاندنی میں آنا۔	محبت ہو۔
چاندی کا ملنا۔	نقصان ہو۔
چڑیا دیکھنا۔	لڑکیاں پیدا ہوں۔

خواب	تعبیر
چوہے سے ڈرنا۔	دشمن سے خوف۔
چوہے کا غالب آنا۔	مصیبت آئے۔
چوکھٹ دیکھنا۔	کسی سے از حد محبت ہو۔
چکور کو دیکھنا۔	لڑکا پیدا ہو۔
چنے کے کھیت میں جانا۔	سفر در پیش آئے۔
چھت پر چڑھنا۔	اقبال بلند ہو۔
چنے بھونے ہوئے چبانا۔	نقصان مفلسی۔
چھت سے گرنا۔	بداقبالی۔
چونٹیاں مصروف محنت۔	محنت سے فائدہ ہو۔
چونٹیاں تکلیف میں۔	دشمن سے نقصان پہنچے۔
حلوہ کھانا۔	خوش نصیبی حاصل ہو۔
خون جسم سے نکالنا۔	مصیبت میں مبتلا ہونا۔
خون دوسرے کے جسم سے نکالنا۔	اُس پر غالب آنا۔
خون دشمن کے جسم سے نکلنا۔	محبت سے نقصان پہنچے۔
دانت کا اکھڑنا۔	دوست سے جدائی۔
دال دلنا۔	جھگڑا۔ لڑائی ہو۔
دریا صاف دیکھنا۔	آرام سے رہے۔
دریا گندلا دیکھنا۔	تکلیف ہو۔
دریا میں پھنس جانا۔	رنج و غم ہو۔
دریا سے پار ہونا۔	موت ہو۔
دریا کا پانی پینا۔	ترقی عزت۔
درخت پر چڑھنا۔	ترقی مرتبہ۔
درخت سے گرنا۔	مصیبت۔ تنزلی۔

تعبیر	خواب
نقصان ہو۔	درخت کاٹنا۔
ارادوں میں تبدیلی۔	دشمن سے لڑائی۔
غلبہ۔ نفع ہو۔	دشمن کا خون کرنا۔
نقصان ہو۔	دشمن اپنا خون نکالے۔
مایوسی ہو۔	دعوت دیکھے۔
کامیابی ملے۔	دعوت میں شامل ہو۔
خوشخبری ملے۔ خوش ہو۔	دودھ خریدنا۔
ناکامی ملے۔	دودھ بیچنا۔
کامیابی کی علامت۔	دوڑنا پیدل۔
ناکامیابی حاصل ہو۔	دوڑنا گھوڑے پر۔
منحوسیت کی نشانی۔	دوست ملنا۔
دولت مند رشتے دار سے فائدہ	دوست کی فکر۔
بیمار ہو۔	دوڑ کر ہضم کرنا۔
خطرہ اندیشہ۔	دیوار کمزور پر چلنا۔
کامیابی ہر کام میں۔	دیوار سے بخیر و عافیت گزرنا۔
علامت تکلیف۔	داڑھ کا اکھڑنا۔
ارادہ میں کامیابی ہو۔	داڑھی کا بڑھنا۔
خوشی ملنا۔	داڑھی کا گھنا ہونا۔
علامت زوال ہے۔	داڑھی کا گر جانا۔
آفت آئے۔	رات کو اکیلے گھومنا۔
مال محفوظ رہے۔	رات کو لوگوں کے ساتھ پھرنا۔
گرنے سے خطرہ۔	رات کو یکایک گھر آنا۔

خواب	تعبیر
راستہ سیدھا چلنا۔	کامیابی ہو۔
راستہ ٹیڑھا چلنا۔	دوست سے دھوکہ ملے۔
رونا۔	خوش ہو۔
روتا ہوا کسی اور کو دیکھنا۔	خوش نصیبی کی علامت ہے۔
روشنی دیکھنا۔	دولت و عزت ملنا۔
روشنی کا کم ہونا۔	بداقبالی۔
سانپ کاٹنا۔	غم ہونا۔
سانپ کا مردہ دیکھنا۔	اولاد سے رنج ہو۔
سپاہی مسلح دیکھنا۔	شکست ہو۔
سونا دیکھنا۔	مال ملے۔
سپاہی کے پیچھے دوڑنا۔	گرفتاری ہو۔
سونے کی ڈلیاں دیکھنا۔	جائیداد ہاتھ آنا۔
سونے کا سکہ دیکھنا۔	کامیابی ہو۔
سونا کسی کو دینا۔	عزت افزائی ہو۔
سونا گرنا۔	مصیبت ہو۔
سونا کھو جانا۔	ناگہانی آفت آئے۔
سونا پڑا ہوا پانا۔	دشمن سے صلح ہو۔
سونے کا گھر دیکھنا۔	رنج و نقصان ہو۔
شادی دیکھنا۔	رشتے دار مر جائے۔ یا بیمار ہو۔
شادی کرنا۔	مصیبت آئے۔
شراب دیکھنا۔	مال حرام ملے۔
شراب پینا۔	سرداری ملے۔
شکار خرگوش کا دیکھنا۔	ناکامی ہو۔

تعبیر	خواب
محنت سے فائدہ ہو۔	شہد کی مکھیاں مصروف۔
بدنامی ہو۔	شہد کی مکھیاں اڑتے ہوئے دیکھنا۔
نقصان ہو۔	شہد کی مکھی ڈنک مارے۔
مصیبت آئے۔	شیر خوار بچہ دیکھنا۔
دشمن پر غالب رہے۔	شیطان سے خوف نہ کھائے۔
نقصان جان۔	شیطان سے خوف کھانا۔
ناجائز گفتگو۔	شیشہ ٹوٹنا۔
عشق و محبت ہو۔	شیشہ دیکھنا۔
فرزند پیدا ہو۔	طوطا دیکھنا۔
دوست جدا ہو۔	طوطا اڑتے دیکھنا۔
مصیبت آئے۔	طوطا پنجرے میں دیکھنا۔
خوشحالی آئے۔	طوطا بولتے ہوئے دیکھنا۔
رنجش و غم۔	طوطے سے جھگڑا ہو۔
رشتہ دار کی موت۔	عبادت کرنا۔
منحوسیت کی علامت۔	عورت کو دیکھنا۔
دوست سے جدائی۔	عطر فروخت کرنا۔
عورت سے ملاقات ہو۔	عطر لگانا۔
گمشدہ دوست سے ملاقات۔	عطر خریدنا۔
نشانی مصیبت۔	غار میں گرنا۔
مال ملنا۔	غار سے نکلنا۔
نقصان ہو۔	غصہ ہونا۔
مراد بر آئے۔	غلّہ پختہ جمع کرنا۔
دیر میں کامیابی ملے۔	غلہ خام جمع کرنا۔

تعبیر	خواب
دنگہ فساد ہو۔	غلیل چلانا۔
بیمار ہو۔	فرشتے دیکھنا۔
دشمن پیدا ہو۔	فساد کرنا۔
نفع ہونا۔	فساد غالب ہونا۔
نقصان ہو۔	فساد میں جانا۔
ندامت نہ ہو۔	کاغذ سفید ہو۔
بدی ہو۔	کاغذ میلا دیکھے۔
نفع ہو۔	کاغذ لکھا ہوا دیکھے۔
دلی مقصد بر آئے۔	کاغذ تہہ بہ تہہ دیکھنا۔
عشق ہو۔	کبوتر دیکھنا۔
بیمار ہو۔	کپڑا خریدنا۔
عزت بڑھے۔	کتاب پڑھنا۔
دوست ملے۔	کتے سے کھیلنا۔
دشمن پیدا ہوں۔	کتے کا بھونکنا۔
بہت سے دوست پیدا ہوں۔	کتے کو چپ کرنا۔
دوست کی جدائی ہو۔	کشتی میں اکیلا ہونا۔
جلسہ میں شریک ہو۔	کشتی میں دوستوں کے ساتھ۔
خوف ناکامی۔	کشتی خطرہ میں۔
خراب خواہش پیدا ہو۔	کشتی کا الٹ جانا۔
لڑائی جھگڑا۔	کُشتی دیکھنا۔
ترقی عزت و دولت۔	کُشتی لڑنے میں جیتنا۔
دشمن سے نقصان پہنچے۔	کُشتی ہارنا۔
مصیبت آنا۔	کوئلہ جلتا ہوا دیکھنا۔

تعبیر	خواب
نفع ہو۔	کھانا کھانا۔
گھر میں نااتفاقی ہو۔	کھانے کی چیزوں سے نفرت ہونا۔
گھر میں خوشحالی دیکھنا۔	کسی کو کھانا کھاتے ہوئے دیکھنا۔
دفینہ سے مال ملنا۔	کھیت میں سے گذرنا۔
مصیبت کی علامت ہے۔	کھیت چنے میں سے گذرنا۔
نقصان ہو۔	کانٹے دار جھاڑیوں میں سے گذرنا۔
خوبصورت فرزند پیدا ہو۔	کنواں دیکھنا۔
گرفتار مصیبت۔	کنواں میں گرنا۔
مصیبت سے نجات ملے۔	گدھے کا ہانکنا۔
بیمار ہو۔	گدھے پر سوار ہونا۔
دولت مند نوکر ملے۔	گدھے کو کچھ کھلانا۔
ترقی ہو۔	گدھا بوجھ سے لدا ہوا دیکھے۔
فائدہ ہو۔	گھوڑا دیکھے۔
فرشتہ موت۔	گھوڑا سیاہ دیکھے۔
دلی مراد بر آئے۔	گھوڑا دوڑنا۔
مصیبت آئے۔	گھوڑے سے گرنا۔
لڑائی جھگڑا ہو۔	گوشت کچا دیکھنا۔
دشمن سے صلح ہو۔	گوشت اُبلا ہوا دیکھنا۔
شادی ہو۔	گھونچی دیکھنا۔
عورت کی بے دفائی کی علامت ہے	گھونچی کا گرنا۔
فرزند پیدا ہو۔	لعل دیکھنا۔
فرزند یا دوست ملے۔	لعل بیچنا۔
گمشدہ دوست ملے۔	لعل خریدنا۔

خواب	تعبیر
لکڑی خریدنا۔	مصیبت آئے۔
لکڑی کاٹنا۔	محبت ہو۔
محراب دیکھنا۔	مصیبت آئے۔
مسجد دیکھے۔	عابد ہو۔
مندر دیکھے۔	عابد راست گو ہو۔
مسلح مرد سے بھاگنا۔	کامیابی ہو۔
کسی کی موت دیکھے۔	شادی ہو۔
اپنے کو مرا ہوا دیکھنا۔	دلی مراد حاصل ہو۔
مزدور دیکھنا۔	فائدہ حاصل ہو۔
مکڑی دیکھنا۔	علامت بیماری۔
مچھلی کانٹے میں سے بھاگ جانا۔	جھوٹا عشق ہو۔
مچھلی پکڑنا۔	محبت میں کامیابی ہو۔
مُردہ اٹھانا۔	حرام کا مال ملنا۔
مردہ کو کچھ دینا۔	نقصان ہو۔
میوہ کچا دیکھنا۔	ناکامی ہو۔
میوہ پختہ دیکھنا۔	دلی مُراد بر آئے۔
میوہ دار باغ میں جانا۔	رشتہ دار سے جائداد ملے۔
مردہ کو پکارنا۔	نشان موت۔
ناچ و گانا دیکھے۔	رنج و غم ہو۔
ناچ دیکھنا۔	خوشحالی ہو۔
نارنگی دیکھنا۔	ترقی دولت و عزت۔
ناک کٹی ہوئی دیکھنا۔	ندامت ہو۔
ناک لمبی ہو جانا۔	ترقی درجہ۔

خواب	تعبیر
ننگا خود کو دیکھنا۔	دوست کی موت ہو۔
ننگا عورت کو دیکھنا۔	بیمار ہو۔
ننگا دوسرے کو دیکھنا۔	خوشحالی ہو۔
نل جاری دیکھنا۔	ترقی ہو۔
ہل جوتنا۔	عزت ہو۔
ہل چلتا ہوا دیکھنا۔	دل لگا کر محبت کرنا۔
ہوا صاف۔	کامیابی ہونا۔
ہوا میں اڑنا۔	جہاز کی سیر کرنا۔
بھینس کا مارنا۔	بیمار ہوئے۔
میلا دیکھنا۔	مصیبت پڑے۔
خوب سیر کرنا۔	گرفتار ہونا۔
گھوڑے کے اوپر سوار ہونا۔	کوئی مصیبت پڑے۔
شادی دیکھنا۔	موت دیکھئے۔
مکان کا گرنا۔	موت ہوئے۔
رات کو دودھ پینا۔	بھوکا رہنا۔
جہاز پر چڑھنا۔	نوکری سے چھٹی ملے۔
دریا میں تیرنا۔	دلی مراد حاصل ہو۔
پانی میں ڈوبنا۔	کوئی اچھا کام ملے۔
جانور پکڑنا۔	عشق کی مراد پوری ہو۔
انڈے کو دوڑنا۔	حمل گر جانا۔
انڈے میں زندہ بچہ دیکھنا۔	حاملہ عورت کے بچہ پیدا ہو۔
چھت کا گرنا۔	کوئی برا کام پیش آدے۔
گھوڑے سے گرنا۔	مصیبت پڑے۔

خواب	تعبیر
گئو کا دودھ پینا۔	کھانے کو کوئی چیز ملے۔
جنگل میں بندر دیکھنا۔	کوئی خوشی کا کام ہو۔
جنگل میں رات ہو جائے۔	کسی اچھی دعوت میں جائے۔
جنگل میں شیر کا مقابلہ کرے۔	بیماری پیش آوے۔
پانی میں ڈوبنا۔	کوئی اچھا کام ہو۔ خوشی ملے۔
دوست کا ملاپ ہو۔	کسی کے ساتھ جھگڑا ہو۔
گدھے کو لدا ہوا دیکھنا۔	ترقی ملے خوشحالی ہو۔
جلتے ہوئے انگارے دیکھنا۔	مصیبت میں مبتلا ہونا۔
آگ کی لپٹیں دیکھنا۔	کسی بڑے آدمی سے ملاقات ہو۔
شیر کے ساتھ لڑنا۔	درجہ میں ترقی ہو۔
شیر کے اوپر سواری کرنا۔	مصیبتوں پر کامیابی حاصل کرنا۔
شیر کی مانند دیکھنا۔	بدنامی ہو۔
کسی تالاب میں نہانا۔	خوشخبری ملے۔
پانی پر چلنا۔	کامیابی کی علامت ہے۔
ندی پار کرنا۔	مصیبت سے نجات ہو۔
پہاڑ دیکھنا۔	مصیبت میں مبتلا ہونا۔
پہاڑ پر چڑھنا۔	ترقی زر و مال۔
پہاڑ پر سے نیچے گرنا۔	تنزلی کی علامت ہے۔
درخت پر چڑھنا۔	کسی کام میں کامیابی حاصل کرنا۔
درخت کی شاخ کاٹنا۔	اپنے پیروں پر کلہاڑی مارنا۔
ہری ہری پتیاں دیکھنا۔	امیدوں میں کامیابی ہو۔
جنگل میں آگ لگی ہوئی دیکھنا۔	گھر میں مصیبت آوے۔
جھونپڑے جلتے ہوئے دیکھنا۔	امیدوں میں ناکامی ہو۔

تعبیر	خواب
مصیبت کا پہاڑ ٹوٹے۔	سمندر دیکھنا۔
دل کو راحت ملے۔	سمندر میں ناؤ چلتی دیکھے۔
مصیبتوں سے چھٹکارا ہو۔	ناؤ پر چڑھ کر دریا عبور کرے۔
رنج و غم کا مقابلہ ہو۔	کچا گوشت کھاوے۔
رنج و غم سے نجات ملے۔	پکا ہوا گوشت کھاوے۔
خوشخبری ملے۔	مچھلی دیکھے۔
زر و مال کا فائدہ ہو۔	مچھلی کھائے۔
دشمن پر فتح حاصل ہو۔	کشتی میں لڑتا ہوا جیتے۔
مرتبہ بلند ہو۔	جھنڈا بلندی پر لہراتا ہوا دیکھے۔
اس کی عمر بڑھے۔	زندہ آدمی کو مردہ دیکھنا۔

اب بارہواں باب جس میں خوابوں کی تعبیریں درج کی گئی ہیں اوپر ملاحظہ فرمالیں۔
اور دوسرے صفحہ پر تیرہواں باب یعنی دکشن کا جادو۔ اور علم قیافہ درج ہے۔
(خواب کی تعبیریں ختم ہوئیں۔)

تیرہواں حِصّہ

دکَشن کا جادُو

علم قیافہ

نیچے ہم عورت و مرد کے علیحدہ علیحدہ لچھن اور گن لکھتے ہیں۔ انہیں دیکھ کر ناظرین بہت کچھ فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ دنیا بڑی چالاک و خود غرض ہے۔ ہماری زندگی میں کئی بار ایسے لوگوں سے سابقہ پڑ جاتا ہے۔ کہ جو اگر ہم عقل مندی سے کام نہ لیں۔ تو ان سے ہمیں سخت نقصان اٹھانا پڑ جائے۔ دنیا میں رہ کر دنیا والوں سے بیوپار کرنا ہی پڑتا ہے۔ اس لئے مندرجہ ذیل علم قیافہ کے زور سے ہم بہت فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ غور سے ملاحظہ کریں۔

قیافہ متعلق مرد

اگر نظر غائر سے دیکھا جائے تو قدرت کا کوئی اصول کوئی بھی قاعدہ ایسا نظر نہیں آئے گا ۔ جس میں اس خالق کون و مکاں کی کوئی نہ کوئی حکمت نہ ہو۔ اگر انسانی عقل نارسا کی رسائی اس کی کہنہ حقیقت تک نہ ہو سکے۔ تو یہ ایک علیحدہ بات ہے۔ کائنات میں سے کسی چیز کو لے لو۔ اور دیکھو۔ غور سے دیکھو کہ چیز اپنی موجودہ شکل و شباہت اور بناوٹ میں کیسی موزوں واقع ہوئی ہے۔ اگر اس کے خلاف ہوئی تو ضرور بالضرور اس میں کوئی نہ کوئی نقص واقع ہو جاتا ہے۔ جس طرح ایک مبصر کسی چیز کی شکل و صورت اور بناوٹ کو دیکھ کر اس

کے نفع نقصان اور اس کی حالت کا اندازہ لگا سکتا ہے۔ اسی طرح دانی لوگ یہ انسانی شکل و صورت اور اعضاء کی بناوٹ کو دیکھ دیکھ کر اس کے اوضاع اطوار اور چال چلن کا پتہ چلا سکتا ہے۔ اس نادر الوجود علم کی انتہا صرف یہی نہیں جو ہم درج ذیل کرتے ہیں۔ بلکہ ہر ایک انسان اپنے ذاتی تجربہ کے مطابق مزید انکشاف بھی کرتے رہتے ہیں۔ یہاں ہم مختصر بیان ذیل میں درج کرتے ہیں۔

قد و قامت

اگر کسی انسان کا قد معمولی حالت میں ہے۔ مگر اس سے بہت لمبا ہو۔ تو ایسا شخص پرلے درجے کا بیوقوف ہوتا ہے اور اگر متوسط معمولی حالت سے بہت ہو تو وہ شخص پرلے درجے کا فتنہ ساز اور فسادی ہوا کرتا ہے۔ مثل مشہور ہے کہ کل طویل احمق و کل صغیر فتنہ ساز۔

پیشانی

کشادہ پیشانی والا صاحب حوصلہ خوش قسمت اور عقلمند ہوتا ہے۔ تنگ اور چھوٹی پیشانی والا بد قسمت ہوتا ہے۔ جس شخص کی پیشانی پر بل پڑیں۔ وہ غریب آزاری و فتنہ ساز ہوتا ہے۔

چشم

جس شخص کی آنکھیں اندر کو گھسی ہوتی ہیں۔ وہ شخص دھوکہ بازی اور مکاری میں طاق ہوتا ہے۔ اور اگر آنکھیں گول ہوں تو وہ شخص صاحب حوصلہ اور دلیر و بہادر ہوتا ہے۔ مگر دوسروں کا حق غصب کر لیتا ہے۔ دوسروں کو دھوکہ دینا ان کے بائیں ہاتھ کا کرتب ہوتا ہے۔ اور اگر آنکھوں کی بناوٹ کتے کی آنکھوں کے مشابہ ہو۔ تو ایسا آدمی مطلب پرست ہوتا ہے۔ اور اگر آنکھوں کی شکل چکور کی آنکھوں سے مشابہ ہو تو سمجھ لو کہ وہ شخص اوّل درجہ کا بیشرم اور بے حیا ہوتا ہے۔ اگر بھینس کی مشابہ ہو تو بدنصیب اور بد بخت ہوگا۔ بلی کی مشابہ ہو تو بے فیض۔ اگر مانند آہو کے ہوں تو صاحب شرم و حیا اور عالی مرتبہ ہو۔ نیلی آنکھ دانا بد بخت اور ہر ایک سے برائی سے پیش آتا ہے۔ اگر آنکھوں کی بناوٹ گھوڑے کی آنکھوں سے مشابہ ہو۔ تو ایسا شخص فارغ البالی اور عیش و آرام میں زندگی بسر کرتا ہے اور اگر کسی شخص کی آنکھ بادام کے مشابہ ہو۔ تو وہ شخص شہوت پرست ہوگا۔ اگر مانند مور کے ہوں تو پرلے درجہ کا بددیانت اور مفسد ہوگا۔ اگر سانپ جیسی بناوٹ ہو تو صاحب اقبال اور بے فیض۔ اور اگر کوئی آدمی اثناء گفتگو میں

آنکھوں کو ادھر اُدھر حرکت دیوے تو یقیناً جان لو کہ ایسے شخص کے قول و فعل کا کوئی اعتبار نہیں۔

سر سر کا معمولی حالت میں بڑا ہونا علامت دولت و عقلمندی اور بزرگی کا ہے ایسے سر والا آدمی عفلت ایجادوں کا موجد اور صاحب دولت ہوتا ہے۔ معمولی حالت کے سر کا چھوٹا ہونا نشانی بیوقوفی اور۔ ایسا آدمی ہمیشہ طاس میں مبتلا رہتا ہے۔ اوسط درجہ میں سر کا ہونا۔ اس کی حالت وسط پر دلالت کرتی ہے۔ اگر سر کے بال نرم باریک اور گھنگھریالے ہوں۔ تو ایسا شخص عشق پسند ہوتا ہے۔ بال کا موٹا اور کھردرا و سخت ہونا جفاکشی ہے۔ دماغ پر بالوں کا زیادہ نہ ہونا دلیل کمال عقلمندی ہے۔

کمر اگر کسی انسان کی کمر مانند ریچھ کے ہو تو ایسا انسان دنیا میں اوّل تو آرام حاصل نہیں کر سکتا۔ اگر شاذ و نادر کرے بھی تو بہت کم۔ اگر کمر موٹی ہو تو صاحب اولاد ہو۔ اور شہوت پرست ہو۔ اور اگر کمر کی بناوٹ شیر کے مانند ہو تو اس کی اولاد صاحب حوصلہ جواں مرد اور تندرست ہوتی ہے۔ اور خود بھی صاحب مرتبہ اور فیض مند ہوتا ہے۔ اگر کمر کی بناوٹ ذرا چوڑی ہو مغرور و خود غرض اور مطلبی ہوتا ہے۔

پُشت سخت اور تختہ کی مانند ہو تو جان لو کہ اسی پشت والا شخص بار برادری کی سخت محنت سے بسر اوقات کرے۔ اگر پشت چوری ہو تو وہ شخص کمینہ اور رذیل ہو۔ اگر پشت کی ہڈیاں تعداد میں نو ہوں۔ تو وہ شخص صاحب اقبال، فیض رساں اور ہمہ صفت موصوف ہوتا ہے۔ اگر ہڈیوں کی تعداد بارہ یا چودہ ہوں۔ تو دنیا میں بے آرامی کی زندگی بسر کریگا۔ پشت جھکی ہوئی ہو تو لاغر و مفلس ثابت ہو۔

ران اگر کسی شخص کی ران موٹی ہو تو اس کی عمر طویل ہوگی۔ اگر لاغر ہو تو جان لو کہ ہمیشہ دائم المریض ہے۔ اگر ران موٹی اور پر گوشت ہو تو سمجھ لینا چاہیئے۔ کہ بہت شہوت پرست ہے۔ اور اگر اوپر نیچے سے ران ایک جیسی ہو تو ایسا آدمی بے حیا اور زناکار ہوتا ہے۔ اگر بناوٹ گھوڑے کی ران کے مشابہ ہو تو صاحب حکومت ہو گا۔ یا در ہمیشہ سفر میں رہے گا۔ اگر چھوٹی اور تنگ ران ہو تو بد بخت اور اولاد کم ہوگی۔ اگر ران کی بناوٹ مثل کوے کے ہو تو صاحب مرتبہ اور عیش پائے گا۔ اگر ران کی بناوٹ کتے کی ران جیسی ہو

تو ہر کام میں چوکس اور چوکنا رہے۔ اگر مانند شیر کے ہو تو ایسا شخص فضول خرچ اور عیاش ہو

زانو اگر زانو پر بال ہوں۔ تو ہمیشہ سفر میں رہے۔ اگر زانو لمبائی میں کم اور غیر معمولی ہو تو مفلس و نادار اور کم عمر کا ہو۔ اگر گوشت سے پُر ہو تو اپنی زندگی میں کم از کم ایک دفعہ ضرور قید ہو۔

پنڈلی اگر کسی شخص کی پنڈلی لمبی ہو تو وہ شخص چغلخور ہوا کرتا ہے۔ اگر پر گوشت ہو، تو اندار سانی خلقت۔ اگر مشابہ ہرن یا گھوڑے کے ہو تو سردار قوم اور صاحب اقبال ہو گا۔

پاؤں اگر چلنے میں کسی شخص کے پاؤں کا نشان ٹیڑھا پڑے تو جان لو کہ وہ شخص کاہل موجود ہے۔ اگر پاؤں کی بناوٹ ہی ٹیڑھی ہو تو وہ شخص چغلخور اور ایذا رساں خلق ہو گا۔ نیکی کا بدلہ ہمیشہ بدی سے دیگا۔ اگر پاؤں کی تلی سُرخ رنگ کی ہو تو ایسا شخص نیک۔ صاحب حوصلہ۔ فیض رساں ہوتا ہے۔ اگر پاؤں چوڑا ہو تو ہمیشہ مفلس رہے گا۔ اگر مقدار سے چھوٹا ہو تو وہ شخص بھی ہمیشہ مفلس اور متلاشی روزگار اور غیر مستقل مزاج کا ہو گا۔ اگر درمیانی ہو تو اس کی عمر طبعی اوسط حالت میں رہے گی۔ اور اس آدمی کی مالی حالت بھی اوسط درجہ پر ہی رہے گی۔ اگر پاؤں پر گوشت ہوں تو صاحب اقبال ہو گا۔

ناخن اگر کسی شخص کے ناخن چمکدار یا زردی مائل ہوں تو ہمیشہ صاحب دولت رہے گا۔ اگر قدرے نیلگوں ہوں تو صاحب اقبال اور فیض رساں ہو گا۔ اگر ناخونوں کا سیاہ مائل رنگ ہو۔ تو سمجھ لو کہ وہ شخص چور و بدمعاش ہے۔ اگر ناخنوں کا رنگ سبزی مائل ہو تو زنا کار ہو گا۔ اگر ناخن کھردرے اور ٹیڑھے اور بیڈھنگے بنے ہوں تو وہ ہمیشہ تکلیف میں رہے گا۔ مفلسی کی اسے عام شکایت رہے۔ اگر ناخن نصف سفید اور نصف رنگ سرخ ہوں تو ایسا شخص ہمیشہ آسودہ حال رہے گا۔

بال اگر سارے جسم پر بال ہوں تو مفلسی اور کم عقل ہو۔ اگر ہر جڑ سے صرف ایک ہی بال پیدا ہوا ہو تو وہ شخص بادشاہ ہو۔ اگر ہر جڑ میں سے دو دو بال اُگے ہوں تو ایسا آدمی عقل مند اور صاحب تدبیر ہو گا۔ ایک ایک جڑ سے اگر تین تین بال اُگے ہوں تو ایسا شخص ہمیشہ سچ بولنے کا عادی ہوتا ہے۔ اور اگر ہر جڑ میں سے چار چار بال پیدا

ہوئے ہوں تو وہ شخص مفلس و نادار اور کم یافتہ ثابت ہو گا۔

بازو اگر بازو مقدار سے چھوٹے ہوں تو مفلسی۔ کمزوری کا سامنا کرتا رہے اگر بازو مقدار سے زیادہ لمبے ہوں۔ تو وہ فسادی، لڑاکا ہونے پر بھی ہمیشہ شکست کھاتا رہے۔ اگر بازو جسم کے مطابق ٹھیک ہوں تو خوش خلق، ملنسار اور محنتی ہو۔ اگر ہاتھوں کی انگلیاں لمبی ہوں اور سیدھی کرنے پر درمیان میں سوراخ نہ رہیں تو صاحب دولت اور فیاض ہو۔ اگر انگلیاں مناسب اور درمیان میں سوراخ نہ رہیں۔ تو وہ شخص فضول خرچ ہو گا۔ اگر ہاتھ سیدھا کرنے پر ہتھیلی میں گڑھا پڑے تو صاحب دولت ہو گا۔ خوبصورت اور سرخی مائل گول ناخن دلیل محبت اور خوش خلقی ہے۔ اگر بدنما و بدرنگ ہوں۔ تو وہ مفلس و تنگدست ہو۔

تلوے پر گوشت ملائم اور خوبصورت تلوؤں والا آدمی صاحب دولت باعزت و صاحب اولاد ہوتا ہے۔ سوکھے ہوئے۔ بغیر خون یا کم گوشت کے تلوؤں کا آدمی مفلس و نادار اور بد بخت ہوتا ہے۔ یہ لچھن علم قیافہ کے مطابق ہیں۔ آگے وہ ایشور ہی جانے۔

ڈاڑھی اگر کسی مرد کی ڈاڑھی خوبصورت اور بھرپور ہو۔ تو ایسا شخص ملنسار اور دیانتدار ہوتا ہے۔ جس شخص کی ڈاڑھی کم اور چھوٹی ہو۔ وہ زود رنج مغرور اور انتہائی پسند ہوتا ہے۔ اگر کسی شخص کی بہت لمبی ڈاڑھی ہو۔ تو وہ قوی الشہوت اور سادہ لوح ہوتا ہے۔ بغیر ڈاڑھی کا مرد پیدائشی کمزور اور مردانگی و حوصلہ سے محروم ہوتا ہے۔ اب آگے عورتوں کے بارے میں پڑھئے۔

قیافہ متعلق مستورات

قد لمبے قد والی عورت نیک اطوار و خدا پرست ہوتی ہے۔ میانے قد والی عورت عزیز خاوند اور ملنسار۔ چھوٹے قد والی عورت فاحشہ اور بدکار ہوا کرتی ہے۔ جو عورت بلا مطلب گھر گھر پھرے اور آنکھیں ادھر اُدھر ہر وقت حرکت کرتی رہے اور فضول بکواس کرتی رہے۔ اس عورت پر کسی قسم کا اعتبار نہیں کرنا چاہیئے۔ جس عورت کی سوتے وقت آنکھ کھلی رہیں۔ وہ اپنے خاوند کی تابعدار نہیں ہوتی۔ جس عورت کے ہنستے وقت

رخساروں میں گڑھا پڑے اور آنکھیں پھڑکیں۔ وہ عورت اپنے خاوند کی قاتل ہوگی۔ ایسی عورتوں پر ہرگز بھروسہ نہیں کرنا چاہیئے۔

مُنہ چھوٹے منہ والی عورت سے ہمیشہ رنج اور تکلیف پہنچتی ہے۔ بہت لمبے منہ والی زود رنج اور دکھ برداشت کرتی ہے۔ ٹیڑھے منہ والی بہت جلد بیوہ ہو جاتی ہے۔ جس عورت کی ٹھوڑی پر بال یا مونچھیں ہوں۔ وہ عموماً فاحشہ ہوا کرتی ہیں۔

پیشانی اگر پیشانی لمبی اور چوڑی ہو تو خسر کی موت جلدی ہو۔ اگر پیشانی اونچی ہو خود بیوہ ہو جائے۔ اگر پیشانی پر سرخ رنگ کے کھڑے بال ہوں۔ تو تنگ دست اور محتاج ہو جاتی ہے۔ اگر ماتھے پر نشان ہو تو نیک خصلت۔ ملنسار اور خاوند کی مطیع ہوتی ہے۔

چشم اگر سفیدی مائل، سرخ ہوں تو دنیا میں سکھ پائے۔ اگر زرد ہو تو تکلیف اٹھائے۔ اگر سرخ ہوں تو شہوت پرست اور دغا باز ہو اگر سیاہ ہوں۔ اور کسی قدر سرخی کی جھلک نظر آئے۔ تو ایسی عورت پر جان تک قربان کر دینا مناسب ہے۔ بعض حالتوں میں متوالی آنکھیں بدچلنی کا نشان ہوتی ہیں۔ مگر بدچلنی کا انحصار دوسرے اعضاء پر ہوتا ہے۔ جو عورت چلتے وقت ادھر اُدھر دیکھے اور آنکھوں کو حرکت کرے وہ اوّل درجہ کی بدمعاش ہوتی ہے۔ چھوٹی آنکھوں والی عورت ناہنجار ہوتی ہے۔

ناک اگر ناک کی نوک لمبی ہوتی ہے۔ تو وہ عورت جھگڑالو ہوتی ہے اگر ناک میں بال ہوں۔ تو بدکار ہوتی ہے۔ اگر ناک کی نوک نیچے کی طرف جھُکی ہوئی ہوگی تو وہ عقل مند۔ اگر ناک مانند طوطے کے ہو تو کنبہ پرور۔ اگر نوک چھوٹی ہو تو کم مایہ۔ مفلس۔ اگر پست ہو تو بہت جلد بیوہ ہو جائے گی۔ اونچی اور ستواں ناک باعث خوش بختی۔ اگر ناک قدرے چپٹی ہو تو عزیز خاوند ہوگی۔

رُخسار اگر مسکراتے وقت رخساروں میں گڑھا پڑے تو ایسی عورت خاوند کو عزیز ہوتی ہے۔ اور اگر دونوں گال ذرا ابھرے ہوئے ہوں۔ تو خاوند اسے بہت پیار کرے۔ اور خوش مزاج و حلیم ہو۔ اگر رخساروں کا رنگ سرخ ہو تو ہر دلعزیز ہوتی ہے۔ مگر بعض ایسی عورتیں خود غرض بھی ہوتی ہیں۔ اگر رخساروں پر انگلی لگانے سے

گڑھا پڑے تو وہ عورت شہوت پرست ہوتی ہے۔ اگر کسی عورت کے گالوں پر گفتگو کے وقت گڑھا پڑے تو وہ بد کار ہوتی ہے۔

لَب جس عورت کے ہونٹ کا رنگ سیاہ ہو۔ وہ بد بخت ہوتی ہے۔ جس کے ہونٹ گلابی اور باریک ہوں۔ وہ خاوند کی پیاری اور خوش اقبال ہوتی ہے۔ اگر ہونٹ لمبے ہوں۔ تو حیرانی و سر گردانی میں عمر بسر کرے۔ اگر حد سے زیادہ چھوٹے ہوں تو بھی بد بختی اس کا ساتھ نہیں چھوڑے گی۔ اگر دونوں ہونٹوں کے ملنے سے منہ چھوٹا بن جائے۔ مگر اس کے کم نہ ہو۔ تو خاوند کو عزیز ہوتی ہے۔

گردَن اگر گردن میں تین ریکھائیں ہوں تو خوشحالی ہوگی۔ اگر کسی عورت کی گردن لمبی مانند بگلے کی ہوگی۔ تو وہ عورت خود غرض اور مکار ہوگی۔ جس کی گردن گداز ہو۔ وہ بہت جلد بیوہ ہو جائے گی۔ اگر گردن چھوٹی ہو تو بے اولاد رہے گی۔ گردن مانند صراحی کے ہو تو ایسی عورت خوش طبع نیک چلن اور مطیع خاوند ہوتی ہے۔

بازو اگر عورت کے بازو لمبے ہوں گے۔ تو خوشحالی کی علامت ہے۔ اگر کسی عورت کے بازو چھوٹے ہوں۔ اور ٹیڑھے میڑھے ہوں تو وہ بد بخت اور بانجھ ہوگی۔ لیکن اگر بازو چھوٹے اور گوشت سے بھرے ہوئے ہوں۔ تو ایسی عورت کو خاوند صاحب مرتبہ ملے گا۔ بازو چھوٹے ہوں تو عورت فاحشہ ہوگی۔

بال جس عورت کے سر کے بال گھنگھریالے۔ نرم اور لمبے ہوں گے وہ صاحب اقبال عزیز خاوند اور صاحب اولاد ہوگی۔ برخلاف اسکے بال چھوٹے ہونے پر بد بخت اور اگر بالوں کا رنگ سرخی مائل ہو تو وہ عورت جھگڑالو ہوگی۔

کمر موٹی اور چھوٹی کمر والی ہو تو بد بخت۔ سیاہ کار و غلیظ ہوتی ہے۔ اگر کمر پتلی ہو تو خاوند کی تابعدار اور ہر دلعزیز ہوتی ہے جس عورت کی کمر جسم کے انداز کے مطابق ہو۔ وہ خوش اقبال اور صاحب اولاد ہوگی۔ جس عورت کی کمر چلتے میں خمدار ہو۔ تو وہ بہت جلد بیوہ ہو جائے گی۔ اگر چلتے وقت کسی عورت کی کمر میں بل پڑیں گے۔ تو وہ خوش مزاج اور آسودہ رہے گی۔ جس کی کمر میں ہمیشہ درد رہے۔ وہ کم عمر اور اس کی اولاد بھی کم ہوگی۔ اگر کسی عورت کی کمر لمبی اور پر گوشت ہو تو وہ مفلس اور کئی خاوند کرے۔

ہاتھ نرم و نازک ہاتھ دلیل خوش قسمتی ہے۔ اگر ہاتھوں میں پسینہ آئے۔ تو نفسانی بد بختی ہے۔ چھوٹے ہاتھ والی عورت ہمیشہ غلامی میں زندگی بسر کرے۔ اگر ہتھیلی بہ نسبت انگلیوں کے لمبی ہو۔ تو عقلمند اور صاحب ہمت ہوگی۔ اور اگر دایاں ہاتھ بہ نسبت بائیں ہاتھ کے بڑا ہو تو وہ سخی ہوتی ہے۔ اگر انگلیاں اندا؟ چھوٹی ہوں تو بے وقوف و بد قسمت۔ اگر انگلی پڑے تو خود غرض و کنبہ پرور ہو۔ اگر انگلیاں لمبی ہوں تو خوش کلام۔ اگر بائیں ہاتھ کا انگوٹھا چھوٹا ہو تو ہر دم فعل ناجائز کی خواہش کرے۔

سینہ اگر سینہ پر نیلگوں رگیں ہوں تو دولت مند اور شیریں سخن ہو۔ اگر سینہ اونچا ہو اور موٹا ہو تو جلدی بیوہ ہونے کی علامت ہے۔ اگر سینہ سرخی مائل ہو۔ تو ہر وقت خواہش نفسانی میں مگن رہے۔ اگر سینہ دراز ہو۔ تو رنج و مصیبت کی نشانی ہے۔ اگر سینہ اونچا ہو تو صاحب ثروت ہوتی ہے۔

چودہواں حصّہ

تاش کا جادو

چار چور

ناظرین! یہ وہ کھیل ہے کہ جس کو دیکھا کر جادو گر لوگ تماش بینوں کو محو حیرت کر کے خراج تحسین حاصل کرتے ہیں۔ مگر آپ کو معلوم ہونا چاہیئے کہ اس کھیل کو دکھلانے کے لئے کسی خاص سامان کی ضرورت نہیں پڑتی۔ محض ہاتھوں کی صفائی سے یہ کھیل دکھایا جاتا ہے۔ اس کھیل کو کرنے کیلئے ایک میز اور تاش کی گڈی کا ہونا نہایت ضروری ہے۔

کھیل دکھانے کے واسطے جب کھڑے ہوں۔ تو میز کو ٹھیک اپنے مقابل رکھو۔ کھیل شروع کرنے سے پیشتر اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہیئے کہ تمہارے پیچھے یا برابر دیکھنے والوں میں سے کوئی تماش بین ملا رہے۔ سب حاظرین کو اپنے سامنے ہی رکھیں۔ اب تاشوں کی گڈی ہاتھ میں لے کر ادھر ادھر گھومتے ہوئے۔ دس پانچ مرتبہ پھینٹیں اور اس میں سے چاروں غلام نکال کر گڈی کو میز پر اس طرح رکھو کہ اس کا منہ نیچے کی طرف رہے۔ اب چاروں غلام ہاتھ میں لے کر ان کو پنکھے کی شکل کا بناؤ پھر تماشہ دیکھنے والوں سے کہو کہ یہ چاروں غلام ہی ہیں۔ تماش بینوں کو کارڈوں کی پشت بھی ہاتھ موڑ کر دکھلادو۔ تاکہ انہیں یہ وشواس ہو جائے کہ کھیل دکھانے والے پروفیسر صاحب کے ہاتھ میں صرف ان چار غلاموں کے سوائے اور کوئی کارڈ نہیں ہے۔



اب پروفیسر صاحب کچھ دیر لچھیدار باتیں سنا کر تماش بینوں کی توجہ اپنی طرف مبذول کراتے ہیں۔

ہاں، تو دیکھئے صاحبان! اب یہ چاروں غلام چوری کرنے کی صلح کرتے ہوئے مکان کے اندر داخل ہوتے ہیں۔

ایسا کہتے ہوئے ان چاروں غلاموں کو اکٹھا کر کے تاش کی گڈی پر اُلٹا کر کے رکھدو۔

اب ایک آدمی اسی بات کے لئے کہ کوئی آنہ جائے۔ پہرے پر کھڑا ہو جاتا ہے۔ بس اب اوپر سے ایک تاش کو اٹھا کر کسی چیز کے سہارے کھڑا کر دیجئے۔ مگر اس کا رُخ حاظرین کی طرف رہے۔ ازاں بعد ایک غلام (چور) مکان (تاشوں کی گڈی) کے نیچے کمرے (رسوئی گھر میں) چوری کرنے کو چلا جاتا ہے اتنا کہہ کر اوپر سے ایک کارڈ اٹھا کر نیچے بارہ تیرہ کارڈوں کے اوپر رکھدیجئے پھر کہنا شروع کریں۔ اب یہ تیسرا چور غلام بھی مال کی کوٹھری میں چوری کرنے کو جاتا ہے (تیسرے کارڈ کو یہ کہہ کر گڈی کے بیچ میں رکھ دو) اب چوتھا چور تجوری والے کمرے میں چوری کرنے کو جاتا ہے (یہ کہہ کر چوتھے کارڈ کو بھی گڈی کے بارہ چودہ کارڈوں کے نیچے رکھ دیں۔)

ہاں دوستو! ادھر تو یہ چاروں چور چوری کرنے گئے ہیں۔ اُدھر پہرے دار کو کچھ کھٹکا معلوم دیتا ہے اور وہ فوراً مکان کی چھت پر آکر کچھ اشارہ کرتا ہے۔ جس سے چاروں غلام چور مکان کی چھت پر اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ یہ دیکھئے چاروں چور ایک جگہ اکٹھا ہیں (ایسا کہہ کر اس پہرے دار غلام کو اٹھا کر تاشوں کی گڈی پر رکھ دیجئے۔ اور پھر اوپر کے چار تاشوں کو اٹھا کر حاظرین کو دکھلاویں تو تماش بین چاروں غلاموں کو ایک جگہ پر دیکھ کر حیران ہو جائیں گے۔

ترکیب۔ اس کھیل میں ہاتھ کی صفائی کی سخت ضرورت ہے چاروں غلاموں کو اٹھاتے وقت تین اور تاشوں کو بھی اٹھالیجئے۔ (یہ کوئی بھی تین تاش ہوں) انہیں اُن تینوں غلاموں کے اوپر رکھ دیجئے۔ بعد کو چوتھا غلام جس وقت ان سات پتوں کو گولائی کے رخ پنکھے کی شکل میں آپ تماشائیوں کو دکھا دیں تو تیسرے غلام سے معمولی تینوں پتوں کو اس طرح چھپالیں۔ (چپکالیں) کہ دیکھنے والوں کو چاروں غلام ہی دکھائی پڑیں۔ پیچھے کی طرف سے دکھلانے پر بھی چار ہی پتے دکھلائی پڑیں۔ پیچھے کی طرف سے اوپر والا تاش غلام ہے۔ جو پہرے دار کی طرح کھڑا ہو گا۔ اس کے نیچے جو تینوں ملے معمولی تاش ہیں۔ علیحدہ علیحدہ چوری کرنے چلے جائیں گے۔ یعنی الگ الگ رکھ دو گے۔ تو گڈی کے اوپر تین غلام ہی رہ جائیں گے۔ سب کے اوپر غلام پہرے دار کے آجانے پر چاروں غلام اکٹھے ہو جائیں گے۔ ان کو دیکھ کر سبھی تماشہ دیکھنے والے تعجب کرنے لگیں گے۔

کارڈ بنانا

پیارے بھائیوں! اس مرتبہ جو کھیل میں آپ صاحبان کے سامنے پیش کرنا چاہتا ہوں۔ وہ نہایت ہی دلچسپ ہے۔ آپ لوگ دیکھ کر ضرور ہی حیرت میں پڑجائیں گے۔ تاشوں کی گڈی کو پھینٹتے ہوئے کسی ایک پہچانے ہوئے پتے کو آپ گڈی کے نیچے لے جائیے۔ مگر اس بات کا شبہ حاظرین میں سے کسی کو نہ ہونے پاوے کہ آپ نے ایک تاش کو پہلے سے پہچان کر رکھا ہے۔ اب آپ ان تاشوں کو پنکھے کی شکل میں اس طرح گول بنالیجئے۔ کہ ان کی پشت اوپر کو رہے اور تماش بینوں کو پشت کے سوائے اور کچھ بھی دکھائی نہ دے۔ آپ اس گڈی کو اپنے ہاتھ میں رکھیں۔ گڈی کے ہر تاش کا کونہ پیٹھ کی طرف سے سلسلے وار اس طرح دکھلائی پڑے کہ دیکھنے والا چاہے جس پتے پر بھی اپنی انگلی رکھ سکے۔ اب آپ تماش بینوں کو کہیں کہ خواہ جس پتے پر چاہیں۔ آپ انگلی رکھئے ہم آپ کو یہ بتلادینگے۔ کہ آپ نے کس پتے پر انگلی رکھی ہے۔ جس پتے پر انگلی رکھی جائے۔ آپ وہیں سے گڈی کو سیدھے ہاتھ سے کاٹ کر انگلی رکھنے والے کو دکھلادیں۔ اور اپنی نظر دوسری طرف کرے۔ باقی گڈی کو اس کے ہاتھ میں پھینٹنے کے لئے دے دیجئے۔ اب آپ کہئے کہ میں نے اس پتے کو دیکھا نہیں ہے۔ کیونکہ میری نگاہ دوسری طرف تھی۔ اس کے بعد آپ ان پھینٹے ہوئے پتوں کی گڈی کو اپنے ہاتھ میں لے کر اس طرح پھینٹئے کہ دیکھا ہوا تاش گڈی کے اوپر آجائے۔ پھر گڈی کے ایک کونے کو ہاتھ کی انگلیوں اور انگوٹھے کی مدد سے پکڑلیجئے۔ پتوں کا سیدھا رُخ تماشہ دیکھنے والوں کی طرف کر کے ان تاشوں کو اس ہوشیاری سے پھینکئے کہ آخری تاش تمہارے ہاتھ میں رہ جائے اور باقی تاش میز پر گرجادیں۔ اس پتے کو دیکھتے ہی تماش بین واہ واہ کر اٹھیں گے۔

اس آخری تاش کو ہاتھ میں رکھنے کے لئے انگلیوں میں لب لگا کر تاش کو انگلیوں سے ذرا چپکانے کی ضرورت ہے۔ جو انگوٹھے اور انگلیوں کے سہارے بڑی آسانی سے ہاتھ میں رہ سکتا ہے۔

تاش کو دکھانے کی دوسری ترکیب یہ ہے۔ کہ تاشوں کی گڈی کو ہاتھ سے اس طرح پکڑیں

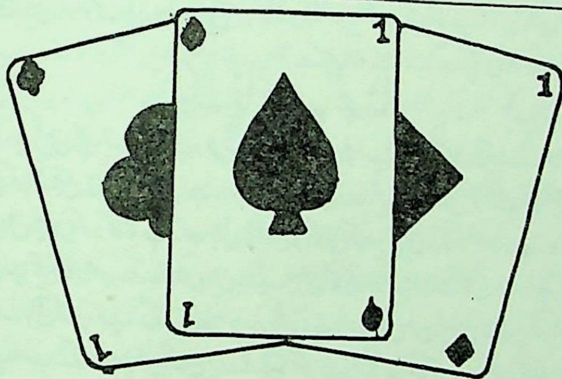
کہ ان کی پشت اوپر کی طرف اور رخ نیچے کی طرف رہے۔ اب آپ کسی سے بھی کہئے کہ گڈی میں ہاتھ مارو۔ گڈی میں ہاتھ لگتے ہی آپ اوپر کے تاش کو ہوشیاری سے پکڑے رہو۔ اور باقی تاشوں کو نیچے گر جانے دو۔ آپ کے ہاتھ میں جو تاش رہے گا۔ وہ وہی ہوگا۔ جس پر اس شخص نے ہاتھ رکھا تھا اس کھیل میں صرف ہاتھ کی صفائی کی ضرورت ہے۔ کیونکہ گڈی کو پھینٹتے وقت آپ نے جس تاش کو دیکھ رکھا ہے۔ وہی تاش انگلی رکھنے والے کے سامنے اس طرح چلائیے کہ انگلی رکھتے ہی وہ تاش اس کے نیچے آجاوے جو آپ کا دیکھا ہوا ہے۔ وہیں سے کاٹ کر سب کو دکھاؤ تو سب یہی سمجھیں گے کہ اسی پر انگلی رکھی گئی ہے۔ اس کے بعد کی ودھی ہم اوپر ہی بتا چکے ہیں۔ یہ کھیل یوں ہے تو چھوٹا سا ہی۔ مگر دکھانے والے ایسی خوبی سے دکھا سکتے ہیں۔ کہ لوگ واہ واہ کر اٹھیں

یکّہ غائب کرنا

یہ کھیل بھی بہت عجیب و غریب اور نہایت دلچسپ ہے۔ تماشہ دکھانے والا تاشوں کی گڈی کو ہاتھ میں لے کر پھینٹتا ہے۔ بعد میں اس میں سے تین ایکہ نکال کر پنکھے کی شکل میں بنا کر تماش بینوں کو دکھاتا ہے۔ اور باقی تاشوں کی گڈی کو میز پر ہی رکھ کر کہتا ہے۔ دیکھئے۔ مہربان! یہ تین کارڈ میرے ہاتھ میں ہیں۔ ایک چڑی کا یکہ دوسرا اینٹ کا یکہ اور تیسرا کارڈ حکم کا یکہ۔ باقی گڈی آپ کے سامنے میز پر رکھی ہے۔ اب میں ان تینوں تاشوں کو اکٹھا کر کے آپ سب کے سامنے اس گڈی پر رکھے دیتا ہوں۔ یہ خیال رکھنا کہ اوپر چڑی کا یکہ۔ اس کے بعد اینٹ کا اور تیسرا حکم کا یکہ تھا۔ ان تینوں پتوں کو الگ رکھ کو لوگوں سے کہئے کہ دیکھئے۔ میرے ہاتھ میں اب کوئی تاش نہیں ہے۔ ہاں آپ یہ سمجھتے ہوں گے۔ کہ میں نے آستین میں چھپایا ہوگا۔ (آستین کو دکھا دیجئے) کچھ نہیں ہے۔

اس کے بعد حاظرین کو مخاطب کر کے کھو کہ میں اب تینوں تاشوں کو گڈی میں رکھتا ہوں۔ پہلا یکہ چڑی کا ہے آپ نے غور سے دیکھا ہے نہ؟ ایسا کہتے ہوئے چڑی کا یکہ دکھلا کر اوپر کی طرف دس بارہ تاشوں کے بعد رکھ دیجئے۔ اور گڈی ایک سی کر دیجئے۔ اس کے بعد دوسرا تاش کس کا ہے۔ اینٹ کا۔ اس دوسرے یکہ کو میں گڈی کے بیچ میں رکھے دیتا ہوں۔

اب تیسرا ایکہ حکم کا ہے۔ جسے میں گڈی کے اوپر پانچ چھ تاشوں کے بعد رکھتا ہوں۔ لیکن آپ لوگ اسے بھی دیکھ لیں۔ تماشائیوں کو تیسرا تاش دکھلاتے ہوئے کہو کہ یہ حکم کا یکہ ہی ہے نہ؟ اتنا کہہ کر اس کو بھی گڈی میں رکھ کر اسے ایک سا کر دو۔ پھر تماش بینوں کو اپنے خالی ہاتھ دکھلاتے ہوئے کہو کہ میرے ان ہاتھوں میں کوئی تاش تو نہیں چھپا ہوا ہے۔ ایسا کہتے ہوئے آستین دکھا کر میز سے دور ہٹ جاؤ۔ اور کہو کہ دیکھئے۔ میں تاشوں سے اتنی دور ہوں۔ میرا ہاتھ وہاں تک نہیں پہونچ سکتا۔ ہاں۔ لیجئے ان تینوں یکوں میں بیچ کا یکہ کون سا تھا۔ اینٹ کا۔ اس کو کہاں رکھا تھا۔ گڈی کے بیچ میں۔ اچھا۔ اب میں حکم دیتا ہوں کہ وہ اینٹ کا یکہ اس گڈی میں سے اڑ جائے۔ یہ کہتے ہوئے تالی بجاؤ۔ اور کہو کہ تاش گڈی سے غائب ہے۔



جب تماش بیں اس گڈی کو دیکھتے ہیں۔ تو سچ مچ ہی اینٹ کا تاش غائب ہے۔ پھر تو ان کو بہت ہی تعجب ہوتا ہے۔ اور جب وہ اس تاش کو اپنی یا کسی تماشائی کی جیب سے برآمد کر دیتا ہے تب تو اور حیرانی کی انتہاء نہیں رہتی۔

ترکیب۔ اس کھیل کا پورا راز تاش کے ان تین یکوں میں ہے جن سے کھیل دکھایا جاتا ہے۔ چڑی اور حکم کے یکے صاف ہیں۔ مگر بیچ والا تاش واقعی اینٹ کا یکہ نہیں ہوتا۔ بلکہ پان کا یکہ ہوتا ہے۔ مگر وہ دونوں تاشوں کے بیچ میں اس طرح ملا کر رکھا گیا ہے۔ کہ اینٹ کا یکہ

معلوم پڑتا ہے اور اصلی بھید کوئی سمجھ نہیں پاتا۔ آپ کے منہ سے اینٹ کا یکہ کہتے ہی۔ وہ ضرور یہی سمجھیں گے وہ اینٹ کا یکہ ہے۔ دراصل اینٹ کے یکہ کو یا تو کھیل دکھانے سے پہلے ہی اپنی جیب میں رکھ لو۔ یا تماشہ دیکھنے والوں میں سے اپنے مددگار کی جیب میں پہلے ہی رکھ دینی چاہیئے۔

اس کھیل میں اگر اپنا کوئی مددگار ہو تو صفائی کے ساتھ اپنی جیب سے ہاتھ میں تاش چھپا کر دوسرے کی جیب سے اس طرح ہاتھ میں دکھلادیں۔ کہ دیکھنے والوں کو یہ یقین ہو جائے کہ اسی کی جیب سے تاش نکالا ہے۔ ایسا کرنے کے لئے معمولی سائز کے تاشوں کی گڈی زیادہ ٹھیک رہتی ہے۔

پندرھواں حصّہ

سٹّہ کی کنجی

ناظرین کتاب ہذا کا پندرھواں حصہ ہم خاص طور پر اُن لوگوں کیلئے قلم دراز کرتے ہیں جنہیں سٹہ۔ لاٹری یا گھوڑ دوڑ میں ذرا بھی دلچسپی ہے۔ یہی ہے وہ سٹہ کی کنجی کہ جس کے ذریعے سے شائقنان سٹہ حسب منشا فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اس میں لکھا ہوا۔ ایک طریقہ ایسا بہترین و آزمودہ ہے کہ جس کا نشانہ کبھی خالی نہیں جا سکتا۔ لوگ سینکڑوں روپیہ ان طریقوں کو سیکھنے کیلئے خرچ کر دیتے ہیں۔ مگر پھر بھی انہیں کامیابی نصیب نہیں ہوتی۔ بہت سے جٹادھاری سادھو دن دہاڑے لوگوں کی جیبوں سے بیسوں روپے اینٹھ لے جاتے ہیں۔ مگر ان کا بتایا ہوا نمبر یا حروف کبھی آیا بھی ہے۔ ان سادھوؤں کی بڑ کبھی فائدہ مند بھی ثابت ہوئی یا نہیں۔ یہ تجربہ کار ناظرین اچھی طرح جانتے ہوں گے۔ خیال رہے کہ اس حصہ میں درج کئے ہوئے طریقے انہیں سٹہ۔ لاٹری۔ اور گھوڑ دوڑوں میں کام آسکتے ہیں۔ جو سرکار کی طرف سے قانوناً جائز قرار دیئے ہوئے ہیں۔ پرائیویٹ جوئے وغیرہ میں ان طریقوں کو کام میں نہ لادیں

۔ورنہ ہرگز ہرگز بھی فائدہ نہیں اٹھا سکیں گے ۔ ناجائز کام کے لئے اس کا استعمال سخت ممنوع ہے۔

ہمالیہ کے ایک گوشہ نشین فقیر کی بتائی ہوئی ہنجڑی جو کبھی نہیں چوکتی۔ مگر ذرا عقل مندی سے کام لیں

اعدد کی ڈاک

۱	۱	آنے والے حروف	۶۵۴۳۲
۲	۱	آنے والے حروف	۵۶۷۸۹
۳	۱	آنے والے حروف	۱۳۵۷۹
۴	۱	آنے والے حروف	۶۹۲۵۸
۵	۱	آنے والے حروف	۱۵۹۳۷
۶	۱	آنے والے حروف	۱۳۹۲۶
۷	۱	آنے والے حروف	۱۲۷۹۵
۸	۱	آنے والے حروف	۶۳۰۷۴
۹	۱	آنے والے حروف	۱۹۷۵۳
۱۰	۱	آنے والے حروف	۶۵۴۳۲

۲عدد کی ڈاک

۱	۲	آنے والے حروف	۷۶۵۴۳
۲	۲	آنے والے حروف	۰۱۹۷۲
۳	۲	آنے والے حروف	۷۸۹۰۱
۴	۲	آنے والے حروف	۲۳۶۸۰
۵	۲	آنے والے حروف	۷۰۳۶۹

۶	۲	آنے والے حروف	۲۶۰۴۰
۷	۲	آنے والے حروف	۵۹۶۸۷
۸	۲	آنے والے حروف	۲۸۴۰۶
۹	۲	آنے والے حروف	۷۴۱۸۵
۱۰	۲	آنے والے حروف	۲۰۸۶۴
		۳ عدد کی ڈاک	
۱	۳	آنے والے حروف	۳۱۹۷۵
۲	۳	آنے والے حروف	۸۷۶۵۴
۳	۳	آنے والے حروف	۰۲۹۸۳
۴	۳	آنے والے حروف	۸۹۰۱۲
۵	۳	آنے والے حروف	۳۵۷۹۱
۶	۳	آنے والے حروف	۸۱۴۷۰
۷	۳	آنے والے حروف	۸۷۱۵۹
۸	۳	آنے والے حروف	۶۰۷۹۸
۹	۳	آنے والے حروف	۳۹۵۱۷
۱۰	۳	آنے والے حروف	۸۵۲۹۶
		۴ عدد کی ڈاک	
۱	۴	آنے والے حروف	۹۶۳۰۷
۲	۴	آنے والے حروف	۹۰۷۶۵
۳	۴	آنے والے حروف	۴۲۰۸۶
۴	۴	آنے والے حروف	۸۵۳۹۴
۵	۴	آنے والے حروف	۹۱۰۲۳

۶	۴	آنے والے حروف	۴۶۸۰۲
۷	۴	آنے والے حروف	۹۲۵۸۱
۸	۴	آنے والے حروف	۴۸۲۶۰
۹	۴	آنے والے حروف	۲۶۳۵۹
۱۰	۴	آنے والے حروف	۴۰۶۲۸

۵ عدد کی ڈاک

۱	۵	آنے والے حروف	۵۱۷۳۹
۲	۵	آنے والے حروف	۷۰۴۱۸
۳	۵	آنے والے حروف	۵۳۹۱۷
۴	۵	آنے والے حروف	۰۹۸۷۶
۵	۵	آنے والے حروف	۹۶۴۵۰
۶	۵	آنے والے حروف	۰۱۲۳۴
۷	۵	آنے والے حروف	۵۷۹۱۳
۸	۵	آنے والے حروف	۰۳۶۹۲
۹	۵	آنے والے حروف	۵۹۳۷۱
۱۰	۵	آنے والے حروف	۳۷۶۴۰

۶ عدد کی ڈاک

۱	۶	آنے والے حروف	۴۸۵۷۱
۲	۶	آنے والے حروف	۱۸۷۰۳
۳	۶	آنے والے حروف	۶۲۸۴۰
۴	۶	آنے والے حروف	۱۸۵۲۹
۵	۶	آنے والے حروف	۶۴۲۰۸

۶	۶	آنے والے حروف	۱۰۹۸۷
۷	۶	آنے والے حروف	۰۵۷۱۶
۸	۶	آنے والے حروف	۱۲۳۶۵
۹	۶	آنے والے حروف	۶۸۰۲۴
۱۰	۶	آنے والے حروف	۶۰۴۸۱
۷ عدد کی ڈاک			
۱	۷	آنے والے حروف	۵۹۳۷۱
۲	۷	آنے والے حروف	۵۹۸۶۲
۳	۷	آنے والے حروف	۷۳۹۵۱
۴	۷	آنے والے حروف	۷۳۶۳۰
۵	۷	آنے والے حروف	۷۵۲۱۹
۶	۷	آنے والے حروف	۳۶۸۲۷
۷	۷	آنے والے حروف	۲۳۴۵۶
۸	۷	آنے والے حروف	۷۹۱۳۵
۹	۷	آنے والے حروف	۲۳۴۵۶
۱۰	۷	آنے والے حروف	۲۵۸۱۴
۸ عدد کی ڈاک			
۱	۸	آنے والے حروف	۳۶۹۲۵
۲	۸	آنے والے حروف	۸۲۶۰۴
۳	۸	آنے والے حروف	۹۰۶۷۳
۴	۸	آنے والے حروف	۸۴۰۶۲
۵	۸	آنے والے حروف	۳۰۷۴۱
۶	۸	آنے والے حروف	۸۶۳۲۰

۷	۸	آنے والے حروف	۳۲۱۰۹
۸	۸	آنے والے حروف	۴۸۹۷۳
۹	۸	آنے والے حروف	۳۴۵۶۷
۱۰	۸	آنے والے حروف	۸۰۳۴۶

۹ عدد کی ڈاک

۱	۹	آنے والے حروف	۹۱۳۵۷
۲	۹	آنے والے حروف	۴۷۰۳۶
۳	۹	آنے والے حروف	۹۳۷۱۵
۴	۹	آنے والے حروف	۰۷۱۸۴
۵	۹	آنے والے حروف	۹۵۱۷۳
۶	۹	آنے والے حروف	۴۱۸۵۲
۷	۹	آنے والے حروف	۹۷۵۳۱
۸	۹	آنے والے حروف	۴۳۲۱۰
۹	۹	آنے والے حروف	۷۳۴۹۰
۱۰	۹	آنے والے حروف	۴۵۶۷۸

۱۰ عدد کی ڈاک

۱	۱۰	آنے والے حروف	۵۶۷۸۹
۲	۱۰	آنے والے حروف	۰۲۴۶۸
۳	۱۰	آنے والے حروف	۵۸۱۴۷
۴	۱۰	آنے والے حروف	۴۰۸۲۶
۵	۱۰	آنے والے حروف	۸۲۱۹۵
۶	۱۰	آنے والے حروف	۰۶۲۸۴
۷	۱۰	آنے والے حروف	۵۲۹۶۳

۸	۱۰	آنے والے حروف	۱۸۶۴۲
۹	۱۰	آنے والے حروف	۵۴۳۲۱
۱۰	۱۰	آنے والے حروف	۶۳۹۵۰

طریقہ :۔ غور سے دیکھیں یہ ایک عدد سے لیکر اور ۱۰ عدد تک کی ڈاک ہے اور اس کھیل میں دس ہی حروف ہوتے ہیں۔ طریقہ اس سے حروف لینے کا یہ ہے کہ مثلاً جمعہ ۱۵ کا ڈرا آیا اور سنیچر کو ڈرا صرف ۲۹ آیا۔ تو ۱۵ کا ایکہ کا حروف اور ۲۹ ڈرے کا نو کا حروف تو گویا ایک حروف کے بعد نو کا آیا۔ تو اس کے آگے کے حروف یہ ہوئے۔ ۹۱۳۵۰۷ لگا۔ اگر منگل جمعہ کا ہو تو اس کا بھی یہی حساب ہے۔ مثلاً جمعہ کا ۹۳ آیا اور منگل کا ۴۰ آیا تو صرف ۳ کے بعد صفر (۰) تو ۳ عدد کی ڈاک میں دیکھ لیا جائے۔ یہ حروف ہونگے ۳ کے بعد صفر ۵۸۱۴۷ یہ لگادے۔

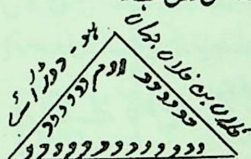
ڈرا نکالنے کا طریقہ جو ڈرا آوے اس کو پہلے ۳ سے ضرب کرے اور پھر ۷ سے تقسیم کرے۔ مثلاً ۱۰ آیا۔ ۳ سے ضرب کرنے پر ۳۰ ہوا۔ پھر اسے تقسیم کرنے پر سات چوک اٹھائیں۔ باقی بچے ۲ معلوم ہوا کہ ڈرا جفت میں آئے گا۔ ایک عدد طاق بچتا تو صرف طاق آتا۔ اب بچے ہوئے حروف سے ایک بڑھاتا جائے مثلاً ۲ بچا۔ ایک بڑھایا تو ۳۔۴۔۵۔۶۔۷۔۸۔ جو حروف جفت ہیں وہ پختہ ہیں۔ جو طاق ہیں۔ وہ امدادی ہیں۔ ان پر تھوڑا لگادیں۔

سولھواں حصّہ

مُردہ روحوں سے بات چیت

اگر عامل کے پاس آکر کوئی یہ کہے میں اپنے فلاں رشتے دار کے ساتھ جو کہ مرچکا ہے۔ بات چیت کرنا چاہتا ہوں۔ یا عامل خود ہی مردہ روحوں کے ساتھ گفتگو کرنے کا متلاشی ہو۔ تو

پہلے اس شخص سے یہ بات کہو کہ تم اپنے جس مرے ہوئے رشتے دار کی روح کے ساتھ ہم کلام ہونا چاہتے ہو۔ اس کا کوئی کپڑا۔ کوٹ، قمیص یا پگڑی وغیرہ اپنے گھر سے لے آؤ۔ بہتر ہو اگر سر یا گلے کا کوئی کپڑا منگایا جائے۔ کپڑا مل سکے تو اچھا ہی ہے۔ ورنہ پھر ایک سادہ کاغذ پر ہی یہ عمل کرنا شروع کرو۔ یعنی سنیچر کے روز صبح سویرے اٹھ کر نہا دھو کر پاک صاف ہو جائیں۔ اور دھلے ہوئے کپڑے پہن لیں۔ پھر اپنے ہی مکان کے ایسے گوشے میں جہاں شور و غل ذرا بھی نہ ہو۔ مشرق کی جانب منہ کر کر بیٹھو۔ نئے چراغ میں خرگوش کی چربی ڈال کر روشنی کرو۔ پھر ہدہد کے پروں سے ہرن اور چیتے کے لہو سے اگر چیتے کا لہو نہ ملے تو باگھ یا بھیڑیئے۔ کے خون کے ساتھ دونوں کو بلا کر اس شخص کے کپڑے پر مندرجہ ذیل نقش ایک سو گیارہ مرتبہ لکھو۔ اور ہوا میں کسی درخت کی شاخ میں باندھ دو۔ نقش درج ہے۔



اس نقش کو ہُدہُد کے خون کے ساتھ لکھے اور پھر اس عمل کو جاری کرے۔ جو عمل کہ اس کے مؤکل نے اپنے حاضر ہونے کا بتایا ہوا ہے۔ اس عمل کو کرے اور دل میں اپنے تصور کو مضبوط کرے۔ اس کا مؤکل فوراً ہی حاضر ہو گا۔ پس اس کو عزت کے ساتھ بیٹھا دے اور اسے پھل وغیرہ کھانے کو دیوے۔ اور پھر اس سے کہے۔ کہ فلاں فلاں دن اور فلاں وقت میں فوت ہوا ہے۔ تم اس کی روح کا پتہ لگاؤ کہ وہ اس وقت کہاں پر ہے۔ اس کے ساتھ فلاں شخص ہم کلام ہونا چاہتا ہے۔ وہ جس جگہ بھی ملے۔ تم فوراً اس کی روح کو یہاں لا کر حاضر کرو۔ تب آپ کا وہ مؤکل کہے گا۔ کہ جب آپ کا حکم ہے تو مجھے یہ کام کرنے میں کوئی عذر نہیں ہے۔ مگر پہلے مجھ کو میرا صدقہ ملنا چاہیئے۔ پس وہ صدقہ میں جو چیز مانگے۔ اس کو دینی چاہیئے۔ اور اس کو کھلا پلا کر روزانہ کرے اور وہ فوراً اٹھ بیٹھے۔ مگر دل کے تصور کو کسی وقت بھی نہ بھولے۔ پس کچھ ہی دیر بعد تمہارے سامنے ایک ایسی تیز روشنی نمودار ہوگی۔ جیسے ہزار ہا سورج ایک بارگی ہی اس کمرے میں اتر آئے ہوں۔ فوراً ہی ہوشیار ہو کر بیٹھ جاؤ۔ اور اس شخص کو بھی۔ جو اپنے رشتے دار کی مردہ روح کے ساتھ گفتگو کرنا چاہتا ہے۔ اپنی بغل میں بیٹھا لو۔ اور چاروں طرف ایک گہری لکیر زمین پر کھینچ لو۔ تاکہ وہ روح کسی

طرح کا نقصان نہ پہونچا سکے اب اس روشنی کے درمیان تمہارا موکل تمہیں اپنے سامنے کھڑا ہوا دکھائی دے گا۔ اور وہ تمہیں بتائے گا کہ جس روح کے ساتھ تم ہم کلام ہونا چاہتے ہو۔ اس کو وہ لے آیا ہے۔ جو باتیں کرنی ہوں۔ وہ کرلو۔ اس کے اتنا کہتے ہی تم اس شخص کو بتا کر کہو۔ کہ جو کچھ باتیں اس روح کے ساتھ تم کرنا چاہتے ہو۔ وہ بے دھڑک ہو کر تم کر سکتے ہو۔ جب وہ شخص یہ کہے کہ میں اس کو اپنے سامنے دیکھنا چاہتا ہوں۔ تو یہ بات تم اپنے موکل سے کہہ کر پوری کرا سکتے ہو۔ مگر روحیں عام طور پر یعنی زیادہ تر غائب رہ کر ہی گفتگو کیا کرتی ہیں۔ مگر یہ موکل کی طاقت پر منحصر ہے۔ اگر وہ کافی طاقت ور اور خاص طور پر اس روح سے زیادہ بلوان ہوا تو اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ اس روح پر دباؤ ڈال کر اسے ظاہر ہونے کے لئے مجبور کردے گا۔ مگر سالہا سال کے تجربوں کے بعد یہ دیکھا گیا ہے۔ کہ روحیں ہم کلام ہو سکتی ہیں۔ مگر ظاہراً دکھائی نہیں دیتیں۔ اگر موکل کے دباؤ ڈالنے پر ظاہر بھی ہوں۔ تو محض سر ہی سر دکھائی دیتا ہے۔ پورا جسم نظر نہیں آتا۔ بات چیت کرنے کے فوراً بعد ہی روح اور موکل کو وداع کر دینا چاہیے۔

چوکی ہنومان بیر کی

رنگ ہنومان بارہ برس کا جوان۔ لڈھ کھ میں پان ہو کسارا دن آدسایا ہنومان

ترکیب:۔ مہینے کے پہلے منگل کو برت رکھے اور لال کپڑا پہن کر ہونگے کی مالا سے جاپ کرے۔ اور دھوپ دیپ ہنومان بجرنگ بلی کی مورتی کے آگے رکھے۔ پوتر جگہ پر بیٹھے اور تیل دہندوا کو چڑھائے اور گڑ گیہوں گڑدھانی سوا سیر کی چڑھائے۔ یعنی روٹ پکا کر چڑھائے۔ اور اس میں سے ایک بار آپ بھی کھائے اور اس منتر کا جاپ گیارہ سو مرتبہ چالیس دن تک کرے۔ بیر حاضر ہو گا۔ اور اپنے نفس پر غالب رہے۔ اور اور ہر سنیچر و منگوار کو برت رکھے۔ اور پوجا کرتا رہے۔ جو چاہو گے وہی ہو گا۔

سب عیش و عشرت دینے والا منتر

رام جو منتر ہے۔ وہ سب سکھوں کو دینے والا ہے۔ جو اپنا منتر کامل کرنا چاہے۔ وہ اس کی گولی مشک و زعفران میں لال چندن کو گھس کر ملا دیں اور شروع میں شری اور آخیر میں جی لکھ کر گنگا جمنا میں چڑھا دیں۔ تو سر دسدھی پراپت ہوں لیکن شروع سے آخیر تک من میں پورا پورا بھروسہ رکھیں۔ چالیسویں دن انار کی قلم سے لکھیں۔ اور سوا لاکھ گولیاں بنا کر مچھلیوں کو کھلا دے۔ جب ختم ہو جائے تو ہون کرے اور گئو د براہمنوں کو بھوجن کرا دے۔ منو کامنا پورن ہوگی۔

اعلیٰ درجہ کا منتر تنتر سدھ کرنے کا

اونگ پر برہم پر تحفے نحہ جک و شابنی استت پرے کرائے پر ہم ہر ہرائے تو گنا سرپ کونک ورش یا نحتہ تتراں سد جنگ کر سواہا۔

ترکیب:۔ گھی کا چراغ جلا کر دھوپ۔ اگر چندن۔ پھل اور پھول چڑھائے ایک سو آٹھ بار جپے۔ سدھ یعنی نیک ساعت سے ایک دن سدھ ہووے۔ جس پر جو منتر کرے۔ اس منتر سے کرے۔

حفاظت بدنی کا منتر

اونگ پر برہم باتھنے سرہری پاہ پاہ کر کر سواہا۔
اس کو کرنے کی ترکیب ذیل میں درج کی جاتی ہے۔ غور سے پڑھیں۔
اس منتر کو ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر پھونکے تو کوئی اس کو ایذا نہ پہنچا سکے۔

اِندر جال کا منتر

اونگ سنارا سنارے بھوسرائے۔ اندر جال کرت کان۔ درشن درشی سدھنگ کرو کرو سواہا۔

ترکیب:۔ اس منتر سے اندر جال کی ودّیا حاصل کرے۔

کیمیا کا منتر

اونگ نمو ہر ہرائے نمو۔ ارسائن سدھنگ کر کر سواہا۔

اس منتر کو ہر روز صبح سویرے اُٹھ کر ایک سو اکیس دن تک جاپ کرے تو سدھ ہو گا۔

جُملہ مطالب کے واسطے یہ منتر نہایت مفید ہے

اونگ ادیس کرو کرلینگت بیر بسے جو جو ماگو سو سوان پانچ لادو سر سند رہاٹ کی مائی۔ اول سدھ بری لائے۔ شبد سانچا پند کا چا۔ پھر دا ایشور واچہ۔

ترکیب:۔ براہمنوں کو کھلائے تو پانچ لڈو بھوگ لگائے۔ کنوئیں پر جا کر چھوٹے کلش سوج میں ایک لڈو کنوئیں میں ڈالے۔ جب سوچا پھرے۔ تب لڈو کنوئیں میں ڈالا جائے۔ اگر یہ عمل مال خانے میں کرائے تو پھر مال خانے میں کسی بات کی کوئی کمی نہ رہے۔

دفینہ نظر آنے کا منتر

اونگ شری پربنگ کلینگ سرپ ادھنڈی پرنتی بموبع سواہا رشادانگ۔ کرے کی زبان

کو مادہ گاؤ کے دودھ میں جوش دے کر دہی جمالے اور پھر اس کا گھی نکال کر ایک سو آٹھ مرتبہ منتر مذکورہ بالا پڑھ کر آنکھوں میں لگادے۔ یا اس کا جل پارے۔ پھر جو شخص پیروں کی طرف سے پیدا ہوا ہو۔ اس کے جل کو آنکھ میں لگادے۔ تو اسے زمین کے اندر گڑا ہوا خزانہ دکھائی دے۔

بارش بند کرنے کا منتر

اونگ نمو بھگوتی رودرائے جل استملی سہمتی ٹھہ ٹھہ ٹھہ سواہا۔

ایک اینٹ پر منتر پڑھ کر اس پر مرگھٹ سے لائے ہوئے کوئلے جلائے۔ اور دوسری اینٹ اوپر رکھ دے تو بارش فوراً بند ہوجائے۔

غریبی دُور ہونے کا منتر

یا کبیر یا غنی یا لجی بانی۔ ترکیب۔ علی الصباح کلام کرنے سے پیشتر منہ ہاتھ دھوکر ایک مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر سو مرتبہ اس منتر کو پڑھے۔ منتر کے آغاز و اختتام پر دھوپ جلاوے۔ تو غریبی دُور ہو۔

درد دندان کا منتر

ہے دنتا تم کو کاہی سنگ جائن اور ہم تم بنیں ہمرے تمرے کون سی ایس ہم کھائیق تم بیٹھے کھادمرت کے سملے سنگ ہی جاؤ۔

ترکیب منہ کئے ہوئے بہت پانی پر سات بار دم کر کے کرلہ کرے تو درد کرتا ہوا۔ دانت فوراً ٹھیک ہوجائے۔ ساتھ ہی دانت بلتا ہوا ہو تو فوراً ٹھیک ہوجائے۔

داڑھ کے دَرد کا منتر

اونگ نمو آدیش گرو کو تولا کہ نورد ایک بار جہاں بیٹھے گوال بال گنگا جمنا سرسوتی۔ جہاں بیٹھے گورکھ جتی۔ گوتم رکھ پربت سے ہوئے کا پرین چھتیں روگ تیس اوہو وہیو پرتھی آدھورا کھوبال بھوبرا پاہی ان سنت بھگت پاس بہ گام ڈونڈار چھپا کر شری رام چندر ہنومنت جتی۔ پرتپال پانی بھوروک جاتا پرائے۔ سیوا کی سنگت بری بھگت۔ پھر و منترا ایشر و باچا ترکیب نیچے درج ہے۔

پانی پر سات بار دم کر کے داڑھ پر چھینٹے مارے۔ درد دور ہو جائے گا۔

پیٹ کا دَرد دُور کرنے کا منتر

ادم نمو آدیش گرو گوبند۔ میں بیائے۔ انجن انجن جایا کرے۔ ہنومنت کپڑا۔ مکڑا۔ ماکڑا۔ تینوں بھسمنت۔ میری بھگتی گرو کی شکتی۔ پھر و منتر ایشور باچا۔

ترکیب :۔ دیوالی یا گرہن کی رات کو اس منتر کو سدھ کر کے جھاڑے تو پیٹ کا درد دُور ہو۔

بھُوتوں کو تابع کرنے کا منتر

ادم ہرین۔ بزین کلین نمو۔ ترکیب۔ یہ منتر چھ حرفوں کا ہے۔ عامل کو چاہیے کہ مذکورہ بالا طریقہ سے اس منتر کا سادھن کرے اور ہر روز گڑ۔ گرم دودھ اور کھیر لے کر اس کو دیویں۔ اور دودھ کا ہون کریں۔ اوز دوران منتر دودھ اور کھیر کا ہی بھوجن کریں۔ اس منتر کا جاپ چالیس ہزار بار کرے۔ دیوی کے خوش ہونے سے بھوت دش میں ہو جائے گا۔ اور اس کے ذریعہ

سے اپنی منو کامنا حاصل کر سکتا ہے۔ اگو کچھ دگھن ہو گا تو بجائے فائدہ کے نقصان بھی ہو سکتا ہے۔

دَولت حاصِل کرنے کا منتر

ادم ہرین پرہن پروان ہرین ہردن ہرہ۔ ترکیب نیچے درج ہے۔

اس منتر کو بھی مندرجہ بالا طریقہ سے علیحدگی میں سدھ کیا جاتا ہے۔ اسے سدھ کرنے کے لئے عامل کو ایک لاکھ پچیس ہزار دفعہ جاپ کرنا چاہئے۔ اور جتنے دن تک سادھن میں رہے۔ پاک و صاف اور من کو پوتر رکھے۔ دودھ اور چاول کا استعمال کرے اور دوران جاپ کسی کے ساتھ ہم کلام نہ ہو۔ اس منتر کا جاپ یا تو صبح بوقت طلوع آفتاب یا شام غروب آفتاب کے وقت اس منتر کا جاپ کرو۔ یکشی خوش ہو کر دھن کا در دیگی۔ اور عامل یا سادھک کو دھن و دولت کی کمی نہیں رہے گی۔ جو شخص درڑھ نشچے کے ساتھ اس منتر کو سدھ کر لیتے ہیں۔ انہیں پھر کسی بات کی کمی نہیں رہتی ہے۔ بعد سدھ کے ہون کرے۔ غریب براہمنوں۔ سادھو سنتوں کو بھوجن کرا کر یتھا شکتی دان دکشنا دے۔ تتھا گَو ماتا کی سیوا میں من کو لگادے۔ اس پرم پتا پرماتما کی دَیا سے ایسے شخص کے سب دکھ درد دور ہو کر زندگی عیش و آرام کے ساتھ گزارے گا۔ غریبوں پر دیا کرنا دین دکھیوں کی سہائتا کرنا۔ یہی سرو سدھی کا مول منتر ہے۔ اسی سے جگدیشور خوش ہو کر اپنی پرجا اور بھگتوں کے دکھ درد کرتا ہے۔ ہری ادم تت ست!

سترہواں حصّہ

بارہ راشی

جو چاہو سو پوچھ لو

چوچے چو لامی نوے لو آ	میکھ راشی
ای او اے او یا بی بو بے بو	برکھ راشی
کاکی کوکھا اداں چھا کوکے رہا	متھن راشی
مالی سو ہو ڈا دی ڈو ڈ ڈو	کرک راشی
ہی ہو ہے مے موٹا ٹی ٹوٹے	سنگھ راشی
پاپی پوپے اڑاں تھ ٹھا ٹھ ٹھا	کنیا راشی
را ری رو رے روتی تا تو تے	تلا راشی
نو نا نی نو نے باجی بو	برشچک راشی
بے بو بھا بھی بھو دہا پھا دہا بھے	دھن راشی
جے جا جو جو کھی کہا کھو کھے کھو گا گی	مکر راشی
گو گے گو لا سی سو سو دا	کمبھ راشی
دی تھا گیان مان دو دو چا چی	مین راشی

پرش راشی مالا

میکھ راشی کا پھل

سوامی اس کا منگل ہے منہ پر بغل کے نیچے یا پیر کے اوپر کالی مرچ کی نشانی یا کالا تل ہو گا۔ یا زخم شریر میں ہو گا۔ پہلی حالت یا آخر حالت میں دولت مند ہو گا۔ خرید بکری کرے گا تو نفع ہو گا۔ چھٹوں کنیا بڑی ہے روگ اس کو لہو کا ہو گا۔ گرمی خون سے ہوتی رہے گی۔ ہمیشہ نہیں کبھی کبھی علاج اس کو سونٹھ اور بنا یا کی شہد میں گولی باندھ کر چھ ماشہ روز آنہ کھائے تب روگ کبھی نہ رہے گا۔ ساتویں تلا پڑی ہے۔ دو استری کرے گا۔ ایک بیاہی ایک گپت آٹھویں پر بیچگ پڑی ہے۔ موت اس کی پیٹ کے ڈکار و نہو کے دست سے ہو گی نویں دھن پڑی ہے سفر میں فائدہ ہو گا۔ منگلوار کو سب کام میں بھلا ہو گا۔ شکروار کو سب کام میں منع ہے شکروار کے دن روگ ہوئے اور جو آرام نہ ہو تو فوراً ایک انگوٹھی حکیم کے ہاتھ میں رکھے تو بہت بہتر ہے۔ اور چندرماں کے درشن کرے۔ تب پہلے سرخ چیز دیکھ لے تو تمام مہینہ خوشی سے گزرے اور سکھ پیدا ہووے۔ تین چار جگہ موت کا اندیشہ ہے پہلے تین درش میں دوسرے بارہ ورش میں تیسرے ۲۰ ورش میں چوتھے ۴۵ ورش میں ان سے بچے تو ۶۶ و ۶۷ ورش جیوے گا۔ موت دن کے وقت ہووے گی۔ آگے پرماتما کی مرضی۔

برکھ راشی کا پھل

اس کا سوامی شکر ہے تیسرے آسمان پر رہتا ہے۔ منہ کا چہرہ گول ہو گا میٹھا بچن کہنے والا ہو گا اس کے دائیں پاؤں یا کمر میں کالا نشان یا تل ہو گا۔ پاؤں میں کنیا لگن پڑی ہے۔

جب روگ ہوگا۔ جب نیتر یا گلے کا درد ہوگا۔ سردی بادی ہوگی۔ مزاج میں پرگٹ ہوگی۔ اور اس کا تین عورتوں سے پریم ہوگا۔ اور کسی سے نفع نہ ہوگا۔ استری کے بس میں جائے گا۔ آٹھویں دھن پڑا ہے موت اس کی گردن یا کان کے درد سے ہوگی۔ نویں مکر پڑی ہے سفر کرے تو نفع ہوگا۔ دسویں کمبھ پڑی ہے۔ بڑے آدمی کے پاس جائے تو نفع تھوڑا ہوگا۔ اور گیارہویں مین پڑا ہے۔ خون اور دست کی بہت بیماری ہوگی۔ یا استری بہت ہوگی یا استری بہت کرے گا یا کہیں سے پڑا دھن پائے گا۔ ایک ارچھونٹھ جھگڑے میں پڑے گا۔ پر فوراً کٹ جاوے گا۔ اور چار پاؤں کے جانور سے گرے گا۔ خون بھی نکلے گا۔ جو کام کرے سو شکر کے دن کرے کسی کے پاس جائے تو سمکھ ہو کے جواب سوال کرے گا۔ تو اچھا ہے۔ کپڑا سفید پہنے ہاتھ سفید رنگ کی انگوٹھی ہو تو بھلا ہووے۔ اور پانی کا ہے اس کو بیس ورش کے اندر ہوگا۔ اور مزاج اس کا ہیکے گا تسکی دوا سونٹھ مرچ گھی پیپل دال چینی سب کو کوٹ کے شہد میں گولی بناوے اور ہر روز کھاوے۔ گولی ۲ ماشہ کی ہو۔ درد دور ہو جائے گا۔ چاند دیکھے جو ہرت چیز دیکھ لے تو سارا مہینہ خوشی سے گزرے گا۔ شادی کرے تو استری کی راشی کرک پر تیچک لگر ہووے تو اچھا ہے دن بدن محبت زیادہ ہووے گی جو متھن تلا کبھی ہو گا تو بہت کشٹ پاوے گا۔ اور اس کو تین جگہ سے خطرہ ہے پہلے ورش میں سولہویں ورش میں تیسویں ورش میں ان سے بچے تو ۸۰ ورش آٹھ مہینے تیرہ دن جیوے گا۔ آگے کے لئے شری رام ہی جانے۔

متھن راشی کا پھل

سوامی اس کا بُدھ ہے۔ دوسرے آسمان پر رہتا ہے۔ سو بہت کالا رنگ ہوگا۔ گرمیلا مزاج ہوگا۔ سب کے ساتھ ہنس مکھ مدھیمان اور چہرے پر شنیلا کا داغ اور مستک میں کالا تل ہوگا۔ اور بہت بڑا بھاگیہ وان ہوگا۔ کچھ ایک خوش چیت ہوگا۔ قرض کسی کو دے گا۔ تو اٹکے گا۔ دبا تو کھان خریدے تو گھاٹا ہوگا۔ پانچویں تلا پڑی ہے اولاد بہت ہوگی جیئے گی کم۔ بہت بھاگیہ وان ہوگی۔ چھٹویں پر تیچک پڑی ہے مدھ ہر پیٹ سے چلے گا۔ آدں۔ لہو۔ مروڑا۔ قبض

بہت ہوگی اور کلیجے میں گرمی بہت ہوگی۔ فوراً خفا ہوگا۔ ساتویں دھن پڑا ہے عورتیں گپت بہت دیکھے گی۔ غیر استری سے اس کا گن پراپت ہوگی۔ کہیں آس پاس کے گاؤں کا مال اس کے ہاتھ لگے گا۔

کسی عورت سے اس کو خطرہ زہر وغیرہ کا ہے اور اولاد سے اولاد دیکھے گا۔ دسویں پڑی ہے اچھے اچھے آدمیوں سے ملاقات ہوتی رہے گی۔ نوکری چاکری کسی بڑے آدمی کی کرے گا۔ تونقصان پاوے گا۔ بیر وروده ہوتا رہے گا۔ دوست سب کی بُرائی کریں گے۔ سوموار کے دن اگر بدھ کرے تو ہار ہوگی۔ سوموار کے دن کوئی تمام پوشیدہ کرے ظاہر ہوجائے گا۔ سبز رنگ کی انگوٹھی اور کپڑا پہنے تو تیج بل ہوگا۔ مراد حاصل ہوگی۔ پیٹ میں گرمی بادی ہمیشہ رہے گی۔ روز دوا کھائے گا۔ تو ہمیشہ جوان بنا رہے گا۔ سونٹھ کھرم جائفل، پیپل، ملٹھی سب کی برابر گولی دودھ کے ساتھ شہد ملا کر جوش دے کر کھاوے تو نت خوشی رہے گی۔

نیا چاند دیکھ کر نرپرش کا منہ دیکھ لے تو سارا مہینہ خوشی کے ساتھ گزرے راج دربار جائے تو دائیں ہاتھ کھڑا ہوکے جواب کرے۔ تو جیت آدے۔ اس کو تین جگہ خطرہ ہے۔ ایک اٹھارہ ورش میں اور دوسرا بیس ورش میں اور تیسرا ۴۵ ورش میں اگرچہ ان تینوں سے بچ جاوے تو اسی ورش سات ماہ نوروز کا ہوکر مرے گا۔ آگے رام جانے۔

کرک راشی کا پھل

اس کا سوامی چندرماں ہے پہلے آسمان میں رہتا ہے اور طرف اس کا پچھم ہے۔ رنگ کالا ہوگا۔ سر اس کا چھوٹا ہوگا۔ تھوڑا اٹاری سے یا اونچی جگہ سے گرنے کا خطرہ ہے اور بغل کے نیچے یا پیر کے اوپر یا پیٹ کے اوپر نشانی کالی مرچ ہوگی۔ کسی کا محتاج نہ ہوگا۔ اس کے سنتان بہت ہووے گی۔ آخیر ایک بیٹی رہے گی۔ سویوت نیک وقت ہوگی۔ یش دایک ہوگی۔ روگ کا درد ہوتا رہے گا دُھک دھک کی بیماری ہوگی۔ اپنی استری سے سکھ اور غیر استری سے بہت دکھ ہوگا موت اس کی پیٹ یا نابھی کے درد سے ہوگی۔ دور کا سفر کرنے سے نفع ہوگا۔ اور رسہادر امراؤ کی صحبت سے چوری کا الزام لگے گا۔ دوستوں کے ساتھ رنڈی

بازی کرے گا۔ سوموار بھلا ہے۔ جو کام کرے گا۔ فائدہ ہوگا۔ منگل اس کو سوموار بھلا ہے جو کام کرے گا۔ وہ سدھ ہوگا۔ منگل سے کام میں منع ہے۔ نیا کپڑا شکر کے دن پہنے سفید رنگ کی انگوٹھی پہنے۔ سکھ ہووے۔ دیا، ورش کے اندر پانی کا خوف ہوگا۔ مزاج بادی کا ہے۔ اس کی دوا شہد کے ساتھ ماشہ بھر کی گولی کھائے تو شریر کے روگ ہوگا۔ نیا چاند دیکھے اور ہری چیز دیکھے تو تمام مہینہ خوشی سے گزرے۔

استری کرے تو راشی دیکھ لے فرق برتیجک دھن اس سے اس کا دل ہرا رہے گا دن بدن محبت زیادہ ہوگی۔ متھن تلا ہووے تو ہانی ہووے۔ اس کو تین جگہ خطرہ ہے پہلے اول ورش میں اور دوسرا سولہ سال میں۔ تین۔ ۳۰ ورش میں لنی سے بچے تو ۸، سال ۸ ماہ ۲۳ دن جیوے آگے شری جی جانے۔

سنگھ راشی کا پھل

اس کا سوامی سوریہ ہے۔ چوتھے آسمان پر رہتا ہے۔ مزاج اس کا گرم خشک ہوگا۔ پسینہ بہت چلے گا۔ کیونکہ سوریہ سب نکشتروں کا راجہ ہے۔ اس برش کا رنگ لال ہوگا۔ ہمیشہ دل خوش ہنس مکھ رہے گا۔ استریوں سے پاپ کرے گا۔ خواب بہت دیکھے گا۔ دو عورت کا دودھ پیئے گا۔ تھوڑی پیاس بھی نہ سہی جاوے گی۔ روگ ہوگا تو سردی بادی کا۔ گردن پیر یا پیٹ پر کمر پر لال مرچ کا نشان ہوگا۔ یا کالا رنگ کا ہوگا۔ نصیب بھاگیہ پڑھے گا۔ پر بھول جاوے گا۔ چوری اس کے یہاں ہوگی۔ اولاد ہوگی۔ لیکن سب نہ رہے گی۔ کچھ تھوڑی رہے گی روگ بہت ہوگا۔ سدا ردگی رہے گی۔ چھوٹا چار پاؤں کا جانور اس کے گھر میں رہے گا استری سے تھوڑا سکھ ہوگا۔ موت اس کی پانی کے کنارے یا تیرتھ استھان میں یا دیوتا کے استھان پر ہوگی۔ سفر میں فائدہ ہوگا۔ ایک عورت اس کی دشمن ہوگی اس عورت کے منہ پر یا پیر پر نشان ہوگا۔ اس کو اتوار کا دن اچھا ہے۔ جو کام کرے گا پورا ہوگا۔ سبز رنگ کی انگوٹھی ہاتھ میں

رکھے یا بیر وزہ رکھے بہت بھلا ہو گا۔ نیا چاند دیکھے جب ہرے رنگ کی انگوٹھی دیکھ لے تو سارا ماہ آنند سے گزرے اور سڑ بہیڑا آنولہ سونٹھ شہد میں گولی بنا کے کھائے تو ہمیشہ تندرست بنا رہے گا بڑے آدمی کے پاس سے دوستی کرے تو متھن راشی تلا راشی یا کمبھ راشی بہت بہتر ہے۔ پھل ملے گا۔ جو مین راشی مکر راشی کرک راشی برتیجک راشی ہو گا تو نقصان ہو گا۔ یہ دشمن ہوں گے۔ تین جگہ خطرہ ہے۔ پہلا پانچویں ورش دوسرا بیسویں ورش تیسرے تیسویں ورش۔ ان سے بچے تو ۸۰ ورش ۹ ماہ ۲۰ دن کا ہو گا۔ تب مرتیو ہووے گی۔ آگے رام کی مرضی۔

کنیا راشی کا پھل

جو اس راشی میں پیدا ہو گا۔ مزاج بادی کا ہو گا۔ کیونکہ سوامی ہے دوسرے آسمان پر رہتا ہے۔ منہ کا چہرہ گول ہو گا۔ پہلا رنگ چہرے کا ہو گا۔ کالے بال بھوؤں دونوں ملی ہوں گی۔ گردن پر یا بازو پر نشانی امیری کی ہے جس سے امید نہیں اس سے ارتھ سدھ ہو گا۔ گھری بکری کرنے سے فائدہ ہو گا۔ بھائی بندوں سے اوپری پریت ہوگی۔ اور کم خرچ ہو گا۔ ایک دو بالک ہوں گے اور ایک بیٹی بھی اس بیٹی کا سکھ دیکھے گا۔ روگ ہو گا تو سردی یا کھانسی۔ پیٹ بھی اور سب انگ میں بہت مڑا ہوگی۔ استری دشٹ ہوگی۔ کبھی خوشی کبھی نیچے اونچے رکھے گا۔ کلیجے کے درد سے اس کی یکایک موت ہوگی۔ سفر میں فائدہ ہو گا اور چھوٹی عمر میں خواب بہت دیکھے گا۔ بڑے اتساہ نوکری کرے گا۔ دشمن اس زبردست اور زور آور ہو گا۔ دربار میں جائے تو ہاتھ باندھ کھڑا ہو کے جواب کرے تو جیت آوے دن اس کو بدھ بھلا ہے جو کام کرے گا پورا ہو گا۔ منگل کے دن جو بھی کام کرے گا اس میں نقصان ہو گا۔ جو کسی سے دوستی کرے یا استری کرے تو کرک برتیجک لابھ ہو گا متھن تلا کمبھ ہووے تو نقصان ہو گا۔ ور راشی برابر ہے۔ جو نیا چاند دیکھے تو ہری چیز دیکھے اور ہرے رنگ کی انگوٹھی پہنے تو سارا ماہ خوشی گزرے۔ اس کو چار جگہ خطرہ ہے۔ پہلے دو سال میں دوسرے اٹھارہ سال میں۔ تیسرا تیس سال میں چوتھا ۵۰ سال میں۔ اس سے بچے تو ۷۰ سال جیوے گا۔ آگے بھگوان کی مرضی۔

تلاراشی کا پھل

سوامی اس کا شکر ہے تیسرے آسمان پر رہتا ہے۔ مزاج اس کا بادی ہے اس راشی کے متر دوست بہت ہوں گے۔ سپنا بہت دیکھے گا تین جگہ سے خطرہ ہے گھوڑے سے، درخت سے، اونچے محل سے سنتان پھل وایک ہووے گی۔ پیٹ میں بادی اور اگنی کا اثر ہوتا رہے گا۔ لیکن آخر پیٹ کے درد سے موت ہوگی۔ استری پتی ورتا ملے گی موت مندر دیوتا کے استھان پر ہوگی۔ سفر پھل وایک ہوگا۔ شکروار سب کام میں بھلا ہے اتوار اس کی دوستی میں سنگھ دھن سے اچھا بنے گا۔ بریتجک کنیا مکر سب کام منع ہے۔ اس کو تین جگہ خطرہ ہے۔ پہلا چھ ورش دوسرا تیرہ ورش تیسرا چالیس ورش میں۔ اس سے جو بچے ۶۵ سال سات ماہ تیرہ دن جیئے گا۔ اور آگے کی رام جانے۔

بریتجک راشی کا پھل

اس کا سوامی منگل ہے میٹھی زبان منہ میں شنیلا کا داغ دانت کھُلے ہوئے کپڑا سفید پہنے تو راجہ رہے گا۔ اور بھوجن کم کھائے گا۔ چاند دیکھ کر جو لڑکے کا منہ دیکھ لے تو بہت بھلا ہوگا۔ پتی اس کا پنچم آسمان پر رہتا ہے۔ مال بہت پیدا کرے گا اپنی کمائی سے۔ نفع ہوگا سنتی پتر پتری دانی ہوگا۔ استری فرماں بردار ہوگی۔ موت اس کی بہت بھاگ سے ہوگی۔ لابھ دوست سے ہوگا۔ پاس بیٹھنے والا دغا کرے گا کا ہوگا۔ کسی بڑے آدمی کے پاس جاوے تو بائیں ہاتھ کھڑے کر کے جواب کرے تب سب کام بن جائے۔ نیا چاند دیکھے جب پتر کا منہ دیکھے تو سات ماہ خوشی سے گزرے۔ استری کرے تو بریتجک کنیا ہووے۔ تو اچھی ہووے۔ میکھ۔ سنگھ۔ دھن خراب ہے اور راشی سمان ہے تین استھان خطرہ ہے۔ پہلا دو ورش دوسرا تیس ورش اور تیسرا تیس ورش۔ اس میں بچے ۸۰ سال پانچ ماہ جیوے اور رام کی مرضی۔

HHHHHHHHHHHHHHHHHHHHHHHH

دھن راشی کا پھل

اس کا سوامی برہسپتی ہے۔ چھٹے آسمان پر رہتا ہے میٹھی زبان ہے۔ اور تین استری سے بھوگ کرے تین شادی کرے۔ چہرے کے اوپر یا بغل کے نیچے یا کمر کے اوپر کالے تل کا نشان ہوگا۔ دولت کمائے گا۔ خرچ کرے گا۔ سنتان زیادہ ہوگی آخیر میں ایک بیٹا رہ جائے گا۔ روگ اشاک کا ہوگا۔ یا پیٹ کے درد سے مرے گا۔

استری پاک دامن ہوگی۔ موت باغ یا جل کے کنارے رمنک استھان پر ہوگی۔ اور شکر کا دن ہوگا۔ سفر میں مال پیدا کرے گا۔ نوکری سے فائدہ ہوگا۔ سوموار اس کو سب کام منع ہے۔ اور لال رنگ کی انگوٹھی پہنے تو فائدہ ہو۔ علاج۔ اس کو دال چینی مصری شہد سے کھائے۔ تر خوش آنند گزرے گا۔ تو استری کرے متھن تلا۔ کمبھ ہوے تو اس کو لابھ ہوگا۔ اور کرک بریتچک راشی سے پرہیز کرے۔

اس کو تین جگہ خطرہ ہے۔ پہلا آٹھ ورش۔ دوسرا بیس ورش تیسرا ۴۸ ورش۔ اگر اس سے بچے تو پچاس سال اور دس ماہ میں مرے گا۔ آگے رام جانے۔

مکر راشی کا پھل

سوامی اس کا سنیچر ہے۔ ساتویں آسمان پر رہتا ہے۔ چہرہ گرد ہوگا سانولہ رنگ ہوگا قد لمبا ہاتھ میں شمبھو کی مالا آن گرے گی۔ کسی کو کشٹ نہ دے گا۔ جھوٹ سے بہت ڈرے گا۔ گردن کے پاس کالا نشان یا کالا داغ ہوگا۔ ایک بار استری پرست ہوگا۔ برائی آنزدر کھے گا۔ ہنر بھی بہت ہوگا۔ سب کے اوپر مال اس کے ہاتھ آئے گا۔ مقدر میں گاؤں پائے گا۔ سنتان

بہت ہووے گی۔ روگ بادی ہو گا۔ پیٹ میں دکھ ہو گا۔ استری اچھی ملے گی۔ موت گرمی خشکی بادی سے ہوگی۔ سفر میں فائدہ ہو گا۔ جو امید کرے گا پوری ہوگی۔ دوست اس کے دربھاوے دوستی کریں گے۔ شکروار سنیچروار دونوں اچھے ہیں۔ لال یا زرد رنگ کی انگوٹھی پہنے تو بہت فائدہ ہو گا۔ بھوجن تھوڑا کرے گا۔ اور علاج اس کا سونٹھ سڑ آنولہ سنایہ شہد میں ملا کر دو دو ماشہ کی گولی کر کے کھاوے تو جسم بے روگ ہووے کبھی یا حاکم بڑے آدمی کے پاس جائے تو بائیں طرف ہو کے جواب کرے تو جیتے۔ نیا چاند دیکھ کر سبز چیز دیکھے تو سارا مہینہ خوشی سے گزرے استری کرے تو راشی دیکھ کر کرے۔ راشی والے سے بچ کر رہنا۔ اس کو تین جگہ خطرہ ہے۔ پہلا تین ورش دوسرا اٹھارہ ورش تیسرا ۲۰ ورش۔ اس سے بچے تو ۹۶ ورش جیئے۔ آگے رام جانے۔

کمبھ راشی کا پھل

سوامی اس کا سنیچر ہے۔ ساتویں آسمان پر رہتا ہے۔ چھوٹا قد شیریں زبان سانولہ رنگ جو ہاتھ میں آوے گا مبر کو دکھائے گا۔ جب ۳۰ ورش ہوں گے تب مال آوے گا۔ درخت پر۔ اٹاری پر، گھوڑے پر، دیوار پر چڑھنا اس کو منع ہے دانت کھلے ہوں گے۔ سینے کے اوپر یا بغل کے نیچے سیاہ داغ ہو گا۔ آخر میں مال ہاتھ لگے گا۔ روگ اس کو سردی کا ہو گا۔ استری دربھاؤ کرے گا۔ پہلی کا ٹھنڈا سبھاؤ دوسری کا گرم ہو گا۔ موت استری کے فکر سے ہوگی۔ ایک سے ڈرتے رہنا لمبے قد والی خشک تندرست ہوگی اور جو کام منگل کے دن کرے گا نقصان ہو گا۔ گھوڑا خریدے گا۔ تو نفع ہو گا۔ سونٹھ لونگ اور کالی مرچ شہد میں ملا کر کھائے تو بدن آرد گیہ ہووے۔ جب بڑے آدمی کے پاس جائے تو دائیں ہاتھ کھڑا ہووے اور جواب کرے۔ تو جیت کر آوے۔ کسی سے دوستی کرے تو راشی دیکھ لے میکھ سنگھ دھن ہووے۔ تو لابھ ہو۔ برتیچک کنیا مکر اس راشی والے سے بچتے رہنا اس کو تین جگہ خوف ہے۔ پہلا چھوٹی عمر میں پانی بھیہ ہے۔ دوسرا ۲۵ ورش تیسرا ۳۰ ورش اگر اس سے بچے تو ۵۰ ورش، ماہ جیوے۔ آگے کی رام جانے۔

مین راشی کا پھل

سوامی اس کا برہسپتی ہے۔ چھٹے آسمان پر رہتا ہے۔ اس کا چہرہ گول قد لمبا شیریں زبان بہت تنگ غریب طور سے پیش کرے گا۔ خوفناک خواب دیکھے گا۔ کوئی اسے چوری کا بہتان لگا دے گا۔ سنتان نفع دے گی۔ روگ گرمی سے بادی ہوتی رہے گی۔ چھوٹے چار پاؤں کا جانور اس کے گھر میں رہے گا۔ استری چار کرے گا۔ موت پاؤں والے ہاتھ سے ہوگی۔ دیوار سے گرے گا۔ اپنے روزگار میں ترقی ہوگی۔

اس کو بدھ وار اچھا نہیں ہے جو کرے گا نقصان ہووے گا۔ شری رام بھجن کرے گا تو فائدہ ہوگا۔ دوا سونٹھ مرچ، دال چینی لونگ شہد ملا کے کھائے تو تمام امراض دور ہو جائیں گے۔ کسی سردار کے پاس جائے تو بائیں طرف کھڑا ہو کر جواب کرے جیت کرائے۔ نیا چاند دیکھ کر بوڑھے آدمی کا منہ دیکھ لے تو سارا مہینہ خوشی سے گزرے۔ استری کرے تو مینن۔ میکھ، کنیا۔ مکر راشی ہو تو محبت بڑھے۔ اس کو چار جگہ خطرہ ہے۔ پہلا چار ورش دوسرا پندرہ ورش تیسرا ۲۰ ورش چوتھا ۴۰ ورش۔ اس سے بچے تو ۵۰ برس، ماہ ۲۰ دن جیوے۔ اس کے آگے رام کی مرضی۔

استری راشی مالاء
میکھ راشی کا پھل

اس راسی والی استری کو بھاؤ اچھا ہوگا۔ رنگ گیہوں کا سا کسی راجہ یا دھنوان کی استری ہو۔ اولاد بہت ہوگی۔ سکھ تین سے ملے گا۔ تین مقام پر خوف ہے۔ تیسرے برس آگ کا۔ ساتویں برس کتا کاٹے گا۔ ۳۰ برس میں چوٹ لگے گی اور اگر اس سے بچے گا تو ۸،

برس کی عمر ہوگی۔ آگے رام جانے۔

برکھ راشی کا پھل

اس راشی والی استری کا رنگ سُندر ہوگا اور پرش اسے اچھا ملے گا۔ لیکن دانتوں میں کٹ پٹ ہوتی رہے گی۔ اپنے سامنے استری سے سدا بیر رہے گی۔ اپنی گپت بات کسی سے نہ کہے گی۔ اس نیتر گردن اور پاؤں میں پیڑا رہے گی۔ کارتک کا ماہ اسے اچھا ہے پتر اور کنیا سے سکھ ملے گا۔ اس کو تین جگہ خوف ہے۔ ساتویں برس پانی کا۔ اکیسویں برس میں آگ کا۔ اور ایک بار اوپر سے گرنے کا۔ اور اگر اسے بچے تو ۸۰ برس کی عمر ہوگی۔ اور آگے پرماتما جانے۔

متھن راشی کا پھل

اس راشی والی استری کا شریر پشٹ گورا بدن اور آنکھیں شیام ہوں گی۔ کیش لمبے۔ بھونہہ ملی ہوئی ہوں گی۔ اور ساتھ ہی بھاگیہ وان اور سب سے متر تا والی ہوگی۔
کبھی کبھی اس کے شریر میں پیڑا ہوگی۔ اور ہوکر رہے گی۔ اس کو چار مقام پر خوف ہے پہلے اوپر سے گرنے کا۔ تین اور سات برس میں پانی کا۔ اور ۲۴ برس میں بیماری کا۔ اس سے بچے تو ۷۰ برس آیو ہوگی۔ آگے رام جانے۔

کرک راشی کا پھل

اس راشی والی استری کا رنگ شیام۔ ناٹا شریر موٹا اور شیریں زبان ہوگی۔ شتر داس کے زیادہ ہوں گے۔ گھر میں بڑی رہے گی ہردیہ اور ناک پر تل ہوگا۔ اس کے تین پتر اور دو کنیاں ہوں گی۔ اسے تین استھان میں خطرہ ہے۔ تیسرے برس میں آگ کا۔ ۱۱ برس میں پانی کا اور ۱۸ برس میں بیماری سے بچے تب نوے برس کی عمر ہوگی۔ آگے کا حال ایشور جانے۔

سنگھ راشی کا پھل

اس راشی والی استری کا بدن گورا دبلا اور شیام ہو گا۔ اس کے شریر میں پیڑا رہے گی۔ گوری استری پرش سے سدا بیر رکھے گی۔ منہ باہر و یہ پر تل ہو گا۔ پتر زیادہ اور کنیا تین ہوں گی۔ غصہ زیادہ اور مستک چوڑا ہو گا۔ ایک بار اوپر سے گرے گی۔ اس کو دو جگہ ڈر ہے۔ سات اور گیارہ برس کی عمر میں بیماری سے بچے تو ۷۰ برس کی عمر ہو گی۔

کنیا راشی کا پھل

اس راشی والی استری کا گورا بدن۔ میٹھی بولی اور شریر پُشٹ اور اپنے کو ہمیشہ صاف رکھے گی۔ سب سے ملاپ رکھے گی۔ پتر اور پشرجی ہو گی۔ بال اوستھا سے ہی لابھ ہو گا۔ اور اس کے پیٹ میں درد ہو گا۔ پانچ لڑکے اور تین لڑکی ہوں گی۔ اس کو تین جگہ خوف ہے پانچویں اور آٹھویں برس میں اوپر سے گرنے کا۔ اور ۳۰ برس میں بیماری کا۔ اگر اس سے بچے تو ۷۰ برس کی آیو ہوگی۔ آگے ایشور جانے۔

تُلا راشی کا پھل

اس راشی والی استری کا سوبھاؤ بال اوستھا ہی سے اچھا ہو گا۔ بچن میٹھا ہو گا۔ رنگ گورا مستک پر تل ہو۔ شریر میں کبھی درد رہا کرے گا۔ سنیچر اس کو اچھا ہے۔ اور اس کے مستر کرم اور شتر و بہت زیادہ ہوں گے۔ مزاج گرم اور سوپن زیادہ ہوں گے۔ ادھک دیکھے گی۔ سنتان سات ہوں گے۔ اس کو دو جگہ خوف ہے۔ دو برس میں آگ کا۔ آٹھ برس میں پانی کا۔ اگر اس سے بچے تب ۸۰ برس کی عمر ہو۔ آگے ایشور جانے۔

برشچک راشی کا پھل

اس راشی والی استری کالی اور روپ لال درن چتر اور دھن والی ہوگی۔ دانت اور پیٹ میں درد رہے گا۔ گرُدار سب کام اچھے ہیں۔ گوری استری سے بیر رکھے گی پیٹھ پر تل ہوگا۔ چار پتر اور دو کنیا ہوں گی۔ دو جگہ خوف ہے۔ تیسرے برس اوپر سے گرنے کا۔ چار برس میں بیماری۔ اگر اس سے بچے تو ۴۰ برس کی عمر ہے۔ پرماتما جانے۔

دھن راشی کا پھل

اس راشی والی استری کا گورا بدن۔ گول چہرہ اس کے پیٹ میں درد ہوگا۔ یہ استریوں کے ساتھ بیر رکھے گی۔ اس واسطے اس سے تمام لوگ شتر تا رکھیں گے۔

بدھوار اور چیت کا مہینہ سب سے بہتر ہے۔ گیارہ سنتان ہوں گی۔ اس میں پانچ سے سکھ ہوگا۔ دو جگہ خوف ہے۔ دو برس میں آگ کا۔ اور دس برس میں چوٹ کا۔ اس سے بچے تو ۹۰ برس کی عمر ہوگی۔ آگے پریشور جانے۔

مکر راشی پھل

اس راشی والی استری کا منہ چھوٹا۔ رنگ گورا اور منہ اور ہردیہ پر تل۔ کمر پتلی۔ پیٹ میں درد رہے گا۔ گرودار اس کو سب کاموں میں اچھا ہے۔ سنتان بہت ہوگی۔ مگر سکھ پانچ سے ملے گا۔ اور تین جگہ خوف ہے۔ ساتویں برس میں اونچے سے گرے گا۔ سولہ برس میں ہاتھ کے درد سے بیس برس میں گھاؤ سے۔ اس سے بچے تو ۹۰ برس کی عمر ہوگی۔ آگے رام جانے۔

کمبھ راشی کا پھل

اس راشی والی استری کا شریر پشٹ اور ۔ گیہوں کے سمان ہو گا۔ کمر درد بہت کرے گی ۔ پاکدامن اور بھاگیہ وان ہوگی۔ بالکوں سے محبت کرے گی۔ شریر میں پیڑا رہے گی۔ سنتان بارہ ہوں گی۔ مگر سکھ پانچ سے ہو گا۔ اسے دو مقام پر خوف ہے ۔ نویں برس مکان سے گرنے کا۔ تیس برس میں بیماری کا۔ اس سے بچے تو ۸۰ برس کی عمر ہوگی۔ آگے پرماتما جانے ۔

مین راشی کا پھل

اس راشی والی استری کا منہ گول ہو گا۔ ہمیشہ خوش رہے گی۔ منگلوار سب کام کے لئے اچھا ہے۔ خواب بہت دیکھے گی۔ سنتان کئی ہوں گی۔ مگر سکھ پانچ سے ہو گا۔ اسے دو جگہ خوف ہے۔ ۱۱ برس پانی کا اور ۴۲ برس میں بیماری کا۔ اس سے بچے تو ۷۰ برس کی عمر ہوگی۔ آگے رام جانے۔

گیان چندر وے پرشناوَلی ارتھات

اپنے ہر ایک سوال کا جواب پُوچھو

اس کو دیکھنے کا راستہ یہ ہے ۔ کہ جو آدمی پنڈت کے پاس آوے ۔ اس آدمی سے ان خانوں پر جو کہ جنتر میں بھرے ہیں۔ آنکھوں کو بند کرواکے انگلی جنتر پر دھروانی چاہیے ۔

دوبا

٥

گھن ہرن منگل کردو　　پورن پونیہ پرکاش
نام لیت گنیش کو　　سبھی کام ہووے راش

اور یہ کہہ کر کہ ہے شیوجی مہاراج جو اس آدمی کا کام پورا ہونے والا ہو۔ تو اچھے انک پر انگلی پڑے۔

۴	۳	۲	۱
۸	۷	۶	۵
۱۲	۱۱	۱۰	۹
۱۶	۱۵	۱۴	۱۳
۲۰	۱۹	۱۸	۱۷

پھل انک ا کا

اے سوال کرنے والے!

جو کام تو نے سوچا ہے۔ بہت جلدی پریشور سدھ کرے گا۔ اور کچھ روپیہ بھی ہاتھ لگے گا۔ روز گار بھی ملے گا۔ اور مطلب پورا ہو گا۔ اگر اعتبار نہ ہو تو دیکھ لو۔ تمہارے منہ پر تل ہے اگر ہوسکے تو بھیروں جی کا پوجن کرو۔

پھل انک ۲ کا

اے سوال کرنے والے کام پورا ہو گا۔ اب تمہارے خراب دن جو تھے دہ جاتے رہے۔ اب بھادوں کے ماہ سے خوشی ہوگی۔ اور گھر میں بھی کچھ آشا ہوگی۔ چند روز میں روز گار بھی ہو گا۔ مناسب ہے کہ تم شیوجی کا اور بیل پتر روز مندر جاکر شیوجی کے اوپر چڑھایا کرو۔ اگر اعتبار نہ ہو تو کر کے دیکھ لو۔ تمہارے کان کے نیچے برابر میں تل ہے۔



پھل انک ۳ کا

اے پرشن کرنے والے! یہ پرشن بہت اچھا تم کو بھائیوں و بیٹوں سے بہت خوشی ہوگی۔ کچھ روپیہ گڑھے سے دبا ہوا بزرگوں کا ملے گا۔ اب دن خوشی کے آئے ہیں۔ ماہ آسار میں بہت فائدہ ہوگا۔ اعتبار نہ ہو تو دیکھ لو تمہاری بھوؤں پر تل ہے۔ اور شری ہنومان جی کا اشٹ کرو۔

پھل انک ۴ کا

کام جلدی ہوگا۔ دشمنوں کا کہنا نہیں ماننا چاہیے۔ کسی کی برائی مت کرو۔ یہ اچھا نہیں ہے۔ اعتبار نہ ہو تو دیکھ لو تمہاری پسلی پر تل ہے۔ جو ہو سکے تو منگل کے روز گئو کو گڑ دیا کرو۔

پھل انک ۵ کا

اے سوال کرنے والے! تیرا کام پورا ہوگا۔ بھگوان کی کرپا سے اب دن خوشی کے آئے ہیں۔ کچھ دن بعد دکھن طرف تم کو روزگار ملے گا۔ اعتبار نہ ہو تو دیکھ لو۔ تمہاری چھاتی پر تل ہے۔ درگا مہارانی کا پوجن کرو۔

پھل انک ۶ کا

اے سوال کرنے والے! مطلب تیرا پورا ہوگا اور بھگوان کی کرپا سے دن اب خوشی کے آئے ہیں۔ روزگار بھی ہوگا گھر میں کچھ امید ہوگی۔ یقین نہ ہو تو دیکھ لو۔ تمہاری چھاتی پر تل ہے تم گئو براہمن کی سیوا کرو۔

پھل انک ۷ کا

اے سوال کرنے والے! سوال اچھا ہے۔ زمین سے روپیہ ملے گا کسی آدمی سے ملاقات ہوگی۔ مشرق یا شمال یا کسی اور طرف سے مراد ملے گی یقین نہ ہو تو دیکھ لو۔ پیٹ پر تل ہے۔ اپنے اشٹ دیو کی پوجا کیا کرو۔

پھل انک ۸ کا

اے سوال کرنے والے! تیرا کام پورا نہ ہوگا۔ دن بُرے ہیں۔ کچھ نقصان ہوگا۔ تمہارے دن کارتک سے اچھے ہوں گے۔ یقین نہ ہو تو دیکھ لو تمہارے پیر پر تل ہے۔ تم اشنان کرو اور سوریہ کو جل چڑھایا کرو۔

پھل انک ۹ کا

اے سوال کرنے والے! سوال تمہارا شُبھ ہے۔ روزگار بھی ہوگا دشمنوں سے بچو۔ گھبراؤ نہیں۔ یقین نہ ہو تو دیکھ لو۔ تمہاری ٹانگ میں تل ہے۔ بن سکے تو دیوی جی کا پاٹھ و پوجن کرو۔

پھل انک ۱۰ کا

اے سوال کرنے والے۔ تیری مراد پوری ہوگی۔ اور خوشی ہوگی دن تیرے ساون یا ماگھ سے اچھے ہوں گے۔ اعتبار نہ ہو تو دیکھ لو۔ تیرے پیٹ پر تل ہے۔ چڑیوں کو دانہ ڈال دیا کرو۔ اور اپنے دھرم میں ہوشیار رہا کرو۔

پھل انک ۱۱ کا

اے سوال کرنے والے! سوال نیک ہے۔ دولت ہاتھ آئے گی۔ خوشی ہوگی۔ یقین نہ ہو تو دیکھو تمہارے گال پر تل ہے۔ کتوں کے بچوں کو دودھ پلایا کرو۔

پھل انک ۱۲ سے ۲۰ تک

۱۲۔ اے سوال کرنے والے! جو تو نے سوچا ہے وہ اچھا نہیں۔ جان کا خطرہ ہے۔ چیت کے مہینے سے دن کچھ اچھے ہوں گے۔ شنی وار کے دن دوپہر کو دان کر کے کسی جیوتشی کو دے دینا چاہیئے۔ اعتبار نہ ہو تو دیکھ لو۔ تمہارے ماتھے یا آنکھ کے نیچے تل ہے۔

۱۳۔ کام پورا نہیں ہوگا۔ ان دنوں رنج زیادہ ہے۔ سادھوؤں کو اڑد کی دال اور روٹی دیا کرو۔ یقین نہ ہو تو دیکھو۔ تمہاری کمر پر تل ہے۔ (بھگوان بھلی کرے گا۔)

۱۴۔ گھر میں امید ہوگی۔ عورت سے ملاقات ہوگی۔ عورت کو تیری طرف سے برا خیال پیدا ہوگا۔ جو کام کر دیکھ کر کر۔ جنوب یا مغرب روزگار ہوگا۔ دیکھ تیری اندری پر تل ہے۔

۱۵۔ مراد پوری ہوگی۔ کسی کے وسیلے سے مشرق یا مغرب میں روزگار ہوگا۔ تھوڑے دنوں میں کچھ امید ہوگی۔ اعتبار نہ ہو تو دیکھ لے۔ تیری کمر پر تل ہے۔ (رام بھلی کرے)

۱۶۔ مراد پوری نہ ہوگی۔ اور تین برس تک تیرے دن خواب رہیں گے روزگار تم کو نہیں ملے گا۔ تم پریشان رہوگے۔ دیکھو۔ تمہارے ہاتھ میں تل ہے۔

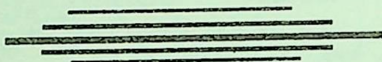
۱۷۔ خوشی ہوگی۔ پھاگن یا اساڑھ کے مہینے میں بہت خوشی ہوگی۔ اور تم پھولے نہ سماؤ گے دیکھو تمہاری ناک پر تل ہے۔ گؤ براہمن کی سیوا کرو۔

۱۸۔ تمہارا روپیہ باہر ہے جلد ملے گا۔ گھر میں جو بیمار ہے علاج کرو۔ جلد آرام ہوگا اور تو

بندروں کو بھنے چنے کھلادیا کرو۔ دیکھ۔ تیری ران پر تل ہے۔

۱۹۔ دو مہینے جنوب یا مغرب میں روزگار ہوگا۔ گھر میں امید ہوگی۔ اور کسی چھنال عورت سے ملاقات ہوگی۔ دیکھو۔ تمہاری ران پر تل ہے۔

۲۰۔ اس سفر سے فائدہ ہوگا۔ کسی آدمی سے ملاقات ہوگی اور اس سے کچھ فائدہ بھی ہوگا۔ شری رام چندر جی کا دھیان کر۔ اور دیکھ تیری کوکھ پر تل ہے۔



ہندوؤں دھرم سنکٹ میں مت پڑو کچھ ایشور کے گن گالو کیا بھروسہ ہے زندگانی کا آدمی بلبلا ہے پانی کا
دانت گھسے کھر گھسے پیٹھ نہ بو جھا لے ایسے بوڑھے بیل کو کون باندھ بھس دے
اس گھور کلیگ میں بھوساگر سے پار لگانے والے کچھ دھارمک گرنتھ

اردو زبان میں چھپی کچھ دھارمک و مختلف کتب

ڈاک خرچ بذمہ خریدار بھارت ورش میں پندرہ سو روپیہ کی یا اس سے زائد کی کتب ایک ساتھ منگانے پر ڈاک خرچ معاف غیر ممالک میں رہنے والے صاحبان نوٹ کر لیں مبلغ دو ہزار روپیہ کی کتب ایک ساتھ لینی ہوں گی جس پر ڈاک خرچ پانچ سو روپیہ لگے گا۔ اس لئے ودیشی گراہک بندھو مبلغ ڈھائی ہزار روپیہ کا بینک ڈرافٹ پہلے بھیجیں

1- تلسی راماین باتصویر۔ آٹھوں کانڈ۔ لوکش کانڈ ست مجلد صفحات۔ 892
2- سکھ ساگر باتصویر (شریمد بھاگوت مہاپران) مکمل بارہ اسکند سنہری جلد۔ لکست وید ویاس
صفحات۔ 572
3- شیو مہاپران باتصویر۔ مکمل گیارہ کھنڈ۔ مجلد سفید کاغذ اسپیشل سنہری جلد صفحات۔ 760
4- بالمیکی راماین باتصویر۔ مکمل ساتوں کانڈ۔ سفید کاغذ کالاتھ بائنڈنگ صفحات۔ 560
5- مہابھارت باتصویر۔ کوروؤں پانڈوؤں کے اٹھارہ دن کے یدھ کا مکمل بیان صفحات۔ 592
6- درگا سپت شتی (چنڈی پاٹھ) بھگوتی پریمیوں کے لئے نایاب تحفہ۔ صفحات۔ 192
7- پریم ساگر شری للو لال جی کرت کرشن لیلا۔ آفسیٹ چھپائی۔ چتروں ست انمول رتن۔
8- شریمد بھاگوت گیتا (مصنفہ بال گنگا دھر تلک) بڑا سائز صفحات۔ 160
9- اسپیڈی اسپیڈی سیلف لیٹر ڈرافٹنگ کورس۔ صفحات۔ 440
10- پیام سالک (اشٹاوکر گیتا) اردو داں صاحبان کے لئے تحفہ۔ صفحات۔ 160
11- صنعت و حرفت کے قیمتی راز گھریلو دیوگ دھندوں پر ہر آدمی کو ہر فن مولا بنانے والی ذمہ دار کتاب
صفحات۔ 96
12- شریمد بھاگوت گیتا اٹھارہ ادھیائے مہاتم ست (آفسیٹ) بڑھیا چھپائی صفحات۔ 192
13- لال کتاب علم سیامدرک پامسٹری کا مکمل کورس ہندی اردو۔
14- شریمد بھاگوت مہاپران لکست وید ویاس۔ موتی جیسی چھپائی۔ صفحات۔ 572
15- راماین بطرز رادھے شیام مدھر گائن۔ رسیلی کو بتائیں۔

16- آئینہ مسمریزم مع شکتی چکر منتر سدھی ست مرتک آتما دلہنے بات کرنے کے راز۔
360 صفحات۔

17- سوپ اینڈ سوپ پاؤڈر انڈسٹریز ایک نایاب (ریسرچ آف لوآبلیٹ سوپس) صابن سازوں کے لئے
864 صفحات

18- جادوگری شکشا جادو کے حیرت انگیز کارنامے سیکھنے کے لئے ایک نادر کتاب صفحات 176

19- اندر جال شری مہادیو جی کے مکھ سے کہے ہوئے سمپورن یتر منتر تنتر۔ صفحات۔ 272

20- اسمال اسکیل انڈسٹریز (مکمل صنعت و حرفت) کم سرمائے سے صنعت کرانے والی کتاب

21- چہل درویش (گیان دھیان کا گرنتھ) سورج نرائن مہرباری۔

22- شہنشاہ اکبر اور راجہ بیر بل میں بند ایک ہزار سے زائد اکبر بیر بل کے لطیفے۔ صفحات 250

23- صنعت ہوزری ہوزری (موزے بنیان جراب وغیرہ) کی صنعت سے متعلق مستند کتاب۔

24- علم غیبُ دانی (علم نجوم) اوم شکتی۔ اوم مہا (ہر آدمی اپنے سوالوں کا جواب نکال سکتا ہے
80 صفحات

25- حکیم لقمان اس کتاب میں ۱۲۰ بیماریاں اور ان کا علاج دیا گیا ہے۔ صفحات۔ 136

26- سام وید قیمت: 27- یجرُوید قیمت: 28- رگ وید

29- لکشمی کی سواری۔ دھن کا باہن الو ہے۔ الو تنتر باتصویر۔ صفحات۔ 96

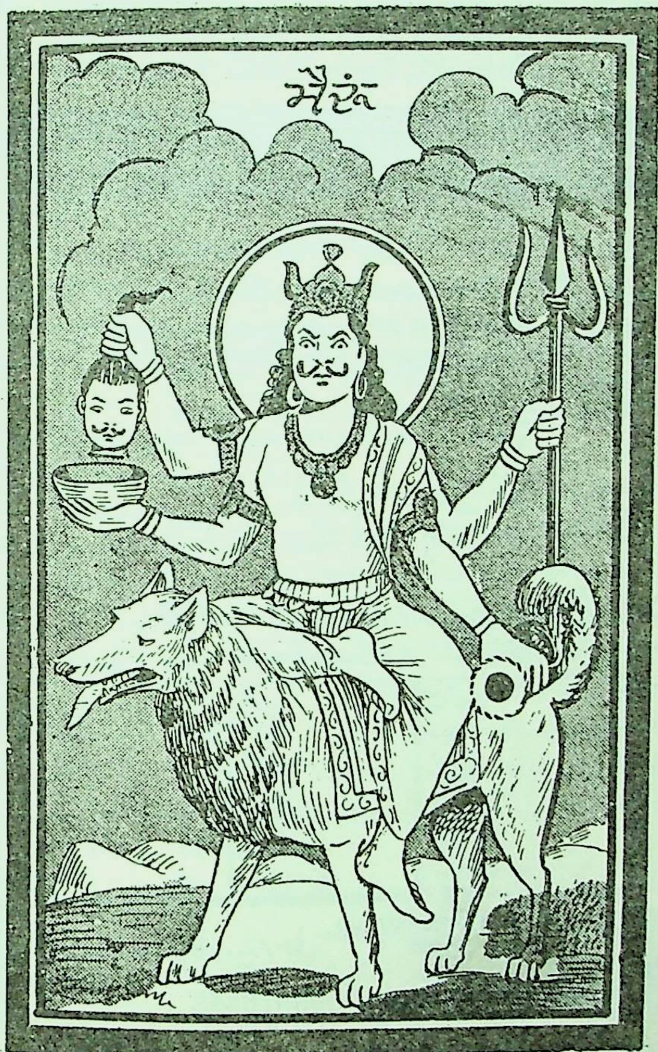
30- پرائیوٹ لائف و اتسیائن کام شوتر۔ صالی کوک شاستر باتصویر۔ صفحات 304

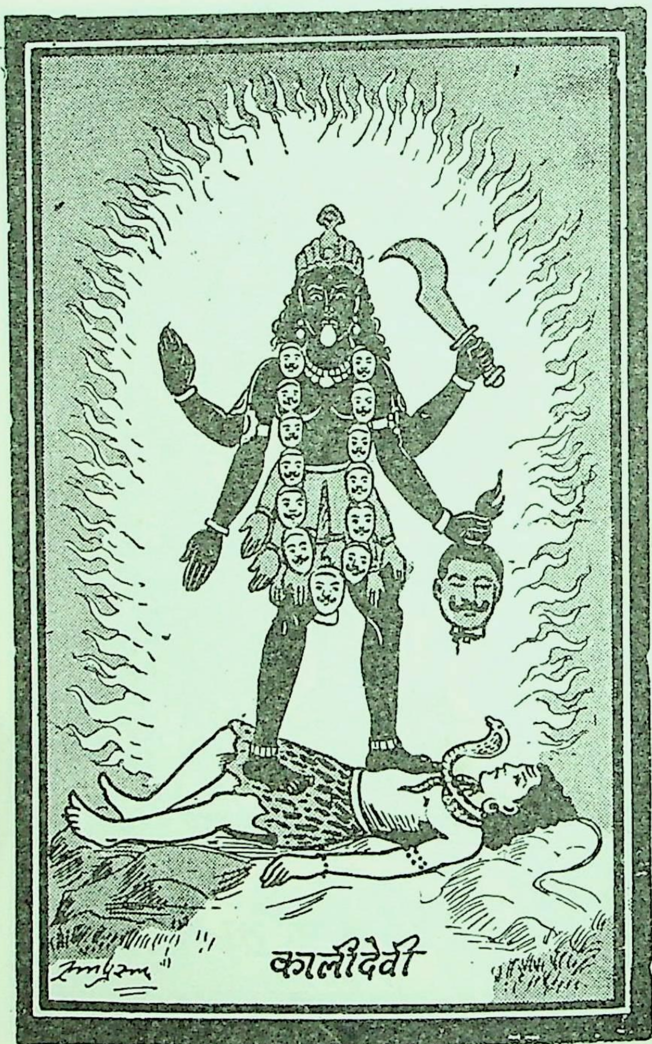
31- سندر کانڈ (تلسی داس)۔

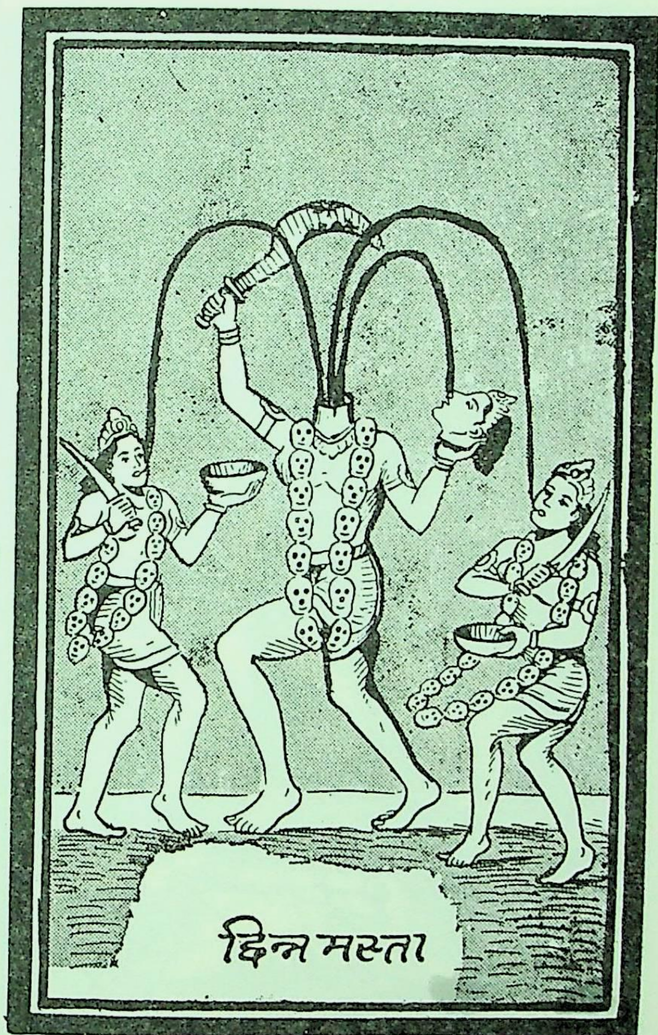
32- اسپیڈلی انگلش اسپیکنگ کورس سترہ زبانوں میں فنافٹ فرائے دار انگریزی بول کر اپنے سہاتھیوں میں فخر سے بولئے پانچ کروڑ سے بھی زائد پاٹھک اپنا چکے ہیں بڑے سائز کے صفحات 440

ہنومان چالیسہ۔ کبیر دوہاولی۔ ستیہ نارائن برت کتھا۔ بدھوار۔ سوموار برت کتھا۔ بابغریہ کے دوہے۔ شنی وار۔	گربھ گیتا۔ منگلوار۔ گنگا ایشور پراتھنا شیو چالیسہ۔ پاٹھ پوجا سنگرہ گنگا کبیر بھجن مالا روی وار۔ برت کتھا۔	گنگا بھگتی ساگر۔ درگا چالیسہ تلسی دوہاولی۔ آرتی سنگرہ وید وار (برہسپت وار) شکر وار۔ سنتوشی ماں۔ ست بابلیں (ادرتہ ست)۔

DEHATI PUSTAK BHANDAR
4422, नई सड़क, दिल्ली-
دیہاتی پستک بھنڈار، چاوڑی بازار، دہلی۔
फोन/फैक्स 23985175 Mob. 9899470459


भैरव


कालीदेवी


छिन्नमस्ता


हनुमानजी


पंचमुखी हनुमान

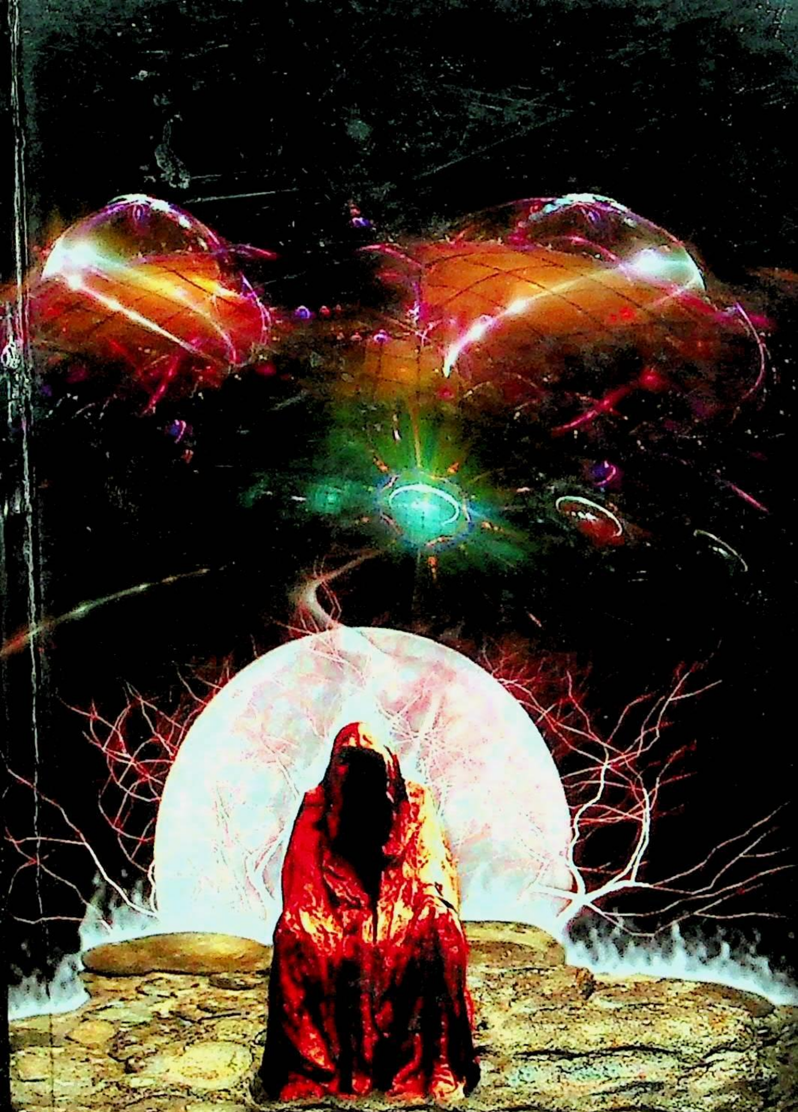

वगुरता मुखी
देवी


त्रिपुर भैरवी


तारादेवी



षोडसीदेवी



प्रकाशक : देहाती पुस्तक भण्डार
4422, नई सड़क, दिल्ली-110006
फोन/फैक्स : 23985175, 23261030, 9899470459